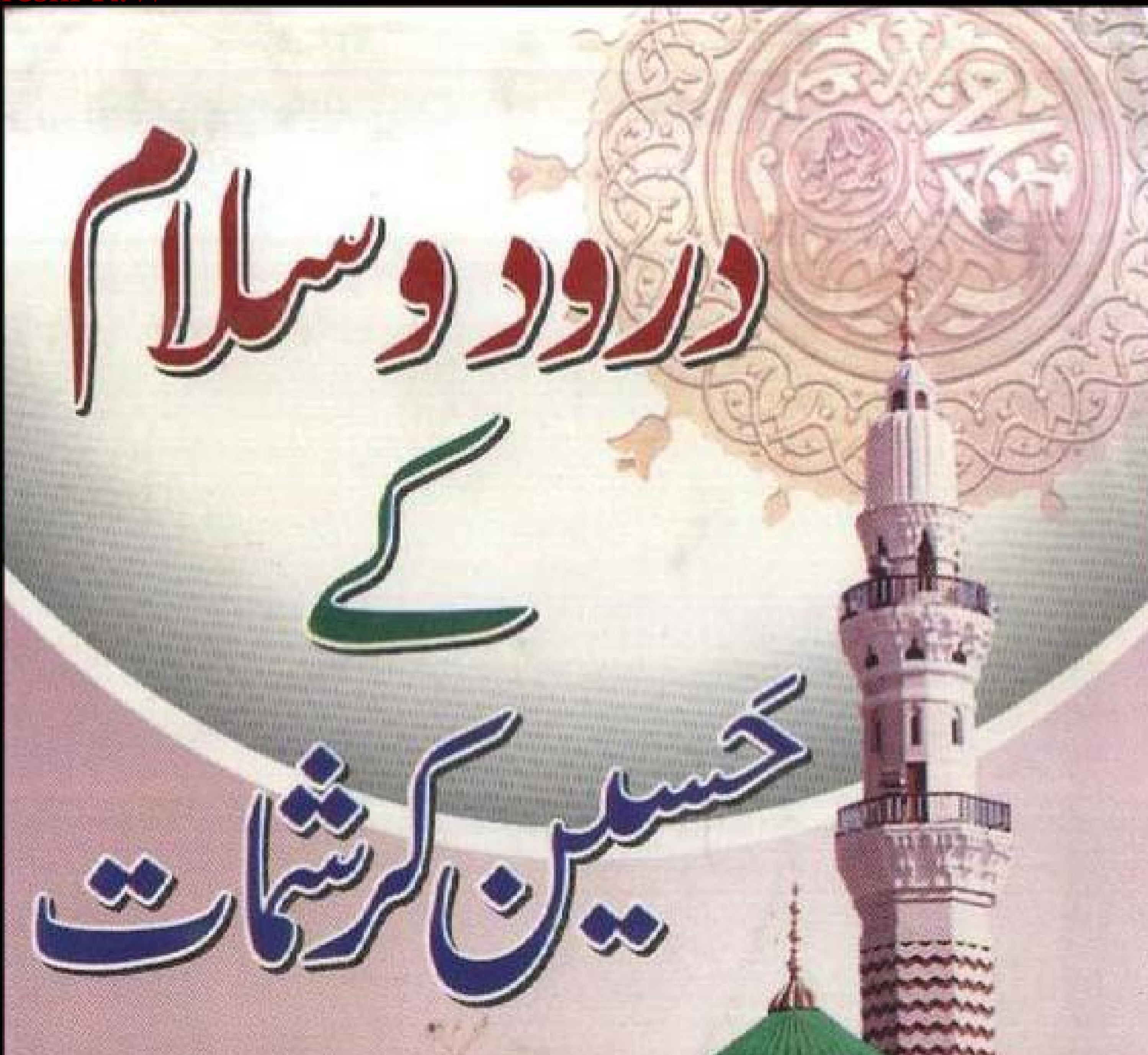
درود وسلام کے حسین کرشمات



جمع وترتیب شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ
پی ایچ ڈی (امریکہ)

درود وسلام کے حسین کرشمات

جمع و ترتیب

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہ،
پی۔ایچ۔ڈی (امریکہ)

دفتر ماہنامہ عبقری
عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری
اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

نام کتاب: درود و سلام کے حسین کرشمات

جمع وترتیب: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

ناشر: دفتر ماہنامہ عبقری مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری
اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

ایڈیشن: اول

قیمت: 250 روپے

لاکھوں لوگ اپنی پریشانیوں کیلئے اس ویب سائٹ
سے استفادہ کرتے ہیں

Website:www.ubqari.org

فہرست مضامین

حال دل

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا ایک مقبول ترین عبادت ہے۔ یہ سنت الٰہیہ ہے، اس نسبت سے یہ جہاں شانِ مصطفوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بے مثل ہونے کی دلیل ہے، وہاں اس عمل خاص کی فضیلت بھی حسین پیرائے میں اجاگر ہوتی ہے کہ یہ وہ مقدس عمل ہے جو ہمیشہ کے لئے لازوال، لافانی اور تغیر کے اثرات سے محفوظ ہے کیونکہ نہ خدا کی ذات کے لئے فنا ہے نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام کی انتہا۔ اللہ تعالیٰ نہ صرف خود اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہے بلکہ اس نے فرشتوں اور اہل ایمان کو بھی پابند فرما دیا ہے کہ سب میرے محبوب پر درود و سلام بھیجیں۔

''سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں آپ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں' اپنی دعا میں کتنا وقت درود کیلئے وقف کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تو چاہے۔ میں نے عرض کیا: کیا ایک چوتھائی صحیح ہے؟۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تو چاہے لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔ میں نے عرض کیا: دو تہائی مقرر کردوں؟۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تو چاہے' لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے ہی لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: میں اپنی ساری دعا کا وقت درود کے لیے وقف کرتا ہوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تیرے سارے دکھوں اور غموں کیلئے کافی ہوگا اور تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا۔'' حوالہ: سنن الترمذی، رقم الحدیث: 2457، سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ: 954، فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ والسلم رقم: 13،41)

قارئین! اگر ہم معاشرے میں نگاہ دوڑائیں تو ہر فرد غموں کا مارا ہوا نظر آتا ہے' ہر کوئی کسی نہ کسی غم میں مبتلا ہے' کسی کو گھریلو الجھنوں کا غم ہے' کسی کو کاروباری بندش کا غم

ہے، کسی کو جادو کھائے جا رہا ہے اور کسی کو جسمانی بیماریوں نے نڈھال کر رکھا ہے۔
آیئے! ہم درود شریف کو اپنائیں اور پھر دیکھیں آپ کے مسائل کیسے حل اور آپ کے غموں کی کیسے کفایت ہوتی ہے۔ درود پاک پر لوگوں کے تجربات و مشاہدات ماہنامہ عبقری کے اوراق کی زینت بنتے رہتے ہیں۔ آیئے! ان لوگوں کے مشاہدات و تجربات پڑھیں کہ کیسے درود شریف نے ان کے غموں کی کفالت کی اور آج وہ کتنی خوشحال زندگی گزار رہے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالمجید ملک نے علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: آپ حکیم الامت کیسے بن گئے؟ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: یہ تو کوئی مشکل کام نہیں، آپ چاہیں تو آپ بھی حکیم الامت بن سکتے ہیں۔ ملک صاحب نے حیرت سے پوچھا: وہ کیسے؟ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں نے گن کر ایک کروڑ مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا ہے۔ اگر آپ اس نسخے پر عمل کریں تو آپ بھی حکیم الامت بن سکتے ہیں۔!!

وہ دانائے سُبل، ختم الرسل، مولائے کل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادئ سینا!
نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر
وہی قرآں، وہی فرقاں، وہی یٰسین، وہی طٰہٰ

آپ بھی درود پاک کو اپنی زندگی کا وظیفہ بنالیں آپ کی دنیا بھی سنورے گی اور آخرت بھی۔ وظیفہ درود سے آپ کو جو بھی فائدہ ہو عبقری کو ضرور لکھیے گا آپ کا لکھا گیا ایک ایک لفظ لاکھوں لوگوں کی زندگی سنوار سکتا ہے اور آپ کیلئے قیامت تک کا صدقہ جاریہ!۔ (انشاءاللہ)

خواستگار اخلاص وعمل
حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفی اللہ عنہ
عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ
چونگی لاہور۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کیلئے

حضرت علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب قول بدیع میں خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ارشاد مبارک نقل کیا کہ

من صلی علیٰ روح محمد فی الارواح وعلیٰ جسدہ فی الاجساد وعلیٰ قبرہ فی القبور

جو شخص روح محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ارواح میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسد اطہر پر بدنوں میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک پر قبروں میں درود بھیجے گا۔ وہ مجھے خواب میں دیکھے گا۔ اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اُس کی سفارش کروں گا اور وہ میرے حوض کوثر سے پانی پئے گا اور اللہ تعالیٰ اِس کے بدن کو جہنم پر حرام فرمادیں گے۔

(سعادت الدارین) (خزینہ رحمت) (کشف الغمہ) (افضل الصلوٰۃ)

حضرت پیران پیر سیّدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ یکصد (۱۰۰) بار بلاناغہ پڑھا کرے تو اُس کو حرز یمانی اور چہل اسماءِ عظام کے خواص وفضائل حاصل ہوں گے اگر شب جمعۃ المبارک میں ایک ہزار بار پڑھے گا تو خواب میں جمال جہاں آرا سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا درود پاک یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔

شفاء القلوب بالصلوٰۃ علی المحبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" میں لکھا ہے کہ وقتِ تہجد دو رکعت نماز نفل بہ نیت ایصال ثواب حضرت سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھے اس کے بعد ستر بار درود پاک پڑھے اور حق تعالیٰ سے زیارت طلب کرے بطفیل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محروم نہیں رہے گا۔ درود یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ۔

(کتاب الدرالمنظم فی مولد المعظم از علامہ کبستی رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے "دُرِ مُنظم" سے نقل کیا ہے اور حضرت سیدی وسندی و شیخی قبلہ گاہی جناب کلیم الٰہی قدس سرہ نے بھی اپنے وظیفہ کے رسالہ میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف کثرت سے پڑھنے والے کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں اپنا دیدار مرحمت فرماتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَقَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ۔

(کمالاتِ عزیزی) (جذب القلوب الی دیار المحبوبؒ)

مرنے سے پہلے ضرور دیدارِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوگا:

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ "احیاء العلوم" میں حضرت امام مری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ جس شخص نے ہر روز (دن و رات) پانچ سو مرتبہ درج ذیل صلوٰۃ وسلام پڑھا وہ مرنے سے پہلے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو عالمِ بیداری میں ضرور دیکھے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

فرمان نبوی ﷺ! دنیا میرے سامنے ہتھیلی کی طرح ہے

سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا میرے سامنے کردی ہے اور میں دنیا کی طرف اور جو کچھ قیامت کے دن تک اس میں ہونے والا ہے سب کچھ دیکھ رہا ہوں جیسے کہ میں اپنے ہاتھ کی اس ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔ (اس حدیث مبارکہ کو سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے۔)

درود شریف کے ثمرات بزرگان دین کی نظر میں

غلام آزاد کرنے سے افضل ثواب

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے کہ درود پاک غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔ اور ایک روایت میں ہے جہاد فی سبیل اللہ سے افضل ہے۔

(القول البدیع، حوالہ زادالابرار)

درود بری تقدیر کو مٹاتا ہے

درود شریف گناہوں اور بری تقدیر کو مٹاتا اور شقی سے سعید بناتا ہے اور درود شریف کی برکت سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاص توجہ اور نظر ہوتی ہے جس سے غمی خوشی، تنگی آسانی، بلا عطا، زحمت رحمت اور راحت بنتی ہے اور ایلام کا مداوا ہو کر انعام بن جاتا ہے۔

درود سے موت کی تکلیف دور ہو جاتی ہے

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: درود شریف کی برکت سے "سکرات الموت" نزع کی کڑواہٹ اور موت کی کراہت دور ہو کر موت آسان ہو جاتی ہے کیوں کہ درود شریف موت کی تلخیوں کیلئے تریاق ہے۔

درود عبادت ہے

مشہور ومعتبر تابعی حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: درود شریف پڑھنا اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اور اس کے امر محبت کی تعمیل ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمَ

حفاظت حمل

اگر کسی عورت کا کچا حمل گر جاتا ہو وہ خود یا اس کا کوئی رشتہ دار سات دن تک برابر ہر روز سات ہزار دفعہ بعد نماز عشاء یَا خَالِقُ پڑھے لیکن اول آخر اکیس اکیس دفعہ یہ درود مبارک پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ

وظیفہ ختم ہونے کے بعد روزانہ سات روز تک پانی پر دم کر کے عورت کو پلایا جائے اور تھوڑی سی روئی ہر روز دم کیے ہوئے پانی میں تر کر کے اس کا تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈالا جائے۔ بفضلہ تعالیٰ تھوڑے سے عرصے میں حمل قرار پائے اور صحیح و سالم تندرست بچہ پیدا ہوگا۔ اسی دن تعویذ ماں کے گلے سے کھول کر بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے انشاء اللہ بچہ عمر دراز ہوگا۔

سو درود شریف اور سو حاجتیں پوری

کثرت سے درود پاک پڑھئے کیونکہ خدائے پاک کی موافقت حاصل ہوتی ہے کہ وہ بھی درود بھیجتے ہیں۔

☆ملائکہ کی موافقت حاصل ہوتی ہے کہ وہ بھی درود بھیجتے ہیں۔

☆مومن کا ایک درود خدائے پاک کی دس رحمتوں کا باعث۔

☆حضرات ملائکہ کی رحمت ودعا کا باعث۔

☆رسول پاک ﷺ کی رحمت ودعا کا باعث۔ایک درود دس رحمتوں، دس گناہوں کی معافی اور دس درجات کی بلندی کا باعث۔

☆سو مرتبہ درود جہنم اور نفاق سے برأت نامہ کا باعث۔

☆سو مرتبہ درود سو حاجتوں کے پورا ہونے کا باعث۔

☆سو درود شہداء کے ساتھ رہنے کا ذریعہ۔

☆سو مرتبہ درود سے فرشتوں کا ایک ہزار درود۔

☆ایک مرتبہ درود سے ایک قیراط کے برابر ثواب

☆درود پاک پڑھنے والے کے لیے گناہوں کی معافی

☆اعمال کی زکوۃ اور اس کی پاکیزگی۔

☆غلام کی آزادی سے زیادہ ثواب۔

☆بڑے ترازو میں اس کے اعمال کا تولنا

☆نبی انور صلی اللہ علیہ وسلم کے شانہ بشانہ جنت کے دروازوں سے جانے کا سبب

☆نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سبب۔

☆قیامت کے خوف سے نجات کا باعث۔

☆ترازو کے اعمال صالحہ بھاری ہونے کا باعث

☆عرش کے سایہ میں جگہ ملنے کا ذریعہ

☆جنت میں کثرت ازواج کا سبب۔

☆قیامت میں سب سے زیادہ آپ ﷺ سے قریب ہونے کا سبب

☆ خدا کی رضا اور خوشنودی کا باعث

☆ حوض کوثر سے سیرابی کا باعث

☆ حضرات ملائکہ کرام کی محبت اور اعانت کا باعث

☆ میدان قیامت کی سخت ترین پیاس سے محفوظ رہنے کا ذریعہ

☆ پل صراط پر ثابت قدمی کا باعث

☆ غزوات کے برابر ثواب

☆ صدقہ کا ثواب ملتا ہے اگر صدقہ کیلئے مال نہ ہو

☆ احب الایمان کا ہونا

☆ مجالس کی زینت کا ہونا

☆ فقر اور تنگی معیشت کے دور ہونے کا ذریعہ

☆ درود کی برکت پڑھنے والے کی نسلوں میں چلتی ہے

☆ قیامت میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مصافحہ کا باعث

☆ دل کا زنگ صاف ہونے کا باعث۔

☆ بھولی اشیاء کے یاد ہونے کا باعث۔

حل المشکلات

اگر کوئی سخت مہم درپیش ہو تو سات روزے رکھے، ہر روز ظہر کی نماز پڑھ کر گیارہ ہزار مرتبہ "یا قھار" پڑھے مگر اول آخر یہ درود شریف اکیس اکیس مرتبہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سِرًّا وَجَھْرًا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

اور اسم پاک کو پڑھنے کے دوران ہر تسبیح کے ختم پر خیال کرے کہ ایک بجلی نے آسمان سے گر کر دشمن اور اس کی ساری کائنات کو جلا دیا ہے۔ انشاء اللہ دشمن جلدی ذلیل ہوگا اور اگر کوئی دشمن مقابل نہیں ہے تو ہر ایک تسبیح کے اختتام پر یہ تصور جمائے کہ آسمان سے آگ نازل ہوئی اور جس طرح نمرود کی آگ نے حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ کی بیڑیاں اور لوہے کا طوق جلا دیا تھا اسی طرح اس آگ نے میری مشکل کے بند جلا کر خاک کر دیئے۔ یہ عمل سات روز جاری رکھے انشاء اللہ سات دن کے اندر اندر وہ مشکل کتنی ہی سخت کیوں نہ ہو حل ہو جائے گی۔ چونکہ یہ اسم پاک جلالی ہے اس لیے اس عمل کے دوران خصوصی احتیاط کی جائے۔ پڑھنے والا صرف جو کی روٹی کھائے۔ ختم پڑھنے والا صغیرہ کبیرہ گناہوں سے بچے، تمبا کو نوشی نہ کرے، پیاز لہسن، مولی وغیرہ کوئی چیز نہ کھائے ورنہ عمل کی رجعت ہوگی۔

درود شریف سے قحط سالی دور ہو

اگر کسی ملک میں قحط سالی کے نشان معلوم ہوں اور بارش نہ ہو گیارہ (۱۱) آدمی یَاوَھَّابُ کا ختم پڑھیں۔ اکہتر ہزار دفعہ تین دن تک برابر پڑھا جائے۔ چوتھے ہی دن انشاء اللہ بخیریت مینہ برسے گا ختم یہ ہے کہ اول گیارہ شخص باوضو ہو کر بیٹھیں اور انیس انیس دفعہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

اس کے بعد اکہتر ہزار دفعہ یَاوَھَّابُ پڑھ کر پھر انیس دفعہ مندرجہ بالا درود شریف پڑھیں اور بارش کی دعا کریں انشاء اللہ جلد مقصود حاصل ہو۔

تمام مشکلات کا حل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس شخص نے شوال میں رات کو یا دن کو آٹھ رکعتیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار، سورۂ اخلاص پندرہ بار اور نماز سے فارغ ہو کر ستر بار سبحان اللہ کہا اور ستر بار جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھا، اس کی قسم جس نے مجھے سچا دین دے کر بھیجا ہے۔ جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے۔ اللہ اس کے لیے حکمت کے چشمے کھولتا ہے۔ اس کے دل میں، اور اس کے ساتھ اس کی زبان چلاتا ہے اور اس دنیا کی بیماری اور اس کی دوا دکھا دیتا ہے۔ اس کی قسم جس نے مجھے سچا دین دیکر بھیجا، جس نے یہ نماز جیسے میں نے بتائی پڑھی تو اللہ سبحانہ اس کو معاف کر دیتا ہے۔ اور اگر مرا شہید مرا بخشا ہوا۔ اور جو بندہ اس نماز کو سفر میں پڑھتا ہے۔ اس پر آنا جانا آسان ہو جاتا ہے۔ اور گر مقروض ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کرتا ہے اور اگر صاحبِ حاجت ہوتا ہے تو اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اس کی قسم جس نے مجھے سچا دین دیکر بھیجا جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر حرف کے بدلے جنت میں ایک مخرفہ دیتا ہے۔ عرض کیا گیا، مخرفہ کیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا بہشت کے باغ ہیں۔ اگر اس کے ایک درخت کے نیچے سوار سیر کرے تو سو برس تک اسے عبور نہ کر سکے۔

درود شریف یہ پڑھنا ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (غنیۃ الطالبین)

درود پاک کا معجزہ

درود پاک کی فضیلت سے کون واقف نہیں۔ درود پاک کی برکات اور قبولیت تو ہوتی ہی ہے مگر بعض اوقات ایسے واقعات ہوتے ہیں جن سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس کے وسیلے سے مانگنے میں دیر ہوتی ہے۔ قبولیت میں لمحہ بھی نہیں لگتا۔

میرا ذاتی تجربہ ہے کہ ایک مرتبہ میں کہیں گئی تو راستے میں کسی کام سے کچھ دیر رکنا پڑا اور کچھ دیر بعد گاڑی میں بیٹھے ہوئے اچانک میرے دل میں ایک خواہش ابھری اور میں نے بغیر سوچے سمجھے منت مان لی کہ یا اللہ میں ابھی درود شریف کی تسبیح پڑھتی ہوں اور کچھ ایسا انتظام کر دے کہ میں لاکھ درود پاک پورا کرلوں اور اختتام نبی ﷺ کے روضۂ مبارک ہو۔ یہ دعا مانگنے کے بعد میں نے بڑے اہتمام اور لگن سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور تعداد پابندی سے لکھتی گئی۔ چند ماہ کے عرصے میں جب کہ تقریباً ساٹھ یا ستر ہزار پڑھ چکی تھی میرے وہاں جانے کے اسباب بننا شروع ہو گئے۔ ایک عجیب ترتیب سے سب کام ہوئے اور میں اپنے شوہر بچوں اور ساس صاحبہ کے ہمراہ عمرے کی ادائیگی کے لیے روانہ ہوگئی۔ سارے راستے درود شریف کا ورد کرتی رہی کیونکہ میں نے مدینے شریف پہنچنے تک منت پوری کرنی تھی۔ میرے دل کی کیفیت ایسی تھی جس کو میں شاید کوئی نام نہ دے سکوں۔ راستے بھر میرے آنسو رکنے کا نام نہیں لیتے تھے۔ وہاں پہنچ کر بھی جدہ سے مکہ تک کا سارا راستہ روتے ہوئے گزرا۔ خیر پھر ہوٹل کا انتظام کر کے، عمرہ ادا کیا اور پھر مکہ شریف میں قیام کے دوران بھی درود شریف کا ورد رکھا۔ کچھ دن کے بعد مدینہ شریف روانہ ہوئے۔ اب درود شریف کی مانی ہوئی منت اختتام کے قریب تھی۔ آپ یقین کریں اللہ تعالیٰ کی مدد میرے ساتھ تھی۔ پہلے روز میں نے روضہ مبارک پر حاضری دی مگر اس روز کچھ درود شریف باقی رہتا تھا کہ مسجد بند ہونے کا وقت آگیا۔ لیکن دوسرے روز کی حاضری کے

وقت میں نے آخری تسبیح روضۂ مبارک پر پڑھی اور اللہ کے حضور شکرانہ ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ نے دوسری بار بھی میری دعا قبول فرمائی۔ دوسری بار منت ستر ہزار مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھنے کی تھی۔ پہلی منت پوری ہونے کے پورے دو سال بعد اللہ تعالیٰ نے دوبارہ مجھے حاضری کا موقع دیا۔

ربیع الاول اور وظیفہ درود شریف

کتاب الاوراد میں لکھا ہے کہ جب ربیع الاول کا چاند نظر آئے اس رات کو سولہ رکعت نفل پڑھے۔ دو دو رکعت کی نیت سے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ جب فراغت پائے تو کل نفلوں کے بعد یہ درود شریف ایک ہزار بار پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُه۔

ان نفلوں کی بہت فضیلت ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور درود شریف پڑھنے والے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے فیض یاب ہوں گے لیکن اس کا خیال رکھیں کہ باوضو سوئیں۔

۲۰ رکعت نوافل:

جواہر غیبی میں ہے کہ اس مہینہ میں بارہ روز تک روحِ مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہدیہ اس نماز کا بھیجتا رہے کیونکہ حضرات صحابہؓ اور تابعینؒ اور تبع تابعینؒ بھی ان رکعتوں کا ثواب ہدیہ روح اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا کرتے تھے اور وہ بیس رکعت یہ ہیں۔ ہر رکعت میں اکیس اکیس بار سورۂ اخلاص پڑھی جاتی ہے، اگر روزمرہ بارہ دن تک توفیق نہ ہو تو دوسری تاریخ اور بارہویں تاریخ ضرور ہی بیس رکعت بترکیب مذکورۃ الصدر پڑھ کر روح مبارکہ

حضور اقدس ﷺ کو ہدیہ پہنچائے کہ اس نماز کے پڑھنے والوں کو رسول اللہ ﷺ نے خواب میں جنت کی بشارت دی ہے اور حضور اقدس ﷺ کا دیکھنا اور بشارت دینا عین حقیقت ہے۔

وظیفہ درود شریف

ربیع اول کا سب سے اعلیٰ وظیفہ درود شریف کا ورد ہے لہذا اس ماہ میں کوشش کی جائے کہ کثرت سے درود پاک پڑھا جائے۔ کتاب المشائخ میں لکھا ہے کہ جب چاند ربیع الاول کا نظر آئے، اسی شب سے تمام مہینے تک یہ درود شریف ہمیشہ ایک ہزار پچیس بار بعد نماز عشاء کے پڑھے گا تو حضور اقدس ﷺ کو خواب میں دیکھے گا۔ وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ایک بزرگ کا قول ہے کہ جو شخص اخلاص کے ساتھ ربیع الاول میں سوا لاکھ مرتبہ مندرجہ بالا درود پاک پڑھے گا۔ اسے حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

درود شریف سے آدمی ہوش میں آگیا

جناب مدیر اعلیٰ ماہنامہ عبقری السلام علیکم! کے بعد عرض ہے میں ماہنامہ عبقری کے لیے چھوٹا سا واقعہ لکھ رہا ہوں۔ تقریباً 15 سال پہلے کی بات ہے کہ ایک دفعہ ڈھانگری شریف میں میرے پیر و مرشد کا خطاب شروع ہوا۔ ابھی خطبہ پڑھ رہے تھے کہ میرے سامنے بیٹھا ہوا آدمی وجد میں آ کر بے ہوش ہو گیا۔ میرے مرشد نے فرمایا جو صاحب پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں وہ بے ہوش ہونے والے کی پشت پر ہاتھ رکھ کر درود

شریف پڑھیں۔ جیسے ہی میں نے درود شریف پڑھنا شروع کیا تو درود شریف مکمل ہونے تک وہ آدمی مکمل ہوش میں آ گیا۔

درود پڑھا اور امریکہ کا ویزا مل گیا

میں آپ کے پاس اگست میں آیا تھا آپ نے مجھے وظیفہ درودِ شفاء کا دیا اور کہا ایک لاکھ 25ہزار دفعہ ختم کر کے آؤ میں وہ وظیفہ 40دن کے اندختم نہ کر سکا۔ درود شفاء یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

لیکن ستمبر میں آپ کے پاس آیا اور پھر آپ نے مجھے دو نفل پڑھنے کا بتایا جو مجھے صبح اور شام پڑھنے تھے۔ دو دن بعد ہی مجھے امریکہ سے ابو کے BOSS نے کہا کہ میں تمہارا یہاں امریکہ آنے کے لیے Fees جمع کرا دیتا ہوں جو میرے ابو کے پاس نہیں تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں رحم ڈالا اور وہ میرا وسیلہ بن گئے اور انہوں نے مجھے 110,000 روپے ماہانہ کی ملازمت بھی دے دی کہ جب تک نہیں آتے یہ کرتے رہو۔ میں نے آپ کا دیا ہوا نفل کا وظیفہ 21 بار دو دفعہ ختم کر لیا ہے لیکن درودِ شفاء ابھی تک پورا نہیں کر سکا۔ پڑھ رہا ہوں یہ سب کچھ ان اعمال کی وجہ سے ہوا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا آسان عمل

(2) آپ نے ایک درود شریف والا عمل بتایا تھا۔ درود شریف یہ ہے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٌ

شروع شروع میں میں نے اس کو بہت پڑھا تو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے۔

تندرستی اور شفاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَ صِحَّۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا۔

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ کے اوپر وہ جو دلوں کے لئے حاکم اور علاج اور آنکھوں کیلئے نور اور روشنی کے برابر ہیں اور جسم کیلئے تندرستی اور شفاء کل ہیں۔ فائدہ: جو شخص صبح یا شام کو یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر تکلیف کو دور کرے گا اور ہر حاجت پوری ہوگی، قرضہ ادا ہوگا روزی میں برکت ہوگی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

انوکھا سلام

تقریباً تین ماہ پہلے کی بات ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں اور مجھے ساتھ لے کر چل دیئے ہیں۔ چلتے چلتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری چھوٹی بہن کے گھر پہنچ گئے۔ اندر سے دروازہ کھلا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گھر کے اندر داخل ہوئی۔ اس وقت میں نے شدت سے محسوس کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر جانے کے بجائے میری بہن کے گھر تشریف لے آئے ہیں مگر میں نے زبان سے کچھ نہیں کہا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ”دیکھو“ تو کمرے کے اندر کھڑے ہونے کے باوجود مجھے سب کچھ نظر آنے لگا۔ میں نے دیکھا کہ آسمان سے اللہ کی رحمت لگاتار

برس رہی ہے اور اس گھر کی تمام چھت رحمتوں سے لبالب بھری ہوئی ہے جیسے سمندر میں پانی ٹھاٹھیں مارتا ہے اس سے بھی زیادہ اللہ کی رحمت ٹھاٹھیں مار رہی ہے۔ پھر بڑھتے ہوئے پرنالے میں سے ہوتی ہوئی پورے محلے میں چند ایک گھروں کی چھتوں پر جا رہی ہے۔ بڑا ہی پرلطف اور پرکیف منظر تھا جسے میں نے جی بھر کے دیکھا۔ اسی دوران میری آنکھ کھل گئی۔

پھر اس کے بعد میں حقیقت میں اپنی بہن کے گھر گئی اور سب گھر والوں سے ملی۔ یہ تو مجھے پہلے بھی معلوم تھا کہ اس گھر میں پڑھائی بہت ہوتی ہے مگر میں یہ جاننا چاہتی تھی کہ وہ لوگ کیا پڑھتے ہیں۔ بہن کے سسر سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ اور آنٹی ہر وقت دوسری پڑھائی کے علاوہ (جو ان کے مرشد صاحب نے ان کو بتائی ہوئی ہے) سارا ٹائم درود شریف پڑھتے رہتے ہیں۔ وہ دن کے وقت اپنے سامنے گٹھلیاں رکھ کر بیٹھ جاتے ہیں اس طرح سے گھر کے باقی افراد بھی کام کاج میں چلتے پھرتے پاس بیٹھ کر درود شریف پڑھتے رہتے ہیں اور وہ اپنے مرشد صاحب کی طرف سے بتایا ہوا یہ درود شریف پڑھتے ہیں:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

اور ہر جمعرات کو آنٹی محلے کے بچوں کو اکٹھا کر کے ان سے درود شریف پڑھواتی ہیں۔ پھر کچھ نعت خوانی اور دعا ہوتی ہے اور بعد میں بچوں میں کچھ کھانے کیلئے تقسیم کرتی ہیں۔ اس طرح سے مجھے معلوم ہوا کہ یہ سب درود و سلام کی برکت سے رحمت تھی اور ہمارا پورا محلہ رحمت کی چھتری میں صرف اس لیے تھا کہ ان گھروں کے بچوں کا اس گھر میں آکر درود و سلام پڑھنا تھا۔ جب میں آپ کے پاس حاضر ہوئی تو اسی چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے آپ سے درود شریف پڑھنے کی اجازت طلب کی تھی۔

اور اب میں نے جو خواب دیکھا ہے وہ کچھ یوں ہے۔ ”میں کسی غیر ملک کے کسی شہر

میں ادھر ادھر گھوم رہی ہوں' چلتے چلتے مجھے خیال آتا ہے کہ یہ امریکہ ہے۔ پھر میں ایسی جگہ پہنچتی ہوں جہاں ایک بہت وسیع و عریض مسجد ہے۔

پھر وہیں پر میں دو رکعت نماز پڑھنی شروع کر دیتی ہوں۔ جب رکوع میں جاتی ہوں تو مجھے اپنی کمر پر بہت بوجھ محسوس ہوتا ہے تو ذہن میں یہ خیال آتا ہے "یہ بوجھ میرے پاس جو آدمی کھڑا ہے اس کے گناہوں کا ہے"۔ پھر خیال کو جھٹک کر نماز کا باقی حصہ پورا کر کے دوبارہ رکوع کرتی ہوں تو دوبارہ کمر پر وزن محسوس کرتی ہوں' تو پھر میرے ذہن میں اچانک یہ خیال آتا ہے۔ "یہ آدمی جو تقریباً میرے نزدیک کھڑا ہے وہ شاید عیسائی ہے اس لیے اس کے گناہوں کا بوجھ زیادہ ہے۔ ورنہ پہلے سجدہ سے ہی ختم ہو جاتا"۔ پھر خیال کو جھٹک کر باقی ماندہ نماز مکمل کرتی ہوں اور اپنے آپ کو ہلکا محسوس کرتی ہوں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی اور یہ صبح سحری کے وقت کا واقعہ ہے۔

اب اپنے اعمال کا ذکر کرتی ہوں۔ تقریباً روزانہ صبح کے وقت 2 رکعت صلوٰۃ توبہ اور 2 رکعت نماز نفل برائے ہدیہ ثواب حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل اور ازواج' خلفائے راشدینؓ' شہدائے کربلاؓ، اپنے مرشد صاحبؒ اور ان کے تمام سلسلہ جات کے پیر و مرشد صاحبان' اپنے والدین اور عزیز و اقارب وغیرہ اور کل مومنین' کل مومنات اور کل مسلمین' کل مسلمات کیلئے پڑھتی ہوں۔ ان نوافل کے پڑھنے کی اجازت پہلے سے آپ سے لے چکی ہوں۔ اس کے علاوہ صلوٰۃ الحاجت بھی پڑھتی رہی۔ اب بھی دنیا و آخرت کی کامیابی کیلئے پڑھوں گی۔ انشاء اللہ۔ باقی کوشش کرتی ہوں کہ جو ذکر آپ نے مجھے بتایا ہوا ہے اسے ہر وقت اپنی زبان سے اور دل سے جاری رکھوں۔

ذکر یہ ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ

اِلَیْہِ

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے بتائے ہوئے ذکر کا کرنا مجھ سے قبول فرمائے۔ (آمین) اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے درجات کو مزید بلند فرمائے اور عبقری کو مزید پھیلائے۔ آپ کی ادویات بھی منگوا کر لوگوں کو دیتی رہتی ہوں اور نیت یہ ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کارِ خیر کو قبول فرمائے۔ فشاری میرے جاننے والوں میں اور آگے ان کے عزیز اقارب میں بہت مقبول ہوئی ہے‘ اب اجازت چاہتی ہوں۔ (والسلام)

ہر مرض کے لیے مجرب

ایک شخص نے حضرت کو اپنی تکلیف بیان کی۔ حضرت نے فرمایا کہ تریاق مجرب سے کہاں غافل ہو، یہ درود شریف پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ و صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ۝

جب اس شخص نے یہ درود شریف پڑھا تو اس کا مرض اور تکلیف غائب ہوگئی وہ بالکل تندرست ہوگیا جیسے کبھی بیمار تھا ہی نہیں۔ دنیا کے سب علماء اور سب کے سب درویش اس پر متفق ہیں کہ جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے وہ موت کی تلخی سے محفوظ رہتا ہے۔

درود شریف کی برکت

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف بھیجنا چاہتا ہوں' تو اس کی مقدار اپنے اوقات دعا میں کتنی مقرر کروں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جتنا تمہارا دل چاہے۔ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چوتھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں اختیار ہے اور اگر اس سے بڑھا دو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ نصف کردوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں اختیار ہے اور اگر بڑھا دو تو زیادہ بہتر ہے۔ انہوں نے عرض کی تو دو تہائی کردوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہیں اختیار ہے اور اگر اس سے بڑھا دو تو تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر تو میں اپنے سارے وقت کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کیلئے مقرر کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس صورت میں تمہارے سارے فکروں کی کفایت کی جائے گی اور تمہارے گناہ بھی معاف کردیئے جائیں گے۔ (ترمذی)۔

اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ درود شریف سب اوراد و ظائف کی بجائے زیادہ پڑھنا مفید ہے۔ اس لیے کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بہت سے احکامات ارشاد فرمائے لیکن کسی حکم میں (ماسوائے درود شریف کے) یہ نہیں فرمایا کہ میں بھی یہ کام کرتا ہوں تم بھی کرو۔ یہ بات صرف درود شریف کے اندر ہی ہے۔ اس لیے رحمتوں کے حصول کا اس سے بڑھ کر کوئی ذریعہ نہیں۔ درج ذیل احادیث مبارکہ سے یہ بات بالکل واضح ہوجاتی ہے۔ درود شریف کی کثرت کر کے زیادہ سے زیادہ رحمت الٰہی کو حاصل کرنا چاہیے جو دنیا و آخرت میں ہر کامیابی کا دروازہ کھولتی ہے۔ حضرت ابوہریرہ

رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔ (مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔ (ترغیب)۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے اس کو چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔ (نسائی)

انمول خزانہ اور درود شریف کی برکات

2002ء تا 2005ء مجھے کچھ ایسی مشکلات و پریشانیاں پیش آئیں کہ مجھے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کیا جائے؟ ان مشکلات اور پریشانیوں سے جان کیسے چھڑوائی جائے؟ میرے ہاتھ جو بھی وظائف آئے میں نے وہ کیے، لیکن کام بنتا دور دور تک دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ ایک دن نماز عصر مسجد میں پڑھنے کے بعد قرآن پاک کی تلاوت کیلئے الماری کھولی تو آپ کے "دو انمول خزانے" کے چند کتابچے الماری میں دیکھے۔ ایک کتابچہ لے کر اس کے پہلے دو صفحے پڑھے تو میرے دل میں خیال آیا کہ یہ کتابچہ ضرور پڑھنا چاہیے۔ شاید میری پریشانیوں کا کوئی حل اس کتابچہ میں ہو۔ اس وقت پورا کتابچہ پڑھنے کا میرے پاس ٹائم نہیں تھا۔ امام صاحب نماز عصر پڑھانے کے بعد مسجد سے باہر چلے گئے تھے۔ امام صاحب کی اجازت کے بغیر کتابچہ گھر لے جانا جرم سمجھتا تھا۔ دوسرے دن میں نے شوق سے نماز عصر اسی مسجد میں پڑھی، امام صاحب نماز سے فارغ ہو کر مسجد سے جانے لگے تو میں نے "دو انمول خزانے" کا ایک کتابچہ

ان سے گھر لے جانے کی اجازت چاہی تو امام صاحب کہنے لگے، جتنے کتابچوں کی ضرورت ہو لے جاؤ میں صرف دو کتابچے لے کر گھر چلا گیا۔ میں نے کتابچہ گھر جا کر حرف بہ حرف غور سے ایک ہی نشست میں پڑھا تو دل کو سکون ہوا کہ بس مجھے مشکلات دور کرنے کا راستہ مل گیا۔ غالباً یہ 14 اپریل 2005ء کا دن تھا میں نے دوسرے دن نمازِ فجر کے بعد پوری توجہ یکسوئی اور دل کی گہرائیوں کے ساتھ کتابچے میں آپ کے بتائے طریقے کے مطابق "دو انمول خزانے" کا وظیفہ شروع کر دیا۔ کتابچہ پڑھ کر ہی معلوم ہوا کہ آپ ہر منگل کو اپنی خانقاہ پر درس بھی دیتے ہیں۔ ظاہر ہے درس سننے کا شوق مجھے کتابچے کے مصنف کی خانقاہ پر لے گیا۔ آپ کے درس کا اتنا اثر ہوا کہ باقاعدگی سے ہر منگل کو آپ کے درس میں حاضر ہوتا رہا۔ آپ کا درس سن کر سکونِ قلب نصیب ہوتا رہا اور اپنی مشکلات اور پریشانیوں سے نجات ملنے کی امید نظر آتی رہی۔ درس سے اتنا سکون ملتا رہا کہ ایک منگل سے دوسرے منگل کا شدت سے انتظار کرتا رہا۔ ایک منگل کے درس کے دوران آپ نے پریشانیوں سے نجات کیلئے ایک اور وظیفہ بتایا کہ جمعہ کے دن نماز عصر باجماعت پڑھنے کے بعد مسجد کے ایک کونے میں بیٹھ کر نمازِ مغرب کی اذان تک بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کا وظیفہ شروع کر دیں تو انشاءاللہ 7 جمعہ یا زیادہ سے زیادہ 21 جمعہ گزریں گے کہ آپ کا کام ہو جائے گا۔ جس منگل کو آپ نے درس میں یہ بات بتائی، اس کے بعد جو جمعہ آیا، میں نے دو انمول خزانے والے وظیفوں کے علاوہ یہ وظیفہ بھی شروع کر دیا۔ آپ کے بتائے ہوئے وظائف میں نے اتنی یکسوئی، دلجمعی اور توجہ کے ساتھ پڑھے کہ زندگی میں کبھی بھی میں نے اتنی یکسوئی کے ساتھ وظائف یا کوئی عبادت نہیں کی۔ یقین جانیں آپ کے بتائے ہوئے وظائف میں نے وسط اپریل 2005ء میں پڑھنے شروع کیے تھے اور وسط جولائی 2005ء میری تمام مشکلات اور پریشانیاں ختم ہو گئی

تھیں۔ آپ کے بتائے ہوئے وظائف پڑھنے سے مشکلات راحت میں بدل گئیں۔ سکونِ قلب بھی نصیب ہوا (جو بڑی نعمت ہے) ساتھ ہی مال و زر بھی ہاتھ آیا۔ آپ تو اللہ کے نیک بندے ہیں ہم دنیا دار آپ کیلئے کیا دعا کر سکتے ہیں۔ آپ کا درس سن کر مجھے سکون قلب نصیب ہوا۔ دل سے یہی دعا نکلتی ہے کہ اللہ آپ اور آپ کے اہل خانہ کی عمر دراز کرے۔ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر قائم و دائم رہے۔ آپ ہمارے ملک وقوم اور ملتِ اسلامیہ کا قیمتی سرمایہ ہیں۔

آج سے غالباً 15 سال قبل کی بات ہے وضو کرتے وقت میرے دانتوں سے خون نکلنا شروع ہو جاتا تھا۔ بعض اوقات 15 تا 20 منٹ وضو کرتے ہی لگ جاتے تھے پھر کہیں جا کر خون آنا بند ہوتا تھا۔ اس دوران جماعت نکل جاتی مگر بعض دفعہ خون آنا بند نہیں ہوتا تھا، تو تنگ آ کر خون آنے کی پرواہ کیے بغیر نماز پڑھ لیا کرتا تھا۔ جو ٹوتھ پیسٹ، جو منجن دکان پر دیکھا لے لیا۔ استعمال کیا لیکن مرض جوں کا توں رہا جس کسی نے جو علاج بتایا وہ کیا لیکن مرض اسی جگہ قائم رہا۔ ایک دن فضائل درود شریف کا کتابچہ کہیں سے میرے ہاتھ آ گیا میں نے پورا کتابچہ غور سے پڑھا، کتابچہ میں لوگوں کے واقعات پڑھے جن کے مسائل درود شریف کی برکت سے حل ہوئے۔ کتابچہ میں دورد شریف کے متعلق احادیث مبارکہ بھی پڑھیں۔

بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقہ بھی درود شریف کے متعلق پڑھے۔ یہ کتابچہ پڑھنے کے بعد میرے دل میں درود شریف پڑھنے کا شوق پیدا ہوا اور میں نے دل میں اللہ کے حضور دعا کی یا اللہ میرے دانتوں میں جو خون آنے کا مرض ہے یہ دور ہو جائے تو میں درود شریف کا ورد ہمیشہ جاری رکھوں گا اور درود شریف کی برکات کا یہ معجزہ میں بھی دیکھنا چاہتا ہوں جس طرح کتابچہ میں باقی لوگوں نے آپ بیتی لکھی ہے۔ ساتھ ہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں عرض کی یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم درود شریف کا وظیفہ میں نے شروع کر دیا اللہ کے حضور میری سفارش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر

میری طرف سے بھیجے درود شریف کی برکت سے میرا مرض دور کر دے۔ مجھے بڑی حیرت ہے کہ کچھ دن درود شریف پڑھنے کے بعد میرے دانتوں میں سے خون آنے کا مرض ختم ہو گیا۔

میں نے اس دن سے یہ ارادہ کر لیا کہ میں تا حیات درود شریف کا وظیفہ جاری رکھوں گا۔ بفضل اللہ تعالیٰ میں 15 سال سے چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے لیٹے ہوئے درود شریف پڑھتا رہتا ہوں۔

زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہو

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (احزاب 56)

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اے ایمان والو تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم کلام ہونے کا یا ان کی زیارت کا خواہش مند ہو وہ رات کو سوتے وقت اس آیت کی ایک تسبیح بلا ناغہ پڑھے۔ ان شاء اللہ جلد ہی خواہش پوری ہو جائے گی۔

افضل ذکر

ایک علامہ جو ابن المشتہر کے نام سے مشہور ہیں یوں کہتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ، کی ایسی حمد کرے جو اس سب سے زیادہ افضل ہو جو اب تک اس کی مخلوق میں سے کسی نے کی ہو۔ اولین و آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے بھی افضل ہو، اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا

درود شریف پڑھے جو اس سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ شانہ سے کوئی ایسی چیز مانگے جو اس سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہو تو وہ یہ پڑھا کرے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَ اَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

جس کا ترجمہ یہ ہے "اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہو۔ بیشک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو مغفرت کرنے والا ہے۔"

میری آپ بیتی

حکیم صاحب! میں منگنی کے وقت بالکل ٹھیک تھی لیکن جونہی میری منگنی ہوئی۔ فوراً بعد میرے پیٹ میں تکلیف رہنے لگی۔ نیند آنا ختم ہو گئی۔ خوف، وسوسے اور مختلف قسم کے خیالات میرے دماغ میں آنے لگے۔ "بال" کا لفظ ہر وقت میرے ذہن میں رہتا اور مجھے خوف رہنے لگا کہ میرے بالوں کو کچھ ہو جائے گا۔ میں روتی اور کہتی کہ میں پاگل ہو جاؤں گی۔ مجھے کچھ ہو جائے گا پھر میری والدہ مجھے آپ کے پاس لے کر آئیں۔ میرے والد انہی دنوں اچانک وفات پا گئے۔ آپ نے میری کمر پر کچھ پڑھا اور اللہ تعالیٰ کے نام (یَاحَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ) سوا لاکھ دفعہ پڑھنے کو بتایا۔ اس کے پڑھنے سے میری حالت بہت غیر ہو گئی لیکن میں نے ہمت نہ ہاری اور یہ عمل (تین دفعہ سوا لاکھ) ختم کیا۔ اسی دوران میری شادی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ

نے مجھے اولاد جیسی خوشی بھی دے دی لیکن میں آپ کے پاس آتی رہی اور پڑھائی کرتی رہی۔ آپ نے صدقات کروائے۔ "دوانمول خزانے تقسیم کروائے" لیکن میری طبیعت میں مختلف قسم کی تبدیلیاں آتی رہیں۔

مجھے لوگوں سے خوف آتا تھا اور ایسے محسوس ہوتا تھا کہ میں پاگل ہو جاؤں گی لیکن میں روتی اور اللہ پاک کے کلام کا سہارا لے کر وقت گزارتی رہی۔ جب میری شادی ہوئی تھی اس وقت میرے شوہر ایک نہایت بگڑے ہوئے نوجوان تھے۔ شادی سے ان کی کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی۔ یہ اللہ پاک کے کلام کا اثر تھا کہ آہستہ آہستہ ان کی زندگی میں تبدیلی آنا شروع ہوگئی اور شادی کے بعد جلد ہی اللہ تعالیٰ نے مجھے اولاد جیسی نعمت سے نوازا لیکن میری طبیعت میں اتار چڑھاؤ آتا تھا لیکن کوئی ایسا دن نہیں جب میں نے پڑھائی میں کمی کی ہو۔ میں نے گھر کے کاموں کے ساتھ ساتھ پڑھائی بھی جاری رکھی۔ اس کلام نے میری شادی شدہ زندگی میں بھی بہت اچھا اثر ڈالا۔ حکیم صاحب! آپ نے پھر مجھے یہ والا درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفضَلَ صَلَوَاتِكَ بِعَدَدِ مَعلُومَاتِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيهِ ؀

بھی دیا جس سے مجھے واضح فرق محسوس ہوا اور میرے اندر ہمت، بہادری اور طاقت پیدا ہونے لگی۔ جب میں سسرال آئی، یہ بہت امیر گھرانہ تھا لیکن میرے شوہر کی آمدنی بہت کم تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا صبر دیا کہ مجھے کسی قسم کی کمی محسوس نہ ہوتی۔ میں اپنے پڑھنے میں مصروف رہی۔

میرے شوہر کو اللہ تعالیٰ نے بہت دیا تھا لیکن بقول ان کے انہوں نے روپیہ بہت اجاڑا۔ وہ شراب پی کر راتوں کو دیر سے آتے تھے۔ خوبصورت تھے اس لیے "گرل فرینڈ" رکھنا ان کیلئے کوئی غلط بات نہ تھی ان کی Company نہایت خراب تھی لیکن

میں نے صرف کلام پر یقین رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بڑے آپریشن سے بہت خوبصورت اور صحت مند بیٹی دی جو آج 15 سال کی ہے۔ وہ بھی ہر وقت دینی باتوں میں مشغول رہتی ہے۔ دعا کرتی ہے اور نماز میرے ساتھ پڑھتی ہے یہ اسی درود شریف کا صلہ ہے کہ میرے شوہر نے شراب پینا اور غلط لوگوں میں اٹھنا، بیٹھنا چھوڑ دیا ہے وہ اپنی بیٹی سے بہت محبت کرتے ہیں اور مجھ سے بھی بہت پیار کرتے ہیں۔ وہ خود کہتے ہیں تم نے مجھ پر پتا نہیں کیا پڑھ کر پھونک ماردی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت اچھی نوکری دی ہے اور مناسب تنخواہ بھی ہے۔ میری طبیعت میں بھی بہت فرق ہے۔ میں آپ کو دن رات دعا دیتی ہوں کہ مجھے آپ جیسا رہبر ملا۔

لوگوں کے درمیان اللہ تبارک تعالیٰ نے مجھے اپنے نام کی برکت سے بہت زیادہ عزت دی ہوئی ہے، میرے سسرال میں میری بہت اہمیت ہے، لوگ کہتے ہیں کہ کوثر تم ہمارے لیے دعا کیا کرو تمہاری دعا قبول ہوتی ہے۔ مجھے ایسے ایسے خواب نظر آتے ہیں جو نہایت سچے ہوتے ہیں، میں اکثر خواب میں آپ کی زیارت سے مستفید ہوتی ہوں۔ میرے شوہر کہتے ہیں ایک میرے حق میں دعا کردو کہ ہم سب امریکہ شفٹ ہو جائیں۔ میں ایک نارمل لڑکی کی طرح زندگی گزار رہی ہوں بغیر کسی دوا کے۔ مجھے راتوں کو نیند نہیں آتی تھی لیکن لوگ اب کہتے ہیں کوثر بہت سوتی ہے۔ الحمد للہ میری صحت دن بہ دن اچھی ہو رہی ہے۔ اگر میرے منہ سے کوئی لفظ نکل آئے تو وہ پورا ہو جاتا ہے۔ وہ لوگ جو میرے شوہر کا ساتھ نہیں چھوڑتے تھے۔ آج میرے شوہر نے ان کا خود ساتھ چھوڑ دیا ہے۔ حکیم صاحب! اس بیماری کے بعد میرا دماغ ایک مشین کی طرح چلتا رہتا تھا۔ رات کو بھی یہی کیفیت رہتی تھی لیکن آپ کے بتائے ہوئے ذکر (یَاحَلِیمُ یَاعَلِیمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیمُ) پڑھنے کے بعد رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو اچانک دماغ میں کوئی چیز چلنا ختم ہو گئی۔ حکیم صاحب! میں جس چیز کی تمنا کرتی ہوں میرے شوہر میری وہ تمنا پوری کر دیتے ہیں۔ میں آپ کو بتا

نہیں سکتی کہ پچھلے ڈھائی سالوں میں میرے ساتھ ایسے ایسے واقعات رونما ہوئے کہ میں تصور بھی نہیں کر سکتی تھی اور میری تمام تدبیریں ناکام ہو جاتی تھی لیکن میں مایوس نہیں ہوئی اور میں مسلسل اللہ پاک کا ذکر ہر وقت کرتی رہتی تھی۔ میرے سامنے ذکر کرنے کا کوئی وقت متعین نہیں تھا۔ اسی دوران مختلف قسم کے وہموں نے بھی میرے اوپر کئی حملے کئے لیکن ہمیشہ اللہ کے ذکر سے مجھے سکون محسوس ہوا۔ خواب میں اور جاگتے میں ایسی ایسی مخلوقات نے مجھے پریشان کیا کہ میری عقل دنگ رہ جاتی۔ لیکن میں آپ کا بتایا ہوا ذکر (یَاحَلِیمُ یَاعَلِیمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیمُ) پڑھنا شروع کر دیتی اور اللہ پاک میری مشکلات کو حل کر دیتے۔ حکیم صاحب سسرال میں بھی اس ذکر کی وجہ سے مجھے کسی قسم کی تکلیف اور الجھن کا سامنا نہیں ہے اور میں اپنی ازدواجی زندگی میں بہت زیادہ خوش ہوں۔ میری طبیعت ذکر شروع کرنے سے پہلے کی نسبت اب بہت بہتر ہے لیکن ذہن میں کچھ تکلیف باقی ہے، وہ بھی امید ہے ٹھیک ہو جائے گی۔

میرے شوہر نے میرے اس ذکر کی وجہ سے ہر بری بات سے توبہ کر لی ہے۔ میرا سر بہت بھاری رہتا تھا وہ بھی صحیح ہو گیا ہے۔ حکیم صاحب! آپ کے بتائے ہوئے کلام نے مجھے بہت کچھ دیا ہے میں ان کو الفاظ کی شکل میں نہیں بیان کر سکتی۔ میں اپنی ہر دکھی دوست، رشتے دار کو آپ کا پتا دیتی ہوں۔ حکیم صاحب! صرف ایک درخواست ہے کہ میں ساری زندگی کسی قسم کی دوائی نہیں کھانا چاہتی صرف اللہ تعالیٰ کے کلام کے ذریعے ذہنی سکون چاہتی ہوں۔ دعا کریں کہ اللہ پاک میری نسلوں کو بھی میری اس ذہنی بیماری سے بچائے۔ حکیم صاحب! الغرض مجھ پر بہت مختلف قسم کے دور آئے کبھی شک وشبہ کی صورت میں، کبھی مایوسی کی صورت میں لیکن میں نے ہمت نہ ہاری اور اس درود شریف اور دوسری تسبیحات نے مجھے ہمیشہ روشن پہلو دکھائے۔ مجھے ہر وقت ایسا محسوس ہوتا تھا کہ مجھے رونا آ رہا ہے لیکن وہ دور بھی گزر گیا۔ حکیم صاحب! سب سے بڑھ کر مجھے جو فائدہ ہوا وہ یہ ہے کہ میرے شوہر نے شراب پینا چھوڑ دی وہ کہتے ہیں

کہ تم نے مجھ پر کوئی جادو کر دیا ہے۔ میری دماغی حالت بہت حد تک بہتر ہو گئی ہے۔ خاص طور پر میرے سر کا درد بہتر ہو گیا ہے۔ میرے سر کے بال ہر وقت کھنچے رہتے تھے اور کانوں میں ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے آوازیں آتی رہتی تھیں۔ مجھے دو اڑھائی سال پہلے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ کسی نے میرے دماغ میں پتھر رکھ دیا ہے۔ وہ بالکل صحیح ہو گیا ہے۔ حکیم صاحب! میری منفی سوچوں نے میرا کچھ نہیں بگاڑا، شاید وہ اس پڑھائی کا ہی اثر تھا۔ میرے لیے کچھ ایسا کریں کہ میں جتنی بھی زندگی ہے بالکل صحیح رہوں، اپنی اولاد کے بہترین مستقبل کی خاطر اور شوہر کی معاونت کیلئے۔ حکیم صاحب مجھے اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلی سکون ملا ہے۔ میری منزلیں آسان ہو گئی ہیں۔ لوگ میری عزت کرتے ہیں۔ مجھ سے مشورے لیتے ہیں۔ بچے مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں۔ حکیم صاحب مجھے ایسے ایسے خواب آتے ہیں اور ایسے ایسے بزرگ نظر آتے ہیں ، جن کو پہلے میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا اُن میں آپ سر فہرست ہوتے ہیں۔ میں کئی دفعہ ایسی ایسی جگہوں پر جاتی ہوں جو میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی ہیں۔ سب سے بڑھ کر حکیم صاحب! میری نمازوں میں باقاعدگی آئی ہے۔ دین کی طرف مزید رجحان بڑھ گیا ہے۔ قرآن پاک کی تلاوت کرنا میرا روز کا معمول ہو گیا ہے۔ حکیم صاحب! میرا منہ کسی وقت نہیں رکتا جب میں پریشان ہوتی ہوں اس وقت بھی، خوشی کی حالت میں بھی اور سفر میں بھی یہ کلام (يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ) پڑھتی رہتی ہوں اور میرا ہر کام سنور جاتا ہے۔ میرے پرس میں پیسہ کبھی ختم نہیں ہوتا اگر ہو بھی جائے تو کہیں نہ کہیں سے مل جاتا ہے۔ میرے دماغ میں " کہ میں پاگل ہو جاؤں گی اور بال " کے خیالات ختم ہو گئے ہیں۔ میرا شوہر میرے ساتھ بہت زیادہ مخلص ہے اور میں خوش و خرم زندگی گزار رہی ہوں۔ میری آپ سے التجا ہے کہ ہمارے لیے دعا کریں کہ اللہ پاک ہمیں روحانی، جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں سے محفوظ رکھیں اور اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے خاندان والوں کو دین پر قائم و دائم رکھے۔ (آمین)۔

درود شریف کی برکت

والدہ کی وفات کے بعد جسم میں بڑی کمزوری آ گئی تھی' میری کمر کا نچلا حصہ سن ہو جاتا اور بہت تھکاوٹ ہونے لگی۔ پھر میں لاہور آیا' دو ایکسرے کروائے' فزیوتھراپسٹ کے پاس گیا تو اس نے کہا ساڑھے آٹھ ہزار روپے لگیں گے۔ میانوالی کے ڈاکٹروں کو دکھایا تو کہنے لگے کمزوری ہے' کھاؤ پیو۔ اچانک عبقری میں درود شریف کے بارے میں جو بسم اللہ سے شروع ہو کر فی القبور پر ختم ہوتا ہے۔ میں نے پڑھا آپ یقین کریں دوسرے دن جسم میں تبدیلی آ گئی' اب میں اس کو باقاعدہ روزانہ پڑھتا ہوں' کافی دنوں کے بعد سنبھلا ہوں' رات کے گیارہ بجے خط لکھ رہا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَقَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔

(کمالاتِ عزیزی) (جذب القلوب الی دیار المحبوبؐ)

کوئی پریشانی ہے تو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھو!

مجھے جہاں کہیں بھی درود کے متعلق کتابچہ نظر آئے لے لیتا ہوں بعض اوقات دکاندار مجھے ہدیہ لئے بغیر درود کا کتابچہ دے دیتے ہیں وہ کتابچہ پڑھنے کے بعد اپنے دوستوں اور عزیز واقارب کو پڑھنے کیلئے دے دیتا ہوں۔ اب اگر کبھی مجھے وضو کرتے وقت دانتوں سے خون آ جائے تو فوراً مجھے درود شریف یاد آ جاتا ہے میں ایک یا دو مرتبہ درود پڑھتا ہوں تو دانتوں سے خون آنا بند ہو جاتا ہے۔ مجھ سے بعض دوست واقف کار اور رشتہ دار خواتین پوچھتی رہتی ہیں کہ ہمیں فلاں کام کیلئے بہت پریشانی ہے ہمیں کوئی وظیفہ بتائیں جس سے ہماری مشکلات حل ہو جائیں تو میں ان کے جواب میں یہ کہتا ہوں کہ مسلمان کیلئے سب سے بڑا وظیفہ تو نماز ہے نماز کے بغیر کسی وظیفہ کا

فائدہ نہیں ہوگا سب سے پہلے نماز پڑھنے کی پابندی کرو اور اس کے بعد وظائف کرنے کا شوق بہت زیادہ ہے تو حضور ﷺ پر درود شریف پڑھا کرو نماز کے بعد یہ سب سے بڑا وظیفہ ہے۔

اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام

اللہ تعالیٰ نے کائنات میں ایک لاکھ چوبیس ہزار کم وبیش انبیاء کرام علیہم السلام مبعوث فرمائے۔ ہر نبی کا پیغام ایک ہی ہے۔ اعبدو اللہ ولا تشر کوا بہ شیئاً (یعنی تم اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ)۔ ہمارے آقائے نامدار محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اسی لفظ کا نعرہ لگایا تو مخالفین کی مخالفت' معاندین کے عناد' شرپسندوں کے شر سے آپ جیسی صادق و مصدوق ہستی بھی نہ بچ سکی۔ آپ ﷺ کی ذات میں ایسی خوبیاں تھیں جو تمام انبیاء علیہم السلام کے مجموعہ پیکر تھیں۔ شاعر نے کیا خوب کہا ہے ؎

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام گرامی میں بھی عجیب حکمتیں پائی جاتی ہیں۔ آپ اکا نام مبارک ''محمد ا'' ہے اگر اسم مبارک محمد ا کا صرف ''م'' ہٹا دیا جائے تو باقی ''حمد'' بچتا ہے جس کا مطلب تعریف و توصیف ہے۔ اگر ''ح'' ہٹا دیا جائے تو ''مد'' رہ جاتا ہے جس کے معنی مدد کرنے والا یعنی غریبوں' ناداروں اور کمزوروں کی مدد کرنے والا اور اگر ''م'' اور ''ح'' دونوں کو ہٹا دیا جائے تو ''مد'' رہ جاتا ہے جس کا معنی بلند و بالا اور اگر ''م'' کو بھی حذف کر دیا جائے تو ''د'' دال جس کا مطلب دلالت کرنے والا یعنی اللہ کی وحدانیت کی دلیل پیش کرنے والا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی فضیلت یہ ہے۔ حدیث قدسی میں

آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے میرے رسول ﷺ میں قسم کھاتا ہوں اپنی عزت وجلال کی کہ جس کا نام تیرے نام سے موسوم ہوگا میں اس کو ہرگز آتش دوزخ سے عذاب نہ دوں گا۔ قاضی ابوبکر بن عربی نے بروایت بعض صوفیہ نقل کیا ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ کے ہزار نام ہیں ان میں سے ابولقاسم ابھی ہے۔

کعب احبارؓ کا بیان ہے کہ اہل جنت کے نزدیک آپ ﷺ کا نام عبدالکریم ہے اور اہل جہنم کے نزدیک عبدالجبار اور حاملین عرش کے نزدیک عبدالمجید اور عام فرشتوں کے نزدیک عبدالرحیم اور پہاڑوں میں عبدالخالق اور خشکی میں عبدالقادر اور تری میں عبدالمہیمن اور سانپوں کے نزدیک عبدالقدوس اور کیڑے مکوڑوں کے نزدیک عبدالغیاث اور پرندوں کے نزدیک عبدالغفار اور ایمان داروں کے نزدیک احمد و محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

وہب ابن منبہ رحمتہ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جو سو برس تک خدا کی نافرمانی میں مبتلا رہا تھا۔ جب اس کا انتقال ہوا تو بنی اسرائیل نے اسے کوڑے پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی بھیجی کہ اس کو غسل دیجئے، کفن پہنایئے اور بنی اسرائیل کو لے کر اس کی نماز جنازہ پڑھیے کیونکہ ایک روز وہ تورات پڑھ رہا تھا' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم شریف آیا تو اس نے بوسہ دیا اور آنکھوں سے لگایا اور آپ ﷺ پر درود بھیجا اس لئے میں نے اس کے گناہ بخش دیئے اور حور کو اس کی زوجہ بنا دیا۔

ابن جوزی رحمتہ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وحی بھیجی کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر شخص میری رضا جوئی میں رہتا ہے اور مجھے آپ ﷺ کی رضا مندی منظور خاطر ہے۔ (واللہ اعلم) نسفی رحمتہ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ ایک بار موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے رب میں آپ کا کلیم ہوں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم حبیب ہیں۔ کلیم اور حبیب میں کیا فرق ہے۔ ارشاد ہوا کلیم اپنے مولیٰ کی رضا

کے موافق عمل کرتا ہے اور حبیب کی رضا کے موافق اس کا مولیٰ کام کرتا ہے۔ کلیم خدا سے محبت کرتا ہے اور حبیب سے خدا خود محبت کرتا ہے۔ کلیم طور سیناء پر جاتا ہے اور خدا سے مناجات کرتا ہے اور حبیب اپنے بستر پر آرام کرتا ہے اور جبرئیل اس کو چشم زدن میں ایسے مقام پر پہنچاتے ہیں جہاں کسی مخلوق کی رسائی نہیں۔ آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے اور امت مسلمہ کے دل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے مالا مال کر دے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ایسی چیز ہے جس کی کوئی انتہا نہیں اور میری یہ باتیں قیامت کے دن کیلئے ذخیرہ بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

عشاق کو زیارت حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت پیران پیر فرماتے ہیں اور سب سے لذیذ اور شیریں خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضورؐ پرنور کی دولت زیارت میسر آتی ہے جو شخص جمعہ کی نماز میں 2 رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں 11 بار آیت الکرسی اور 11 بار سورۂ اخلاص بعد سلام کے 100 بار یہ درود شریف پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

انشاءاللہ تین جمعہ نہ گزریں گے۔ زیارت نصیب ہوگی۔

روزگار کی پریشانی ہے تو آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھ!

بعد از سلام عرض ہے کہ اللہ پاک آپ کو اپنے حفظ و امان میں رکھیں اور صحت و تندرستی کے ساتھ عمر خضر عطا فرمائیں۔ (آمین ثم آمین) حسب وعدہ حاضر خدمت ہوں۔ اس بار میں چند درود شریف کے خواص لے کر حاضر خدمت ہوں جو کہ میرے خود کے آزمودہ اور تجربہ شدہ ہیں۔

درود نور:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ وَ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ

1۔ ایک دوست روزگار کے ہاتھوں پریشان تھا میں نے 313 بار روزانہ پڑھنا بتایا کچھ ہی دن میں برسرِ روزگار ہو گیا۔

2۔ ایک دوست کسی پوشیدہ راز کو معلوم کرنے کیلئے بہت پریشان تھے۔ میں نے 1100 مرتبہ پڑھنا بتایا اس کو ایک ہفتے میں راز معلوم ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ جس کسی کو بھی کوئی مسئلہ ہوتا ہے میں نے یہ درود شریف پڑھنے کو کہا تو مسئلہ حل ہو گیا۔ بہت سے دوست حضور ﷺ کے دیدار سے بھی مشرف ہوئے۔

درود تسخیر:۔

بدر یعنی پورے چاند کا تصور کر کے کامل تنہائی میں گیارہ سو بار روزانہ اکیس روز تک مسلسل پڑھنے والے کو تسخیر کی عظیم طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اکیس روز کامل پرہیز کے ساتھ پڑھیں اس کے بعد اسی تصور سے سات سو بار روزانہ بطور ورد پڑھا کریں۔ محبوب خاص و عام ہو جائیں گے، عام و خاص تمہارے حکم کی تعمیل فخر سمجھیں گے۔ دین و دنیا کی مشکلات سے بچے رہیں گے۔ دعائیں مقبول ہونے لگیں گی۔ یاد رکھئے ذہن میں سوائے خیر کے کچھ نہ رہے۔ یہ عمل میں نے کچھ عرصہ پہلے کیا تھا۔ تسخیر عام و خاص اتنی ہو گئی تھی کہ وبال جان بن گئی مجبوراً عمل چھوڑنا پڑا درود تسخیر یہ ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تیسرا عمل سورہ قریش کا ہے جو کہ میں نے کئی بار آزمایا ہے اور مجھے رزلٹ سو فیصد ملا ہے۔ ایک دفعہ خالہ کے گھر بیٹھا تھا باتوں باتوں میں خالہ نے کہا کہ بارش کیلئے دعا کرو تو میرے ذہن میں سورہ قریش کا عمل آیا کہ چلو آج سورہ قریش کے عمل کا کرشمہ دیکھتا

ہوں۔ میں نے 13 مرتبہ سورہ قریش اول و آخر 3 مرتبہ درود شریف پڑھ کر دل کی گہرائیوں سے دعا کی۔ دعا کرنے کی دیر تھی کہ تھوڑی دیر میں بادل آئے اور خوب زوروشور کی بارش برسی حالانکہ بادل کی گرج چمک کا دور دور تک کوئی نشان نہ تھا۔ تین چار مہینے پہلے کی بات ہے لوڈشیڈنگ نے جینا حرام کردیا تھا۔ ایک دن گرمی نے بہت بُرا حال کردیا تھا اور مچھروں نے بہت تنگ کردیا تھا۔ اہلیہ نے کہا دعا کرو کہ لائٹ آ جائے۔ مجھے سورہ قریش کا عمل یاد آیا اور 13 مرتبہ سورہ قریش اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کی ابھی دعا پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ لائٹ آ گئی اور ساری رات پھر لائٹ نہیں گئی۔ ویسے اور دنوں میں ایک گھنٹہ لائٹ آتی تو چار گھنٹے لائٹ نہ ہوتی۔ ایک دوست کے ساتھ کچھ غلط فہمی ہوگئی تو پھر ایک دن میں ان کے گھر جانے لگا تو ڈر رہا تھا کہ ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ میری بے عزتی کردے یا بُرا بھلا کہے۔ میں نے سورہ قریش کا عمل پڑھا اور دعا کی۔ اس نے اور دنوں کی نسبت بہت عزت کی اور عزت کے ساتھ پیش آیا اس کے علاوہ میں نے بہت سی جگہوں پر اس عمل کو آزمایا' ہمیشہ کامیابی نصیب ہوئی۔ آپ بھی کریں اور فائدہ اٹھائیں۔

درود کی برکت! قبر سے مشک وعنبر کی خوشبو

ایک نادر درود شریف یہ ہے:۔ یہ صلوٰۃ البیر' کنویں والا درود ہے۔ مؤلف دلائل الخیرات محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کو وضو کیلئے پانی کی ضرورت پڑی دیکھا کہ ایک کنواں ہے مگر اس پر ڈول رسی نہیں ہے۔ آپ کی اس پریشانی کو دیکھ کر ایک لڑکی آئی اور اس نے کچھ پڑھ کر تھوک دیا جس سے پانی ابل کر کناروں تک آ گیا۔ آپ حیران ہوئے اور پوچھنے پر معلوم ہوا وہ لڑکی یہ درود شریف پڑھتی ہے جس سے اسے یہ مرتبہ حاصل ہوا۔ شیخ زروق رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ مؤلف دلائل الخیرات کی قبر سے

مشک وعنبر کی خوشبو آتی ہے جو درود شریف کی برکت ہے۔ (زاد السعید ص ۱۶)

حدیث شریف میں ہے کہ اس کے پڑھنے والے کا چہرہ پل صراط پر چاند کی طرح چمکدار ہوگا۔ (ذریعۃ الوصول ۱۷۵) (بحوالہ: اللھماس 88/1 از: منظور احمد شامی)

وہ مبارک درود شریف یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَا ئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ۔

ترجمہ: یا اللہ پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر ایسا درود بھیجیں جو ہمیشہ ہو اور قبول شدہ ہو اس درود شریف سے ادا کر دیجئے ہم پر سے ان کا عظیم حق

(از: منظور احمد شامی)

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ یہ درود شریف مجھے تقریباً 40 سال کی کوشش کے بعد ملا اور ہم کو تقریباً 10 سال کی کوشش کے بعد ملا۔ ہماری ملاقات اس صاحب سے ہوئی انہوں نے فرمایا عشاء کے بعد سب کام سے فارغ ہو کر اس درود شریف کو 1100 مرتبہ پڑھ کر سو جاؤ پھر دیکھو کیا ہوتا ہے۔

وردِ زبان درود ہو اور مشکل آجائے! ناممکن

یہ میرا آزمودہ ہے ہر وقت وِردِ زبان رکھیں خواہ کیسی ہی مشکل ہو آسان ہو جائے گی' یہ دُرود پاک کتاب ''آبِ کوثر'' میں لکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرٍ وَّ اٰلِهٖ۔

درود شریف سے پیچیدہ مسائل کیسے حل ہوئے

درود حل المشکلات

یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کیلئے بہت مؤثر ہے اس لیے اسے درود حل المشکلات کہا جاتا ہے اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا۔ ابن عابدین نے اپنی کتاب فتاوئ شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آفندی رحمتہ اللہ علیہ سخت مشکل میں گرفتار ہوگئے وہاں کا وزیران کا دشمن ہوگیا وہ بے حد پریشان ہوئے، رات کو جب آنکھ لگ گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور انہوں نے تسلی دی اور انہیں یہ درود سکھایا کہ جب تم اس درود کو پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری مشکل آسان فرمادینگے۔ ابن عابدین نے کہا ہے کہ میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو پڑھنا شروع کیا ابھی دو سو مرتبہ میں نے پڑھا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہوگیا ہے۔ اور امن کی فضاء قائم ہوگئی ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قُلْ یَآاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سوجانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ پڑھے اس کے بعد دوزانو مؤدبانہ بیٹھ کر یہ تصور باندھ لے کہ رسول کریمؐ کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں یہ درود پاک 100 بار، 200 بار، 300 بار غرض یہ کہ پڑھتا جائے جب نیند کا غلبہ ہو تو ایسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سوجائے جب پچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مودبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے۔ پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے انشاء اللہ ایک رات یا تین راتوں میں حاجت پوری ہوجائے گی آخری رات جمعہ کی ہو تو زیادہ بہتر

ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔ درود حل المشکلات یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ۔ (خزینہ درود شریف)

تنگدستی اور فاقہ درود پڑھ کر ہمیشہ کیلئے دور کریں

جب مشکلات، تنگدستی اور پریشانیاں آپ کو مایوس کردیں تو درود مدنی افلاس اور غربت دور کرنے کیلئے بہت اکسیر ہے لہٰذا وہ شخص جس کی بیوی اور اولاد تنگ دستی اور فاقہ کا شکار ہوا سے چاہیے کہ وہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر روزانہ 100 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد تنگ دستی سے نجات پا کر غنی اور دولت مند بن جائے گا۔ جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو تہجد کے وقت 313 مرتبہ پڑھے اور سات جمعہ کی راتوں تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی غم زدہ اور پریشان حال اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کا ذکر ہے اسے درود مدنی کہا گیا ہے۔ درود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا لَّا یُحْصٰی عَدَدُ ھُمَا وَلَا یَقْطَعُ مَدَدُ ھُمَا ۝

ہر مرض سے شفاء کیلئے

درود دعا: یہ درود دعا بھی ہے اور دوا بھی لہٰذا اس درود پاک کو پڑھنے سے ہر مرض سے

شفا ہوگی اور جو دعا اس درود کے پڑھنے کے بعد مانگے گا وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ حکماء حضرات اگر چاہیں کہ ان کی دی ہوئی دوا میں شفائے الٰہی شامل ہو جائے تو انہیں چاہیے کہ دوا دیتے وقت ایک بار یہ درود پڑھیں انشاء اللہ جس مریض کو اس درود کے توسل سے دوا دیں گے وہ شفاء یاب ہوگا۔

علامہ ابن المشتہر کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو اور اب تک مخلوق میں سے کسی نے ایسی حمد نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ ومقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود پاک پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَ افْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَ اَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ○

درود پڑھیے، مشکلات بھگایئے، خوشحالی پایئے

جملہ امراض سے نجات کیلئے

اگر کسی شدید قسم کی بیماری میں مبتلا مریض کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے اللہ تعالیٰ سے اسکی بیماری کی صحت یابی کے لئے انتہائی عاجزی سے دعا کریں تو اللہ بحرمت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا قبول فرمائیں گے۔

اگر کوئی اس درود پاک کا ورد ہر نماز کے بعد رکھے گا وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو وہ عزت کرے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی حَبِیْبِکَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔

(گلدستہ درود شریف ص 164)

کاروبار میں برکت کیلئے

حل مشکلات، کاروبار میں برکت، حاکم کے پاس عزت اور ذہنی پریشانی کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

یہ درود شریف خیر و برکت کے لئے بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص چاہے کہ اس کے گھر بار، کاروبار اور مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہئے کہ بعد نماز فجر روزانہ اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھے۔

جو شخص سوتے وقت 100 مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے مال و جان کو ہمیشہ حفاظت میں رکھے گا اور جو ادائے قرض کی نیت سے گیارہ دن تک روزانہ بعد نماز عشاء 313 مرتبہ پڑھے بہت جلد قرضے سے انشاء اللہ نجات پائیگا۔

اگر کوئی شخص کسی ذہنی پریشانی میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ سات دن تک بعد نماز عشاء اسے 111 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ ذہنی پریشانی فوراً ختم ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو 100 مرتبہ پڑھ کر کسی کام کے لئے کسی حاکم کے پاس جائے گا تو وہ مہربان ہو جائے گا۔

یہ درود شریف حل مشکلات، دفع رنج والم اور دفع مرض کے لئے بہت موثر ہے۔ 92 یا 121 یا 313 مرتبہ تین ہفتہ یا چالیس روز تک وقت معینہ میں پڑھے۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامَ الْخَیْرِ وَقَائِدَالْخَیْرِ وَرَسُوْلَ الرَّحْمَةِ۔ (خزینہ درود شریف ص254)

کشائش رزق اور تسخیر خلائق کیلئے

رزق کی فراوانی اور لوگوں کو اپنا مطیع بنانے کیلئے یہ درود شریف اکسیر اعظم ہے۔ اسے بعد نماز از عشاء ایک معین مقدار پر ہر روز پڑھنا چاہیے۔ درود مکرم یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ ھُوَاَبْھٰی مِنَ الْقَمَرِ التَّامِّ وَاَكْرَمِ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْخِطَمِ۔

درود شریف مٹھائی پر پڑھیے! کھلائیے اور کمال دیکھئے

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ یہ درود شریف مٹھائی پر پڑھ کر میاں بیوی کو کھلا دی جائے تو ان کے دل صاف ہوجاتے ہیں اوران کی محبت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ درود شریف سے پہلے یہ آیت کریمہ تیس بار پڑھیں:۔

لَقَدْ جَآءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِیْم

پھر اس درود شریف کو سومرتبہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ كَمَاتُحِبُّ وَتَرْضٰی۔

مجھے کیسے دیدار رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوا؟

آج دوسری رات تھی میں اپنے والد محترم کے پاؤں کے پاس بیٹھا ہوا تھا وہ شدید درد سے کراہ رہے تھے ڈاکٹرز کہہ رہے تھے صرف چند دن باقی ہیں۔ والد محترم کے ہاتھ میں تسبیح تھی اور موتی وقفے وقفے سے گر رہے تھے وہ درود شریف اور قرآن کریم پڑھتے اور ساتھ ہی کہتے یا اللہ عزوجل اسکا ثواب سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو عطا فرما' میرے ننھے سے ذہن میں پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واضح تصور تھا مگر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں معلوم نہیں تھا کچھ مہینوں کے بعد والد محترم کا انتقال ہوگیا میں نے بھی وہی عمل شروع کردیا۔ انکی قبر پر جاتا اور قرآن پاک پڑھ کر انہیں بخشتا اور سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجتا اور ثواب سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو بخش دیتا اس طرح اس واقعے کو 17 سال گزر گئے اکثر راتوں کو میرے والد محترم مجھے ملتے مجھے گلے لگاتے' پیار کرتے' مجھے سکون حاصل ہوتا۔ پھر حالات نے ایسا پلٹا کھایا صحت' دولت' کچھ بھی نہ رہی اپنے ہی گھر سے دربدر ہوگیا۔ دشمنوں نے ایسا گھیرا ڈالا کہ میرا سب کچھ جاتا رہا۔ بیماری' غربت اور ذلت سے میں سخت پریشان تھا میرے ہر خونی رشتوں نے مجھ سے منہ موڑ لیا۔ نماز عصر مسجد میں پڑھی مسجد کی دیوار پر لکھا ہوا تھا کہ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو جمعہ کی رات ہزار بار درود شریف پڑھے گا اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا مجھے ایسے لگا جیسے کھوئی ہوئی منزل مل گئی ہو حالت یہ تھی کہ مجھ سے پیدل چلا بھی نہیں جاتا تھا۔

میں پوری امید سے مسجد سے باہر نکلا کہ میرا اللہ مجھے ضرور معاف فرمادیگا۔ مجھے پھر سے خوشحالی اور تندرستی عطا فرمائے گا پھر رات اللہ سے معافی مانگتا اور اپنے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجتا اور کہتا اے اللہ عزوجل مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے صدقے معاف فرمادے کیونکہ مجھے یقین ہوگیا

تھا کہ اگر مجھے اپنے رہبر ورہنما سیدنا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار ہوگیا تو سارے غم اڑ جائیں گے۔ ایک سال گزر گیا کامیابی نہ ملی کبھی مایوس ہوتا اور کبھی پرامید ہوتا۔ اب ہر رات شیطان کثرت سے تنگ کرتا میں نے ایک بزرگ سے رابطہ کیا تو انہوں نے فرمایا خبردار! اس کا کہیں ذکر بھی نہیں کرنا ابھی تو نصف راستہ طے ہوا ہے' تیار ہو جاؤ! ابھی امتحان سخت ہوگا۔ میں ڈر گیا تو ہنسنے لگے ڈرنا نہیں۔

پھر کچھ دنوں کے بعد خواب آیا کہ حشر کا میدان برپا ہے دو آدمی آئے بہت بڑے قد تھے' گندمی رنگت تھی' اور داڑھی مبارک بھی تھی' انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا۔ ایک جگہ گول دائرے میں بے شمار لوگ بیٹھے تھے سب کے سب باریش اور خوبصورت تھے اور ان کے آگے بڑے بڑے تھال پڑے تھے اسمیں کھانے والی چیزیں پڑی تھیں انہوں نے مجھے بھی وہیں بٹھا دیا۔ صبح میں نے جب یہ خواب اپنے بزرگ کو بتایا تو انہوں نے تعبیر بتائی کہ یہ جنات تھے جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع تھے۔ پھر فرمانے لگے منزل قریب ہے پیچھے نہ ہٹو۔ جتنی بڑی منزل ہوتی ہے راستہ اتنا ہی کٹھن ہوتا ہے۔ میری حالت بے آب مچھلی کی طرح تھی میں اب زیادہ شدت سے کوشش میں لگ گیا' لیکن جب اپنے اعمال دیکھتا تو وہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیمطابق نہیں تھے لیکن مجھے یقین تھا میں گنہگار ہوں لیکن آپ کا امتی ہوں' بچہ کیسا ہی نافرمان کیوں نہ ہو والدین اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر میں قرآن پاک پڑھ کر سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بخشتا۔ دل میں یہ سوچ تھی کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نواسوں رضی اللہ عنہم سے شدید محبت تھی شائد اسی کے طفیل میں اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی نظروں میں آجاؤں آج پھر جمعہ کی مبارک رات تھی میرا حزن و ملال اور بے چینی عروج پر تھی آدھی رات کو سویا صبح اٹھا تو منزل پھر نہ ملی۔ بس میں مایوس ہوتا چلا گیا جسم ٹوٹ رہا تھا میری امید کے دیئے بجھ چکے تھے میں نے اپنے استاد محترم سے بات کی وہ پھر مسکرا پڑے میں پریشان ہوگیا۔

پھر دوسرے دن نا امیدی کی حالت میں سر شام ہی اپنے معصوم بچے کو گود میں لے کر سو گیا۔ بس میں تو سو گیا مگر میرا اللہ ﷻ جو ہمیشہ سے جاگ رہا ہے۔ اس کو پتہ تھا کہ میرا بندہ آج بہت غمگین ہے۔ خالق کائنات کی یہ شان ہے جو بندہ عاجزی سے اسکے آگے ہاتھ اٹھاتا ہے وہ اسکو خالی نہیں چھوڑتا۔ تقریباً آدھی رات گزر چکی تھی میں خواب دیکھتا ہوں کہ میرے پیارے نبی کریم ﷺ لیٹے ہوئے ہیں اور میں ان کے نورانی پاؤں مبارک دبا رہا ہوں پھر آہستہ سے ان کی نورانی پنڈلیاں مبارک دباتا ہوں گنہگار کی آنکھیں خوشی سے چھلک رہی تھیں پھر آہستہ آہستہ رانیں مبارک اور کمر دباتا رہا۔ پھر پیارے نبی کریم ﷺ کھڑے ہوئے اور میں ان کے سامنے جھک گیا گنہگار خوشی کے عالم میں روئے جارہا تھا میں نے ادب کے ساتھ ان کے نورانی ہاتھ مبارک چومے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے ہاتھ کیوں چوم رہے ہو میں نے کہا کہ میں آپ ﷺ پر قربان یا رسول اللہ ﷺ میں آپ ﷺ کے ہاتھ مبارک کیوں نہ چوموں؟ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا ہے۔ ڈرتے ڈرتے آپ ﷺ کا نورانی چہرہ مبارک دیکھنے کی کوشش کی صرف آپ ﷺ کی آنکھیں مبارک دیکھیں تو دیکھتا رہ گیا جو انتہائی حسن و جمال سے بھرپور تھیں نور ہی نور برس رہا تھا ایسا حسن میں نے کبھی نہ دیکھا تھا۔

پیچھے سے روحانی آواز آتی ہے کہ یہ اس دیدار کی سعادت تمہیں صرف اور صرف سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی سفارش پر ہوئی ہے ورنہ تو کہاں اور تیری اوقات کیا۔ خوشی سے بے قرار ہو کر روتا رہا آنسو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔ اٹھ کر اپنے استاد محترم کو فون کیا جب انہوں نے سنا تو وہ خوشی سے رونے لگے۔ ہم خوشی سے روتے رہے اور ہم نے دعا کی کہ یا اللہ ہمارا معاملہ دنیا اور آخرت میں اکٹھا رکھنا۔ ہمارے غم اور مصیبتیں برف کی طرح پگھل گئے۔ خوشی سے میرے پاؤں اب تک زمین پر نہیں پڑے اب جب بھی کوئی غم یا مصیبت آتی ہے تو نبی کریم ﷺ کا سراپا مبارک

آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے پھر غم غم نہیں رہتا۔ سارے کام خود بخود ہوتے چلے جارہے ہیں لوگ کہتے ہیں کہ میں جادوگر ہوں کوئی کچھ کہتا ہے کہ یہ دیوانہ ہے اور میں آنکھیں بند کر کے اپنے رہبر و رہنما سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی منظر اپنی آنکھوں میں لے آتا ہوں ایسی خوشی نصیب ہوتی ہے جو بیان سے باہر ہے۔

آنکھیں درد کرتی ہیں تو درود پڑھیے!

جس کی آنکھیں دکھتی ہوں وہ سات مرتبہ مندرجہ ذیل درود شریف پڑھے انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درود شریف کے حیران کن واقعات

بخدمت جناب حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو درود شریف کے اس صدی میں رونما ہونے والے چند واقعات تحریر کر رہا ہوں۔ امید ہے یہ واقعات مسلمانوں کیلئے صدقہ جاریہ بنیں گے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ اکتوبر 1999ء میں سوئی گیس کی پائپ لائن پھٹنے کا قیامت خیز سانحہ پیش آیا۔ روزنامہ جنگ لاہور کی ایک خبر کے مطابق ٹوبہ ٹیک سنگھ کے قریب سوئی گیس کی پائپ لائن مرمت کے دوران ایک زبردست دھماکہ سے پھٹ گئی' ارد گرد کا پورا علاقہ آگ کی لپیٹ میں آگیا' اس وقت محکمہ سوئی گیس کے سات ملازم پائپ لائن کی مرمت کرنے میں مصروف تھے' جو دھماکہ کے بعد آگ کے شعلوں کی لپیٹ میں آ گئے' جن میں سے چھ ملازم آگ سے بری طرح جھلس کر ہلاک ہو گئے جبکہ ساتواں

ملازم محمد ذوالفقار درود پاک کا ورد کرتا ہوا آگ سے با آسانی باہر نکل آیا اور آگ کے شعلوں کے اثر سے محفوظ رہا۔ یہ ملازم ویلڈنگ سپروائزر محمد ذوالفقار تھا جس نے بتایا کہ جب وہ ٹرمینل پر کام کر رہا تھا تو اچانک زوردار دھماکہ ہوا جس کے فوراً بعد آگ لگ گئی' آگ کے شعلے سینکڑوں فٹ بلند ہونے لگے اور اردگرد کا پورا علاقہ آگ کی لپیٹ میں آگیا' محمد ذوالفقار نے بتایا کہ جونہی دھماکہ ہوا' میں نے درود پاک کا ورد شروع کردیا' آگ کے شعلوں نے مجھے اور میرے ساتھیوں کو چاروں طرف سے گھیرلیا۔ میرے ساتھی تو آگ میں جل کر ہلاک ہوگئے لیکن میں درود پاک کی برکت سے آگ کے شعلوں کے اثر سے محفوظ رہا۔ بارہ گھنٹوں کی مسلسل جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ محمد ذوالفقار نے بتایا کہ اب مجھے یوں محسوس ہورہا ہے کہ اللہ عزوجل نے مجھے نئی زندگی عطا فرمائی ہے۔ (سبحان اللہ)

یقیناً یہ درود شریف ہی کی برکت تھی

بتاریخ 29 جولائی 1998ء فیصل آباد کے مقامی اخبار میں خبر شائع ہوئی کہ منگل کی صبح فیصل آباد سے گوجرانوالہ روڈ پر ویگن اور ٹرالر کے حادثہ میں معجزاتی طور پر بالکل صحیح وسلامت بچ جانے والے مسافر کا نام دستگیر ولد محمد شفیع ڈھیرو ہے۔ غلام دستگیر نے حادثہ سے کچھ دیر بعد اخبار کو ایک انٹرویو میں حادثہ کی روئیداد سناتے ہوئے کہا کہ جب ویگن کو حادثہ پیش آیا تو میں درود پاک پڑھ رہا تھا' میری آنکھوں کے سامنے ایکدم اندھیرا سا آیا اور کسی غیبی طاقت نے مجھے ویگن سے باہر کھڑا کردیا' تب میں نے محسوس کیا کہ حادثہ ہوگیا ہے اور پھر میں نے دیکھا کہ ہر طرف جسمانی اعضاء بکھرے تھے۔ نیز اس نے یہ بتایا کہ میں نے چند گز کے فاصلے سے آبادی کے لوگوں کو بلایا اور زخمیوں کی امداد بھی کی۔

فورمین ابرار حسین اٹلس آٹوز کراچی میں کام کرتے تھے ان کے محلہ میں ایک بدمعاش رہتا تھا۔ اکثر اہل محلہ اس کی بدمعاشیوں سے تنگ تھے۔ ایک دن اس کا ان بدمعاش

سے جھگڑا ہو گیا وہ چھری لے کر ابرار حسین کو مارنے کیلئے آیا یہ خالی ہاتھ تھے ان کو کچھ اور تو نہ سوجھی انہوں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ وہ قریب آ کر رک گیا اور پوچھا کیا پڑھ رہے ہو؟ ابرار حسین نے کہا درود شریف اس پر بدمعاش پر خوف طاری ہو گیا اور وہاں سے چلا گیا۔

ایمان افروز واقعہ

درود شریف کی بدولت اللہ تعالیٰ نے وہ عطا کیا ہے جو میں زندگی بھر مانگتی رہتی نہ ملتا۔ میرے اللہ کی مہربانی ہے کہ اس نے ہمیں اپنے سائے کے نیچے رکھا ہے اور اللہ کے حکم سے ہر بات کا خواب میں اشارہ ہو جاتا ہے اور صدقہ کا بھی پتہ چلتا ہے۔ میں اس وقت دے دیتی ہوں میری پریشانیاں مصیبتیں ٹل جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا ضرور اجر دے گا اور دے رہا ہے۔ خلق الٰہی کی خدمت ہر کسی کا شیوہ نہیں ہوتا یہ وہی کرتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دیتا ہے میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ دن دگنی رات چوگنی ترقی دے اور آپ خلق الٰہی کی اسی طرح سے خدمت کرتے رہیں۔

میرے شوہر اللہ کے نیک رستے پر چل پڑے ماشاءاللہ پہلے ہی نیک تھے اب معاملہ اور زیادہ اچھا ہو گیا ہے۔ نماز روزے کے پابند اور ماشاءاللہ سے مسجد میں اذان بھی دیتے ہیں۔ ہماری زندگی کے دن رات سنتوں سے مزین ہونے سے ہمارے گھر میں سکون ہے۔ یقین مانیے ہمارا اب کبھی بھی کسی بات پر جھگڑا نہیں ہوا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ہمارے سر پر ہمیشہ قائم رکھے آمین ورنہ جس راہ پر ہم چل رہے تھے ہمارا اللہ ہی حافظ تھا۔ میرے اندر اس وقت بڑی ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے جب میرے ساتھ کوئی برا سلوک کرتا ہے میں اس کو کچھ نہیں کہتی بلکہ اپنے اللہ سے کہتی ہوں ساری زندگی لوگوں کی سنتی رہی اور برداشت کرتی رہی اب اللہ تعالیٰ نے پتہ نہیں کس عمل کی

بدولت یہ دین کی زندگی بخشی ہے۔ میں یہ سوچ کر ہر بات کو بھول جاتی ہوں جہاں اتنی دلجوئی کرنے والے رہنما آپ کی صورت میں موجود ہوں وہاں اللہ کے حکم سے ہمارا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا ہے۔

زندگی میں اب ایک ہی خواہش ہے کہ اللہ کے گھر کی میں اور میرے شوہر زیارت کریں اور روضہ رسول ﷺ پر جا کر ان کی زیارت کریں اور وہاں پر ندامت کے آنسو بہائیں اور اپنی مغفرت کیلئے دعا مانگیں ان کی شفاعت نصیب ہو۔ آمین۔

دینی و دنیاوی مہمات میں کامیابی کا اکسیر اعظم درود شریف

درود تنجینا کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء دو رکعات نفل صلوٰۃ حاجت کی نیت سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے کے بعد اپنی حاجت اللہ کے حضور پیش کرے۔ دس دن یہ عمل کرے انشاء اللہ بہت جلد حاجت پوری ہوگی۔

درود شریف سے ہر لاعلاج مرض کا یقینی علاج

ہر لمحہ دل میں کوئی چھوٹا سا درود شریف پڑھتے رہیں۔ آپ انشاء اللہ حضور ﷺ کے خادموں میں شامل رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے سارے تفکرات کی کفایت کرے گا اور آپ کی تمام حاجات پوری کرے گا۔ حضور رسالت مآب ﷺ کا ارشاد ہے جو ہر روز یا ہر شب مجھ پر درود بھیجا کرے۔ مجھ پر اس کی شفاعت کرنا واجب ہوگی۔

درود مجھ تک پہنچتا ہے:

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضور پرنور ﷺ کا ارشاد نقل کرتے فرماتے

ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود شریف پڑھتے رہا کرو۔ بیشک تمہارا درود شریف مجھ تک پہنچتا رہتا ہے۔

سو حاجتیں پوری:

حضرت جابر بن سمرہؓ فرماتے ہیں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد مجھ پر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی 100 حاجات پوری کریگا۔

درود دلوں کا نور:

درود شریف دلوں کا نور ہے' گناہوں کا کفارہ ہے۔ زندہ اور فوت شدگان دونوں کیلئے رحمت ہے۔ درود دعا بھی ہے اور دوا بھی۔ درود سوغات بھی ہے۔ درود اللہ اور ملائکہ کی سنت بھی اور قبولیت دعا کا سبب بھی۔ (ہر دعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھنا چاہیے) چند آسان مگر عظیم برکات کے حامل درود شریف درج ذیل ہیں۔

روحانی ترقی کیلئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرنے والا بہت جلد روحانی ترقی حاصل کرے گا اور غیب سے اصلاح ہوگی۔

ہر مشکل کا حل

کوئی بھی ایسی مشکل جس سے چھٹکارا ناممکن نظر آرہا ہو ایسی حالت میں روزانہ ایک ہزار دفعہ اس درود کو پڑھنا مشکلات میں کفایت کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ

أَدْرِكْنِيْ رَسُوْلَ اللّٰه

رزق میں برکت اور کشادگی کیلئے:

جو کوئی اپنے رزق میں برکت، فراخی اور کشادگی چاہتا ہو اور صدقہ دینے کیلئے اس کے پاس کوئی چیز نہ ہو تو اس درود کو پڑھے اس سے رزق میں وسعت اور برکت ہوتی ہے اور یہ صدقہ کا نعم البدل بن جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۝

ہر لاعلاج مرض کیلئے

کسی بھی قسم کا مرض ہو جو ٹھیک ہونے میں نہ آرہا ہو تو اس درود پاک کا شفاء ہونے تک کثرت سے ورد کرنا انتہائی مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِهَا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ۝

گناہوں کی معافی کیلئے

بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر 80 بار یہ پڑھیں تو 80 سال کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ۝

چوری، خوف، حادثات سے حفاظت کیلئے

جس شخص کو چوری کا ڈر ہو یا کسی قسم کا خوف ہو تو اس درود کو ورد زبان رکھیں انشاء اللہ

حفاظت ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ الصَّلٰوۃُ عَلَیْهِ ۝

درود خضری کے بھی بے شمار فوائد ہیں اور اسی طرح خوف و حادثات سے حفاظت کیلئے بہت مجرب ہے۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

درود دیدار

مزارع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک اس شخص کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔ پہلی امتوں کی عمریں ہزار ہزار سال ہوتی تھیں اس لیے وہ عبادت بھی زیادہ کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی عمریں تو کم کر دیں لیکن عبادت کا ثواب ہزار گناہ کر دیا۔ جذب القلوب میں لکھا ہے کہ ''جو شخص محبت اور پاکیزگی کے ساتھ ہمیشہ پڑھے گا وہ دیدار نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

درود الطاہر

حضرت شیخ عبدالکریم الشرابانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب میں لکھا ہے کہ'' درود شریف پڑھنے سے منہ کی بد بو دور ہو جاتی ہے شرط یہ ہے کہ ایک ہی سانس میں گیارہ بار پڑھا جائے۔ شیخ شرابانی رحمۃ اللہ علیہ اور دوسروں نے کئی مرتبہ آزمایا ہے اور یہ طلوع سحر کی مانند سچا ثابت ہوا۔ درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ

درود خاص

اس درود پاک کی رحمتیں اور برکتیں اور فوائد لکھنا ناممکن ہے اس درود پاک کو پڑھنے والا ولی اللہ بن جاتا ہے۔ جب بھی کبھی رنج وغم یا اچانک مصیبت نازل ہو جائے تو اس درود شریف کا ورد کریں انشاء اللہ تعالیٰ تمام مشکلات حل ہو جائینگی۔ درود خاص یہ ہے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَامُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ

دل کے درد کیلئے

دل کے مقام پر کسی طرح کا درد ہو آپ باوضو ہو کر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے دل کے مقام پر سینے پر براہ راست کپڑوں کے اوپر سے نہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لکھیں۔ نام کے اوپر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ضرور ڈالیں۔

پھر محسوس کریں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسم سے شعاعیں نکل کر دل میں داخل ہو رہی ہیں اور تمام خون کے راستے کی رکاوٹیں دور کر رہی ہیں کچھ دیر کیلئے یہ کریں انشاء اللہ جلد ہی دل کے درد سے آرام آجائے گا اور پھر نہیں ہوگا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں تاثیر ہی ایسی رکھی ہے۔

صلی اللہ علی محمد کے فضائل

(کراچی کے ایجنسی ہولڈر حکیم عاشق حسین کے درود شریف پر مبنی تجربات ومشاہدات)

ایک دن کسی خاتون کا مطب پر فون آیا۔ کہنے لگیں: حکیم صاحب بہت ہو گئی میں چاہتی ہوں کہ جس طرح انہوں نے میرے گھر کا سکون تباہ و برباد کیا ہے اور اسی طرح وہ بھی تباہ و برباد ہوں ان کے بچے بھی اسی طرح روئیں جس طرح میرے بچے روتے

ہیں، آپ مجھے کوئی عمل بتائیں چاہے ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر مجھے عمل کرنا پڑے میں کرونگی کیسا بھی عمل ہو کتنا ہی مشکل عمل ہو میں کرونگی، آپ بتائیں۔ یہ بہن اتنے غم و غصے میں بول رہی تھیں کہ موبائل سے بھی محسوس ہو رہا تھا جیسے آتش نکل رہی ہو میں نے انہیں سمجھاتے ہوئے عرض کی بہن ہم اس نبی رحمت شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہیں کہ جس نے پتھر کھا کر بھی پھول برسائے گالیاں دینے والوں کو دعائیں دیں جس نے دشمنوں کو دوست بنایا۔ جس نے اپنے محبوب چچا جناب حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قاتل کو بھی معاف کر دیا تھا۔ اس ہندہ (رضی اللہ عنہا) کو جس نے آپ کے چچا کا کلیجہ چبایا تھا اسے اپنی مقدس جماعت کا رکن بنایا بہن آپ یہ چاہتی ہیں کہ اپنے شوہر کے خاندان والے تباہ و برباد ہوں جن میں وہ معصوم بچے بھی ہیں کہ جن کا کوئی قصور نہیں، بچے تو سب اچھے ہوتے ہیں گلاب کے پھولوں سے زیادہ دلکش چاند سے زیادہ حسین ہوتے ہیں۔

میری یہ بے ساختہ باتوں سے ان کا غصہ کچھ کم ہوا تو کہنے لگیں پھر میں کیا کروں وہ تو چلے گئے بچوں کو سکول کون چھوڑ کر آئے گا کیا میں جھک جاؤں ہر دفعہ ان ہی کی فتح ہو کیا شکست ہر جگہ میرے ہی حصے میں ہے۔ میں نے پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا بہن آپ اپنے رب کی ناشکری کر رہی ہیں آپ خود ہی تو بتاتی رہی ہیں کہ میرے اللہ نے میری ہر دعا کو قبول کیا۔ میری ہر خواہش کو پورا کیا جب پہلے اللہ نے آپ کو نہیں چھوڑا تو اب بھی وہ آپ کو تنہا نہیں چھوڑے گا جس توجہ اور یقین کے ساتھ آپ عمل کرتی ہیں اسے سن کر تو ہمیں آپ پر رشک آتا ہے اور ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ جیسا یقین ہمیں بھی عطا فرمائے اور آپ اس بار اتنی پریشان ہو گئی کہ غلط قسم کی سوچ سوچنے لگیں ایسا نہ کریں اللہ سے معافی مانگیں توجہ دھیان سے عمل کریں انشاء اللہ کام ہو جائے گا بندہ بھی دعا کرتا ہے اور حضرت سے رابطہ ہوا تو انہیں بھی دعاؤں کی درخواست کرے گا۔ بہر حال محسوس ہوا کہ کچھ نہ کچھ اسے تسلی ہوئی ہے لیکن اگلے دن جب بندہ مطب

پر بیٹھا تھا اور چند مریض بھی تشریف لائے تھے کہ اس بہن کا فون آ گیا نہ دعا نہ سلام غصے سے چیختے چلاتے اور روتے ہوئے کہا آپ نے میرے لیے کچھ نہیں کیا نا' وہ مجھے طلاق دینے کا کہہ رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں میرا گھر چھوڑ کر اپنی ماں کے گھر چلی جاؤ میں وہیں طلاق بھجوا رہا ہوں۔ میں تباہ و برباد ہو گئی ایسی زندگی سے تو مرجانا بہتر ہے میں بس مر رہی ہوں' میرے بچوں کا خدا حافظ میں خودکشی کر رہی ہوں' گواہ رہنا میرے قاتل میرے شوہر کے گھر والے ہیں بندہ یہ سن کر بڑا پریشان ہوا اور چند لمحے تو ساکت بیٹھا رہ گیا پھر کہا بہن خدا کیلئے یہ ظلم نہ کرنا۔ آپ میری بات کو غور سے سنیں جلد بازی سے کام نہ لیں' کیا آپ درود شریف پڑھ رہی ہیں؟ روتے ہوئے کہا: جی ہاں! کتنی بار زرات دن کب سے' ایک عرصہ سے' ارے بہن! آپ کو پتہ ہے ہم جب درود شریف پڑھتے ہیں تو ہمارا درود شریف فرشتے لے جا کر بارگاہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کرتے ہیں اور عرض کرتے ہیں فلاں کی بیٹی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہدیہ درود بھیجا ہے وہ فرشتے جن کی اللہ تبارک وتعالیٰ نے خدمت لگائی ہے کہ دنیا میں جہاں بھی کوئی درود وسلام پڑھے وہ میرے محبوب کی خدمت میں بھیج دے کیا وہ فرشتہ آپ کا درود پیش خدمت کرتے ہوئے یہ نہیں بتائے گا کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم تیری وہ بیٹی جو روزانہ آپ پر درود پڑھتی ہے آج وہ سخت کرب وبلا میں مبتلا ہے اس نے مصیبت و پریشانی کے عالم میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا نہیں چھوڑا بہن کیا رحمت کائنات یہ سن کر تڑپ نہیں گئے ہونگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کیلئے دعا نہیں کی ہوگی' میں نے خدا جانے اس طرح کے کیسے کیسے بول بولے بہن کی بے قرار آوازوں سے محسوس ہوا کہ تیر نشانے پر لگ گیا ہے کہنی لگی واقعی! میں نے عرض کی کیا آپ کو شک ہے' کہنے لگی شک تو کفر ہے میں نے عرض کی تو بس یقین کریں کہ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا یہ آپ کی آزمائش ہے اگر آپ اس آزمائش کی گھڑی میں ثابت قدم رہیں تو آپ کے مسائل ہمیشہ ہمیشہ کیلئے حل ہو جائیں گے۔

آپ ڈٹ جائیں درود شریف کی تعداد بڑھادیں اور درود شریف پڑھتے ہوئے یہ کہیں اے پاک ومقدس فرشتو! میرا درود وسلام میرے سردار میرے آقا ﷺ پر لیکر جانے والو میرا پیغام میرے آقا ﷺ کو پہنچا دینا کہ تیری بیٹی مصیبت وپریشانی کے عالم میں مبتلا ہے۔ آقا میرے رب سے میرے لیے میرے بچوں کیلئے دعا فرما دیجئے۔ بہن آپ تو مضروب دل ہیں بچوں کی ماں ہیں آپ کی درخواست ضرور بہ ضرور قبول ہوگی۔

اللہ رب العزت آپ کے سب بگڑے کام بنادے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ایسی ایسی باتیں میری زبان سے ادا کروائیں کہ بندہ آج تک حیران ہے بہرحال بہن بڑی خوش ہوئی اور کہنے لگی میں ابھی مصلے پر بیٹھتی ہوں بندہ نے کہا بہت اچھا میں بھی دعا کرتا ہوں اس گفتگو کے دوران تقریباً 30 سے 40 منٹ لگ گئے۔ میرے مریض پہلو بدل رہے تھے اور عجیب نظروں سے مجھے دیکھ رہے تھے۔ ان کی طرف متوجہ ہوا اور ان سے معذرت کرتے ہوئے عرض کی کہ ایک جان کا مسئلہ تھا اور ساری بات مختصراً ان کو بتا کر ان سے دعاؤں کی درخواست کی دعا کریں کہ اس بہن کی آزمائش جلدی ختم ہو اور اللہ نے میری زبان سے جو الفاظ نکلوائے ہیں مجھے مکمل یقین ہے کہ ان کا کام بن جائے گا۔ چند دن انتظار میں کٹ گئے بندہ کا دل تو چاہا کہ خود ہی فون کر کے پوچھ لوں لیکن مناسب نہیں سمجھا چند دن کے بعد ان کا فون آیا کہنے لگی بھائی اللہ نے میرا ایسا کام بنایا کہ میں ہر دم اس کی شکر گزار ہوں جیسے ہی آپ نے اس دن مجھے سمجھایا میں نے وضو کیا اور آپ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق درود شریف پڑھتے ہوئے خوب رو رو کر دعا مانگی اور ساتھ ہی عہد کیا کہ میں مکان چھوڑ کر امی کے گھر نہیں جاؤں گی نہ ان کی منت سماجت کروں گی جیسے اللہ کو منظور ہوگا ہو جائے گا میں تو بس درود شریف پڑھتی رہونگی۔ دوسرے تیسرے روز میرے شوہر نے میرے بھائیوں سے رابطہ کر کے صلح کیلئے کوشش کی میرے بھائیوں نے ہم دونوں کو سمجھایا اور میری شرط صرف یہ تھی کہ

جیسے خود گئے ہیں ایسے خود سے آ جائیں میں سب کچھ بھلا دونگی بہرحال اس طرح وہ صاحب تشریف لے آئے اور ہماری زندگی میں سکون واطمینان کی بہاریں ہی بہاریں ہیں۔ آج جب کہ اس واقعے کو تقریباً دو سال ہو چکے ہیں درود شریف کی برکت سے ان میاں بیوی میں مثالی محبت والفت پیدا ہو چکی ہے۔

صلی اللہ علی محمد

مطب میں بیٹھا ہوا تھا اور کسی کتاب کا مطالعہ کرر ہا تھا۔ مطب چونکہ گلی کی آخری دکان ہے اور یہ بند گلی ہے اس کے ساتھ سارا اردو بازار ہے اچانک کانوں میں عورت کی آواز پڑی جو موبائل پر باتیں کرتی ہوئی اسی گلی میں آ کر رک گئی تھی تا کہ اطمینان سے باتیں کر سکے بندہ کتاب پڑھنے میں محو تھا لیکن جب اس خاتون کی آواز رونے میں بدلی تو بندہ چونک اٹھا اور ان کی باتیں سننے لگا بیٹا میں اپنی بیٹی کے گھر جانا چاہتی ہوں اس سے ملنا چاہتی ہوں ان سے ان کے بچوں سے پیار کرنا چاہتی ہوں لیکن داماد سے ڈر لگتا ہے وہ بیٹا بڑا ظالم ہے کسی کو اپنے گھر آنے نہیں دیتا خدا جانے میری بیٹی کو کیسے رکھتا ہوگا چلو ہمیں نہیں آنے دیتا نہ آنے دے اس کا گھر ہے لیکن میری بیٹی کو تو ملنے دے وہ تو کبھی اپنے ماں باپ کو اپنی صورت دکھا دے میں نے بڑی محبت سے ان کے بچوں کیلئے سامان لیا ہے' کیسے بھجواؤں؟ خود جاتی ہوں تو مسئلہ بنتا ہے' کیا کروں بیٹی کی شادی کر دی ہے بیچ تو نہیں دیا کہ مل بھی نہ پائیں۔ بیٹا آپ کوئی طریقہ نکالیں وہ تو موبائل بھی گھر میں نہیں رکھتا ایسی اور اس جیسی باتیں کرتی جارہی تھی اور وقفے وقفے سے روتی جارہی تھی ان کی باتیں سن کر میں بڑا متاثر ہوا اور دکھ ہوا کہ بیچاری ماں ہے' دیکھو کیسے تڑپ رہی ہے کتنی دکھی ہے دل میں کشمکش شروع ہوئی کہ ان کو کہوں باجی آپ فکر نہ کریں میں آپ کو ایک وظیفہ پڑھنے کو دیتا ہوں کہ جس سے آپ کا داماد ایسے بدلے گا کہ پھر کبھی نہ بدلے گا اور آپ کو اپنی ساس نہیں ماں کا مقام دے گا اور آپ جی بھر کر اپنی بیٹی سے' نواسے نواسیوں سے پیار کریں گی' آپ کی بیٹی آپ کی خوب

خدمت کر کے اپنی دنیا و آخرت سنواریں گی لیکن میں نے سوچا پتہ نہیں یہ کیا سوچے کہیں یہ نہ کہہ دے آپ کون ہوتے ہیں میرے معاملات میں پڑنے والے وغیرہ وغیرہ۔ تقریباً ایک ڈیڑھ گھنٹہ یہ بہن باتیں کر کے روتی ہوئی چلی گئی اور بندہ ان سے بولنے کی جرأت نہ کر سکا۔ بعد میں جب وہ چلی گئی تو اس کی باتیں یاد کر کے پچھتاوا ہوا کہ کیوں نہ اس سے بات کر لی کیا ہوتا زیادہ سے زیادہ یہی ہوتا کہ جواب دے کر چلی جاتی لیکن دل پر بار تو نہ ہوتا کئی دن بعد جا کر دل سے یہ قصہ محو ہوا تقریباً ایک ماہ ہی گزرا تھا کہ میں جیسے ہی ظہر کی نماز پڑھ کر اکیڈمی کی طرف آیا تو دیکھا وہی بہن فون پر بات کرنے میں لگی ہوئی ہے اور وہی گزشتہ باتیں کر رہی تھی بندہ نے دل ہی دل میں دعا کی اور جب وہ جانے لگی تو میں نے انہیں آواز دی بہن اگر آپ برا نہ منائیں تو چند منٹ میری گزارشات سنیں تو مہربانی ہوگی۔

انہوں نے حیرت سے میری جانب دیکھا غالباً لفظ بہن پکارنے سے وہ مطمئن ہوئیں اور اندر اکیڈمی کی کرسی پر آ کر بیٹھ گئیں بات کو آگے بڑھانے سے پہلے انہیں پانی کا گلاس پیش کیا جسے اس نے شکریہ کے ساتھ قبول کر لیا اس کے بعد بندہ نے عرض کی بہن پچھلے مہینے بھی آپ نے یہاں کھڑے ہو کر فون کیا تھا میں نے نہ چاہتے ہوئے بھی آپ کی گفتگو سنی اور آج بھی! اللہ آپ کی مشکلیں آسان فرمائے آپ ہماری بڑی بہن ہیں جیسے آپ کو دکھ ہے اسی طرح آپ کی گفتگو سن کر مجھے بھی دکھ ہوا بہر حال آپ سے گزارش یہ ہے کہ اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کے داماد آپ سے صلح کر لیں اور آپ کا ادب و احترام کریں آپ اپنی بیٹی کے پاس بلا روک ٹوک کے آئیں جائیں تو آپ کو ایک عمل بتاتا ہوں آپ اسے کامل توجہ اور یقین اور مستقل مزاجی سے کر لیں آپ کے سب غم دور ہو جائیں گے اور وہ ہے آقائے کائنات خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر نور پر کثرت سے درود شریف پڑھنا۔ بہن جو مرد و عورت کثرت سے درود پڑھے اس کی برکت سے وہ لوگوں کی نگاہ میں محبوب بن جاتا ہے

اور بہن یہ میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا حضرت خضر علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص خاتم المرسلین والنبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اس کا دل نفاق سے ایسا ڈھل جاتا ہے جس طرح کپڑا پانی سے صاف ہو کر دھل جاتا ہے۔ تاج دار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مومن مسلمان درود کثرت سے پڑھتا ہے لوگ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اگرچہ وہ لوگ اس سے متنفر ہی کیوں نہ ہوں اور لوگ اس وقت تک محبت نہیں کر سکتے جب تک کہ اللہ پاک کی نگاہ میں وہ محبوب نہ ہو جائے اسی طرح اپنے چند واقعے درود کی برکات کے سنائے اور عبقری کے خاص نمبر مجھے شفاء کیسے ملی سے بھی چند واقعات اسے پڑھ کر سنائے بہرحال مطمئن ہوئیں اور دعائیں دیتے ہوئے کہا کہ ان واقعات کو سن کر دل بے قرار کو سکون ملا ہے اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے میں آج ہی سے اس کو حرز جاں بنا لیتی ہوں دوبارہ اس طرف آنا ہوا تو آپ سے ملاقات کرونگی کچھ ہی عرصہ کے بعد یہ بہن اپنی اسی بیٹی کے ساتھ تشریف لائیں جن کی محبت وجدائی میں یہ بے قرار رہتی تھیں ڈھیروں دعائیں دینے کے بعد بتایا کہ آپ کے پاس سے جانے کے بعد میں نے اٹھتے بیٹھتے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا' ان کے والد صاحب کافی دنوں سے بیمار تھے اچانک ان کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی ہمارے کسی دور کی جاننے والی نے میرے داماد کو بتا دیا کہ آپ کے سسر کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے حالانکہ اس سے پہلے بھی ہم دونوں میاں بیوی کی کئی بار اتنی طبیعت خراب ہوئی کہ بچنے کی سب امیدیں ختم ہو چکی تھیں ان کو اطلاع دی میری بیٹی نے ان کے پاؤں پکڑے پڑوسیوں نے سمجھایا رشتہ دار دوست احباب نے سمجھایا لیکن نہ ہی یہ خود آیا' نہ ہی بیوی کو بھیجا۔ اب کی بار تو کمال ہو گیا اور مجھے سو فیصد یقین ہے کہ یہ درود شریف کی برکت سے ہوا جیسے ہی انہوں نے ان کے ابو کی بیماری کا بتایا۔ انہوں نے فوراً ٹیکسی کروائی اور بچوں کو لیکر گھر چلے آئے اور مزے کی بات یہ کہ ان کے ابو ان کو اور ان کے بچوں کو دیکھ کر ایسے ٹھیک ہوئے جیسے کچھ ہوا ہی

نہیں تھا۔ میرے داماد نے ان کے ابو سے معافی مانگی وہ دو دن ہمارے گھر رہے خوب ہنسی مذاق اور خوش رہے تیسرے دن میری بیٹی نے بھی واپسی کی تیاری کر لی کہ کل انہیں ڈیوٹی پر جانا ہے ساتھ لیکر جائیں گے لیکن جب صبح ہوئی تو کہنے لگے مجھے تو ڈیوٹی پر جانا ہے میں تو چلتا ہوں آپ یہیں امی کے پاس رہیں ابو کی خدمت کریں اگلے ہفتہ کو میں آؤں گا اور پھر چلیں گے ہم تو حیرت سے مرے جارہے تھے بہر حال ان کی بیٹی نے بھی کم وبیش انہی لفظوں میں یہ کہانی سنائی' اس بیٹی نے بھی درود شریف پڑھنے کی اجازت چاہی بندے کو کیونکہ اپنے مرشد سے اجازت ہے اس لیے بڑی خوشی سے اجازت دیدی اس کے ساتھ درود پاک کا ادب یہ ہے کہ بدن اور کپڑے پاک صاف رکھئے' بے وضو بھی درود شریف پڑھنا جائز ہے لیکن بہتر ہے کہ وضو سے پڑھیں تب تو نور علی نور ہے۔ مستقل پڑھیں تو جہ و دھیان کے ساتھ پڑھیں۔

صلی اللہ علیٰ محمد

احقر نے کرائے کا مکان تبدیل کیا تو ایک پنکھا جو کہ دیوار کے ساتھ لگتا ہے احقر نے واشنگ مشین پر کھڑے ہو کر پنکھا لگانے کی کوشش کی اسی کوشش کے دوران گردن اوپر اٹھانے کی وجہ سے گردن میں درد تو ہونے لگا لیکن پنکھا نہیں لگا دوسری دفعہ میرے ایک دوست نے کوشش کی مگر اسے بھی کامیابی نہ ملی چند دنوں بعد ایک اور دوست جو مستری بھی ہیں انہوں نے ایک گھنٹہ کی کوشش سے پنکھا لگا دیا لیکن جب تاریں لگائیں تو کرنٹ نہیں تھا بجلی کا بورڈ کھول کر اپنے طور پر تاروں کو درست کیا لیکن پنکھا پھر بھی نہیں چلا مجبوراً پنکھے کو دوبارہ اتارا اسے نیچے چلا کر دیکھا تو پنکھا تو صحیح تھا اوپر تاروں میں گڑبڑ تھی' انہوں نے اسے درست کیا اور پھر پنکھا لگانے کا مرحلہ پیش آیا لیکن بڑی کوشش کے باوجود نہ لگا تو تنگ آکر کہنے لگے اسے آپ دیوار میں ہی لگوا لیں اللہ کی قدرت کہ میرے منہ سے نکل گیا کہ ٹھیک ہے آپ بھی درود شریف پڑھیں میں بھی پڑھتا ہوں اور آپ صرف ایک بار دوبارہ کوشش کریں لگ گیا تو

ٹھیک ورنہ پھر دیوار پر ہی لگا دینا۔ انہوں نے درود شریف پڑھتے ہوئے پنکھے کو اٹھایا میں نے بھی درود شریف پڑھنا شروع کر دیا' اللہ کی شان کہ انہوں نے جیسے ہی ہک کے پاس پنکھے کے ڈنڈے کو رکھا اور کیل ڈالی تو یکدم کیل ایسے اندر چلی گئی جیسے کسی غیبی طاقت نے پکڑ کر اندر کر دی ہو' میرے یہ دوست بھی خوب ہنسے اور بندہ بھی۔ یہ ہے درود شریف کی برکت۔

صلی اللہ علیٰ محمد

دو میاں بیوی مطب پر تشریف لائے میاں ہیپاٹائٹس سی کا مریض اور ان کی بیوی دل کی مریضہ انتہائی غریب اور مفلسی کے مارے ہوئے' جسم کا انگ انگ بیماریوں نے توڑ رکھا تھا' اولاد ہے اور وہ بھی نافرمان' ہر وقت آپس میں لڑتے رہتے ہیں ایک بیٹا شادی شدہ ہے وہ بھی بیوی کے کہنے پر ماں باپ سے نہیں بولتا' حالات سے اتنے دل گرفتہ کہ موت مانگنے پر مجبور۔ بندہ نے ان کے تفصیلی حالات بڑی توجہ اور دھیان سے سنے' بقول ہمارے مرشد حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کہ مریض دوا نہیں چاہتا تسلی چاہتا ہے' بے توجہی نہیں پیار کا مرہم چاہتا ہے ہم نے اپنے مرشد سے یہی سیکھا ہے انسانیت کی جسمانی اور روحانی خدمت انہیں مایوسیوں کی دلدل سے نکال کر شاہراہ **لاتقنطو من رحمت اللہ** پر لانا۔

بے اعتدالیوں بداعمالیوں سے نکال کر راہ اعتدال پر لانا اعمال کی سکون افزاء پلا کر روح و جسم کو توانا کرنا یہی ہمارے مرشد کا مشن ہے یہی ان کی تحریک ہے یہی ان کی سیاست ہے یہی ان کی عبادت و ریاضت ہے اسی پیغام کو عاجز بندہ ان ہی کی دعاؤں سے مخلوق خدا تک پہنچا رہا ہے اور انشاء اللہ مرتے دم تک اس کو فرض سمجھ کر کرتا رہے گا۔ بہر حال بندہ نے ان دونوں میاں بیوی کو خوب تسلی دی بیماریوں کے فضائل سنائے مصیبتوں پر آخرت میں ملنے والے اجر کی نوید سنائی اسی گفتگو کے دوران بندے نے ان دونوں کو آدھی آدھی چمچ جوہر شفاء مدینہ اور ایک چنے کے برابر ستر

شفائیں گلاس پانی پر دم کر کے کھلا دیں اور عرض کی کہ اس کا اثر ابھی چند منٹ بعد آپ کو مل جائے گا۔ انشاء اللہ۔ بندے نے باتوں ہی باتوں میں نمازوں کا اور تلاوت کلام پاک کا پوچھا تو پتہ چلا کہ کبھی کبھار اور وہ بھی جمعہ کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔

بندہ نے انہیں عرض کی آپ نے اللہ والوں کو دیکھا ہو گا کہ اللہ والے اللہ کی رضا پر ہمیشہ خوش رہتے ہیں ان کے اوپر بڑے سے بڑا غم بھی آجائے تو تھوڑا بہت رنج ہو گا لیکن وہ غم ان کے اوپر مسلط نہیں ہو گا اور وہ غم ان کو بے چین اور بے تاب نہیں کرے گا کیونکہ انہوں نے اپنے مالک سے اپنا تعلق جوڑا ہوتا ہے مخلوق کی طرف نگاہ نہیں ہوتی' وہ مخلوق سے کچھ نہیں مانگتے جو کچھ مانگتے ہیں اللہ سے مانگتے ہیں اور اسی کا نتیجہ ہے کہ وہ ہمیشہ سکون اور آرام اور اطمینان سے رہتے ہیں۔ ان کو یہ مرتبہ و مقام اللہ کی عبادت نمازوں کی پابندی تلاوت کلام پاک کی پابندی' ذکر واذکار کی کثرت درود شریف کے پڑھنے کی برکت سے ملا ہے اگر آپ لوگ بھی چاہتے ہیں کہ آپ کی سب بیماریاں ختم ہو جائیں گھر میں امن وسکون ہو پیار و محبت ہو' دل میں قرار ہو تو آپ صرف چار کام کر لیں سو فیصد یقین اور گارنٹی کے ساتھ کہتا ہوں کہ محض اللہ کے فضل و کرم سے آپ کے سب مسئلے حل ہو جائیں گے آپ کی سب مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔ اپنے مرشد کے فیض سے یہ چار کام بندے نے جس کسی کو بتائے اور اس نے اس پر مستقل مزاجی سے عمل کیا تو وہ خوش وخرم اپنی مراد کو پہنچ گئے۔ نمبر 1۔ فرض نمازوں کی پابندی' نمبر 2۔ تلاوت کلام پاک کی پابندی چاہے ایک رکوع ہو لیکن ہو بلاناغہ اور جتنا بھی پڑھیں جب بھی پڑھیں جس وقت بھی پڑھیں ساتھ ساتھ گلاس پانی پر دم بھی کرتے رہیں اور تلاوت کلام پاک کے آخر میں درود شریف ضرور بہ ضرور پڑھیں۔ نمبر 3۔ سات بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر سات بار درود شریف ہر بسم اللہ کے ساتھ ایک بار درود شریف پڑھ کر برتن میں پانی رکھ کر دم کریں اور اسی پانی سے کھانا پکایا کریں آٹا گوندھیں اسی پانی سے چائے پکائی ہو تو اسی پانی سے غرض جس قسم

کا بھی کھانا پکانا مقصود ہو اس میں اسی پانی کو استعمال کریں اور جب بھی کھانا پکانا ہو اسی طرح دم کر کے کریں۔ نمبر 4۔ دن ہو چاہے رات کثرت سے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے وضو بغیر وضو صلی اللہ علی محمد' صلی اللہ علی محمد درود شریف کثرت سے پڑھنا ہے پھر بندے نے درود شریف کے اپنے تجربات مشاہدات پر مبنی واقعات سنائے جس میں ایک واقعہ یہ بھی تھا کسی ملک میں ایک مالدار تاجر رہتا تھا اس کے دو بیٹے تھے ان کے انتقال کے بعد میراث میں ان کا مال آدھا آدھا تقسیم ہو گیا ان کی وراثت میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تین بال مبارک بھی تھے ایک ایک دونوں نے لے لیا۔ تیسرے بال مبارک کے بارے میں بڑے بھائی نے کہا اسے بھی آدھا آدھا تقسیم کر لیتے ہیں چھوٹے بھائی نے تڑپ کر کہا نہیں جناب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بال مبارک توڑا نہیں جائے گا۔ بڑے بھائی نے کہا اچھا یہ بات ہے پھر تم تینوں بال مبارک لے لو اور اپنا سارا مال ہمیں دے دو چھوٹا بھائی اس پر خوشی خوشی تیار ہو گیا اس نے اپنا سارا مال اپنے بڑے بھائی کو دے دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک لے لیے اب یہ کیا کرتا ان بال مبارک کو اپنی جیب میں رکھتا اور بار بار نکالتا ان کی زیارت کرتا اور درود شریف پڑھتا۔ اللہ کی شان اس بات کو گزرے ہوئے تھوڑا ہی زمانہ گزرا کہ بڑے بھائی کا سارا مال ختم ہو گیا اور چھوٹا بھائی بہت بڑا مالدار بن گیا۔ آپ بھی اسباب کو اختیار کرتے ہوئے درود شریف کثرت سے پڑھیں اس کی برکت سے سب مشکلات آسان ہو جائیں گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ہم آج ہی سے یہ چاروں کام شروع کر دیتے ہیں بندہ نے طبیعت کا پوچھا تو دونوں نے بتایا کہ ہم دوائی کھا کر چلے گئے تین ماہ تک آتے جاتے رہے ہر دفعہ ایک نئی خوشخبری سناتے رہے آج الحمدللہ درود شریف کی برکت سے خوش ہیں۔ اللہ نے سب مسئلے حل فرما دیئے کل جو بیٹا بولتا نہیں تھا اب فرمانبردار بن گیا ہے گھر کے لڑائی جھگڑے روز روز کی نئی بیماریوں سے جان چھوٹ گئی۔

صلی اللہ علیٰ محمد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جس کو نسیان اور بھول کا عارضہ لاحق ہو وہ خاتم النبیین ﷺ پر کثرت سے درود پڑھا کرے۔ یہ مجرب عمل ہے بارہا اس کا تجربہ ہوا ہے ایک دفعہ احقر چابیاں گھر میں کہیں رکھ کر بھول گیا میری زوجہ محترمہ اور میں نے کافی تلاش کیں مگر نہ ملیں شک ہوا کہ بچوں نے کہیں رکھی ہونگی اور بچے مکتب جا چکے تھے بندہ کا مطب میں جانے کا ٹائم ہو رہا تھا۔ زوجہ پریشان' بندہ کو یہ حدیث یاد آ گئی۔ درود شریف پڑھنا شروع کیا زوجہ جو ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک کر بیٹھ چکی تھی' دوبارہ تلاش کرنے کیلئے اٹھیں بندے نے عرض کی آپ ناشتہ کریں' میں نے درود شریف پڑھا ہے چابیاں مل جائیں گی' یہ کہتے ہوئے سوچنے کے انداز میں میں نے کمرے میں پڑے تکیہ کو اٹھایا تو اس کے نیچے چابیاں پڑی ہوئیں تھیں۔ حالانکہ درود شریف پڑھنے سے پہلے میں نے اس کمرے کو پورا چھان مارا تھا۔

اسی طرح ایک مرتبہ ایک دوست کا فون آیا کہ میں نے اپنے ضروری کاغذات گھر میں رکھے تھے اب ضرورت پڑی ہے تو مل نہیں رہے کئی کئی بار گھر کے سامان کو الٹ پلٹ کے دیکھ لیا ہے بندہ نے انہیں تسلی دی اور عرض کی کہ درود شریف پڑھتے ہوئے دوبارہ تلاش کریں ان کا دس منٹ بعد ہی خوشی سے بھرپور آواز کے ساتھ فون آیا کہ جیسے ہی میں نے درود شریف پڑھ کر الماری کو ہاتھ لگایا کاغذات سامنے ایسے رکھے ہوئے تھے جیسے ابھی ابھی کسی نے نہایت سلیقے اور احتیاط کے ساتھ رکھے ہوں بہرحال ایسے کئی واقعات ہیں یکساں ہونے کی وجہ سے چھوڑتا ہوں۔

صلی اللہ علیٰ محمد

ایک صاحب مطب میں تشریف لائے جو کہ عبقری کے پرانے قاری ہیں ان سے جب بندے نے عرض کی آپ اپنے تجربات و مشاہدات عبقری میں لکھ کر بھیجیں یا مجھے سنائیں میں لکھ دوں۔ انہوں نے ایک واقعہ سنایا جو کہ پیش خدمت ہے:۔

ہمارے خاندان کے ایک شریف اور مالدار شخص نے اپنی بیٹی کی شادی اپنی برادری سے باہر دوسری برادری میں کی' جہیز میں لاکھوں روپے کا سامان دیا' کئی تولہ سونا چڑھایا تقریباً 50 لاکھ روپے اس نے بیٹی کی شادی پر خرچ کر دیئے' جن کے ہاں بچی کی شادی ہوئی وہ بڑے لالچی اور بے دین لوگ تھے۔ رشتہ لینے سے پہلے بڑے اخلاق اور اچھے انداز میں ملا کرتے تھے شادی کے چند ہی مہینوں بعد گھر کے ہر فرد نے اس میں سے کیڑے نکالنا شروع کر دیئے شوہر نے تو ایک مرتبہ صاف صاف کہہ دیا کہ میں نے شادی آپ سے نہیں کی آپ کے مال و دولت سے کی ہے اور میں تو کسی دوسری لڑکی کو پسند کرتا ہوں۔ لڑکی شریف والدین کی شریف بچی تھی ایسی اور اس جیسی باتوں کو صبر سے برداشت کرتی رہی کبھی اپنے گھر والوں کو کسی قسم کی کوئی شکایت نہیں کی۔ ایک دن وہ اپنے والدین سے ملنے کیلئے آئی ہوئی تھی' شام کو ان کی ساس کا فون آیا جو کہ ان کی والدہ نے رسیو کیا' نہ دعا نہ سلام چھوٹتے ہی بولی کہ مدیحہ کہاں ہے؟' پوچھا خیریت؟ بادرچی خانے میں ہے۔ وہ میرے بیٹے کے ساتھ بہت بری طرح لڑائی کر کے اور سارے زیورات لے کر گئی ہے ایسی ویسی لڑکی کو ہم نہیں رکھتے' ہم نے بڑا صبر کیا اب پانی سر سے گزر چکا ہے' میرا لڑکا بھی اسے طلاق دینا چاہتا ہے لیکن میں نہیں چاہتی کہ کسی کی بیٹی کا گھر برباد ہو' آپ انہیں زیوروں سمیت بھیج دیں اور ان سے کہیں کہ اپنے شوہر سے بھی معافی مانگے' بچی کی ماں تو حیران اور پریشان یہ کیا شدت غم اور رنج سے ان کی منہ سے آواز ہی نہ نکل سکی' جیسے ہی ان کا فون بند ہوا یہ تو رونے لگ گئی' رونے کی آواز سن کر سب گھر والے جمع ہو گئے اب سب پوچھ رہے ہیں کیا ہوا؟ اور یہ روئے جا رہی ہے روتے روتے بے ہوش ہو گئی' گھر والے جلدی سے ہسپتال لے گئے ڈاکٹروں نے بتایا کہ انہیں کوئی شدید قسم کا ذہنی صدمہ پہنچا ہے دوسرے دن اسے ہوش آیا ہوش میں آتے ہی اس نے مدیحہ کا پوچھا مدیحہ ان کی بیٹی پاس ہی بیٹھی تھی' امی جان کہہ کر ان سے لپٹ گئیں ان کی ماں نے

ساری بات بتا کر پوچھا بیٹا کیا بات ہے کیا تم اپنے شوہر سے لڑ کر آئی ہو؟ اور زیورات بھی سارے اپنے ساتھ لیکر آئی ہو۔ان کی بیٹی مدیحہ نے حیران ہوتے ہوئے کہا نہیں امی! ایسی کوئی بات نہیں ہے اور سارے زیورات ان کے گھر ہی میں ہیں' میں تو صرف بالیاں پہنتی ہوں' آپ کو تو پتہ ہی ہے کہ مجھے اتنے سارے زیورات اچھے نہیں لگتے' میں کسی شادی بیاہ میں پہن لیتی ہوں بہر حال اس ساری صورتحال سے یہ سب بہت پریشان ہوئے۔ ایک مشورہ ہوا کہ ان سے جا کر بات کرتے ہیں برادری کے چند معززان کے گھر گئے انہوں نے تو ملنے سے بھی انکار کر دیا اور کہا کہ اب ہمارا ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے' ہم نے تھانے میں زیورات چوری کی رپورٹ درج کروا دی ہے۔طلاق کے کاغذات تیار ہو رہے ہیں آپ چلے جائیں آپ کے گھر طلاق نامہ مل جائے گا۔اس بات پر برادری کے لوگ مشتعل ہو گئے اور خوب لڑائی ہوئی محلہ کے لوگوں نے بیچ بچاؤ کروایا اگلے دن پولیس تفتیش کیلئے آ گئی باہمی مشورے سے ہم نے مدیحہ کو پہلے ہی ان کے ماموں کے گھر بھیج دیا تھا' پولیس مدیحہ کے بھائیوں کو پکڑ کر لے گئی' بڑی مشکل سے ان کی ضمانت کروائی' چند ہی روز بعد مدیحہ کو طلاق ہو گئی اس صورتحال میں ان کے گھر والوں پر جو گزری ہو گی وہ ظاہر ہے ان کیلئے تو دنیا تنگ ہو گئی بہر حال پوری برادری میں ان کی شرافت کی وجہ سے ان کی نیک نامی کی وجہ سے عزت واحترام پایا جاتا تھا' سب برادری والوں نے ان کی حوصلہ افزائی کی اور اپنے ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا لیکن ان کے سب گھر والوں نے یہی کہا کہ جب ہماری بیٹی کا گھر ہی برباد ہو گیا تو دولت لیکر ہم کیا کریں گے' ہم نے اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا مدیحہ کے والد صاحب حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحئی عارفی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت تھے پے درپے پریشانیوں کی وجہ سے یہ عارفی صاحب کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکے ایک دن ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ حضرت کے پاس جا کر ساری صورت حال بتا کر دعا کروا کر آؤں' یہ سوچ کر وہ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ساری کہانی

سنائی حضرت نے انہیں خوب تسلی دی اور فرمایا کہ اللہ بہتر کرے گا آپ پریشان نہ ہوں۔ سب صحیح ہو جائے گا آپ وظیفے کے طور پر کثرت سے درود شریف پڑھیں اور عجیب کیفیت میں ڈوب کر فرمایا کہ ایک جماعت نے تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر شکایت کی کہ اس شخص نے ہمارا اونٹ چرایا ہے تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو اچانک اس اونٹ نے جس کے متعلق چوری کا الزام تھا' چیخنا چلانا شروع کیا یعنی کہ اس کا ہاتھ مت کاٹیے پوچھا کیا بات ہے جو اونٹ اس طرح چیخ کر ہاتھ نہ کاٹنے کا اشارہ کر رہا ہے۔ اس شخص نے جواب دیا کہ یہ درود پاک کی برکت ہے میں ہر روز ایک سو مرتبہ درود پڑھتا ہوں' تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی وجہ سے تم دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچ گئے۔ بھائی آپ کے سب گھر والے چھوٹے بڑے عورتیں مرد سب کثرت سے درود شریف پڑھیں میرا اللہ کرم کر دے گا۔

حضرت عارفی رحمۃ اللہ علیہ کے فرمان کے مطابق ان کے سب گھر والوں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اسی دوران کیس چلتا رہا' یہ پیشیوں پر بھی آتے جاتے' درود شریف پڑھتے' اس چکر کو چلے ہوئے چند ماہ ہی ہوئے تھے' ایک دن اخبار میں یہ دھما کہ خیز خبر شائع ہوئی کہ دو شخص حیدر آباد میں سونار کی دکان پر سونا فروخت کرنے کیلئے گئے' سچے انسان کے چہرے پر جو اطمینان و سکون ہوتا ہے وہ جھوٹے کے چہرے پر کہاں؟ سنار نے لاکھوں روپے مالیت کے بالکل نئے بنے ہوئے زیورات کے بارے میں پوچھا کہ آپ نے یہ کب اور کہاں سے بنوائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج سے دس سال پہلے ہم نے کراچی سے لیے تھے۔ سنار نے کہا کہ یہ دس سال کے بنے ہوئے نہیں لگتے رسید کہاں ہے؟ انہوں نے گھبراہٹ میں جواب دیا کہ گم ہو گئی سنار نے پوچھا: آپ کہاں کے رہنے والے ہیں انہوں نے کہا کراچی کے' سنار نے کہا کہ کراچی کی مارکیٹ تو بہت بڑی ہے' ریٹ بھی اچھے دے دیتے ہیں' آپ

نے وہاں کیوں نہیں دیئے' اتنی دور تکلیف اٹھا کر کیوں آئے؟ ان باتوں کا وہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکے۔ سنار نے اپنے ملازم لڑکے کو چائے لانے کے بہانے پولیس کو اطلاع دینے کا اشارہ کر دیا۔ اس دوران سنار نے انہیں باتوں میں لگائے رکھا پولیس آئی اور انہیں گرفتار کر کے لے گئی۔ پولیس نے جب اپنے روایتی انداز میں تفتیش کی تو انہوں نے سب کچھ بتا دیا۔ دوسرے روز حیدرآباد سے کراچی کی پولیس آ کر انہیں لے گئی اس طرح اس کیس کا پانسہ ہی پلٹ گیا۔ پولیس نے انہیں مکمل

زیورات واپس کیے جہیز کا دیگر سامان بھی [illegible] سے نکلوایا اور اس طرح وہ ذلیل خوار

ہوئے اور کئی سال جیل میں رہنے کے بعد [illegible] جان چھوٹی۔ اس سارے عرصے میں

ویسے بھی پوری برادری کی ہمدردیاں ان [illegible] ساتھ تھیں لیکن پھر بھی چند ایک دبے

دبے لفظوں میں تھوڑا سا شک کا اظہار کر [illegible] تھے کہ واقعی مدیحہ نے ہی زیورات نہ

اڑائے ہوں' لیکن ان کی گرفتاری اور ز [illegible] ت کی برآمدگی سے ان کے ذہن بھی

صاف ہوئے اور برادری کے ہی ایک نوجو [illegible] نے مدیحہ سے نکاح کا ارادہ ظاہر کر لیا

اور سب برادری کی رضامندی سے ان کا [illegible] ہو گیا آج سالہا سال گزر گئے ہیں ان

کے بچے جوان ہو گئے ان کی شادیاں ہو گئیں [illegible]۔ درود شریف کی برکت سے آج ان کا

پورا خاندان خوش وخرم ہے۔

صلی اللہ علیٰ محمد

چند سال پہلے کا ذکر ہے مسلسل بے آرامی سے بندے کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اور مارکیٹ بھی جانا ضروری تھا اس لیے مجبوراً مارکیٹ جانا پڑا۔ مختلف جگہوں سے خریداری کرتے وقت طبیعت مزید خراب ہو گئی' رکشہ لیکر گھر آیا جسم تھکن سے چور چور تھا' جسم کے جوڑ جوڑ سے درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھی' بہت مشکل سے نماز ظہر ادا کی' کھانا کھایا اور سوچا کہ آج مطب کی چھٹی کرتا ہوں' آرام کر لیتا ہوں' یہ سوچ کر سونے کیلئے لیٹا ہی تھا کہ موبائل کی گھنٹی بجی نمبر دیکھا تو وہ نمبر میرے ایک محسن کا تھا' جیسے ہی فون

کان کو لگا تو رونے کی آواز آئی بندے نے دھڑکتے دل کے ساتھ سلام کیا اور عرض کی بھائی خیریت تو ہے انہوں نے روتے ہوئے بتایا کہ بھائی کی بیوی کا انتقال ہو گیا بندہ تو ہکا بکا رہ گیا انا للہ پڑھی اور پریشانی سے اٹھ کھڑا ہوا۔ بھائی کی بیوی مہمانوں کی خدمت گزار اور صوم صلوٰۃ کی پابند تھی' ان کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔

ابھی ان کا فون سن کر بے یقینی کی سی کیفیت میں تھا کہ دیگر حضرات کے فون آنے لگے تب جا کر یقین ہوا میری نظروں کے سامنے معصوم بچوں کے چہرے گھوم رہے تھے اور آنکھوں سے اشک جاری تھے یہ خبر سن کر جانے کیلئے کھڑا ہو گیا۔ بیوی نے کہا کہ آپ کی طبیعت خراب ہے آپ کیسے جائیں گے۔ میں نے عرض کی اللہ مالک ہے آپ دعا کریں بندے نے مسنون دعائیں پڑھ کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔

کل ان کا جنازہ تھا اور دوسرے روز عید تھی بندہ جب ریلوے اسٹیشن پہنچا تو دیکھا کہ پورا پلیٹ فارم کھچا کھچ سواریوں سے بھرا ہوا ہے' ٹکٹ خریدنے والوں کی لمبی لمبی قطاریں لگی ہوئی ہیں بندے نے جیسے تیسے کر کے ٹکٹ لیا اور جب ٹرین کی جانب آیا تو دیکھا کہ ٹرین آدمیوں سے ایسے بھری ہوئی ہے جیسے بھیڑ بکریوں سے ٹرک بھرا جاتا ہے۔ ٹرین کی لیٹرینوں کے دروازے تک میں لوگ کھڑے ہیں جس کی سیٹیں بک ہیں وہ بھی بے بسی سے پھنسے کھڑے ہیں عورتوں بچوں کا برا حال ہے۔ بہر حال بندہ نے درود شریف کا ورد شروع کیا اور ایک ڈبے میں قدم آگے بڑھا دیا بڑی مشکل سے پھنس پھنسا کر کھڑا ہو گیا کئی لوگوں نے ناگواری سے دیکھا کئی نے مختلف باتیں کی لیکن بندہ خاموشی سے درود شریف پڑھتا رہا جب ٹرین چلی تو مزید لوگ دیگر لوگوں کو دھکیلتے ہوئے سوار ہو گئے کئی گھنٹے لیٹ ٹرین بھریا روڈ آ کر رکی بندہ نے فون پر معلوم کیا پتہ چلا کہ نماز جنازہ ہو چکا ہے اور ابھی قبرستان میں ہی ہیں بندہ وہیں سے قبرستان چلا آیا بہر حال شام تک ان کے ساتھ رہا' چھوٹے معصوم بچوں کو دیکھ کر کلیجہ منہ کو آ رہا تھا۔ اللہ کے راز اللہ ہی جانے رات کو بندہ نے واپسی کا عزم کیا اور اگلے دن صبح کو

کراچی واپس پہنچ گیا اور عید کی نماز عید گاہ میں جا کر ادا کی اس طرح کہاں تو طبیعت اتنی خراب تھی کہ اٹھ کر مطب پر جانے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی اور کہاں درود شریف کی برکت سے یہ ہوا کہ بندہ مسلسل سفر میں رہنے کے بعد بخیر و عافیت واپس بھی آ گیا کسی قسم کی بھی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ صلی اللہ علیٰ محمد۔

صلی اللہ علیٰ محمد

ایک خاتون مطب پر تشریف لائی اس خاتون نے درود شریف کے حوالے سے دو واقعات سنائے جو خود اس کے ساتھ پیش آئے۔ درج ذیل ہیں

"میں ایک روز گھر کے حالات سے اتنی برگشتہ ہوئی کہ میں نے اپنی زندگی کو ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا اور خودکشی کے ارادے سے گھر سے نکل کھڑی ہوئی جب میں اپنی منتخب شدہ جگہ پر آئی کہ جہاں مجھے خودکشی کرنا تھی تو اچانک میرا ضمیر جاگ اٹھا اور میرے ذہن میں آیا کہ خودکشی تو حرام ہے اور میرے کانوں میں مدتوں پہلے کہیں پڑھی ہوئی حدیث یاد آ گئی کہ دنیا میں جو جس طریقے سے خودکشی کرے گا اسے قیامت تک اسی طرح سے عذاب دیا جائے گا۔ (مفہوم) جیسے ہی میرے دل و دماغ میں یہ بات آئی میں نے خودکشی کا ارادہ ترک کر دیا لیکن چونکہ گھر والوں کا رویہ مجھ سے اتنا گھٹیا اور خراب تھا کہ میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتی اس لیے میں گھر واپس جانا نہیں چاہتی تھی اس کا حل میں نے یہ سوچا کہ میں کسی ویران بیابان جگہ پر جا کر کھڑی ہو جاتی ہوں جب اوباش قسم کے لوگ دیکھیں گے کہ ایک لڑکی تنہا کھڑی ہے تو وہ مجھے گھیر لیں گے میں مزاحمت کرونگی نتیجے کے طور پر وہ مجھے مار دینگے اور میں مر جاؤں گی میرے سر خودکشی کا گناہ بھی نہیں ہو گا چنانچہ میں نے ایسے ہی کیا ایک ویران جگہ پر جا کر کھڑی ہو گئی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ چند نوجوان جو چہرے ہی سے عادی مجرم اور بدمعاش نظر آ رہے تھے اپنی جانب آتے ہوئے نظر آئے جو چاروں طرف چور نظروں سے دیکھ رہے تھے شاید وہ یہ اطمینان کرنا چاہتے تھے کہ یہ اکیلی ہے یا اس کے ساتھ کوئی

اور بھی ہے جیسے ہی وہ میرے قریب آنے لگے میں خوف سے لرزنے لگی اور میں محسوس کررہی تھی کہ میں کسی قسم کی مزاحمت نہیں کرسکوں گی (خوف کی وجہ سے) اور یہ میری آسانی کے ساتھ عزت لوٹ کر چلے جائیں گے اور میں ذلت کی ایسی گھائی میں جاپڑونگی اور کبھی اپنا سرنہیں اٹھاسکوں گی' ساری زندگی ذلت کا یہ داغ میرے چہرے پر رہے گا' بس جیسے ہی یہ بدمعاش میرے قریب آئے اللہ کا کرم ہوا خدا جانے کس کی دعا کونسی نیکی میرے کام آگئی بے اختیار میری زبان نے درود شریف پڑھنا شروع کردیا میں نے چند بار ہی درود شریف پڑھا تھا اور ان کے میرے قریب آنے میں چند قدم کا فاصلہ ہی بچا تھا کہ یکدم بڑی تیز رفتاری سے گاڑی کے بریک لگنے کی آواز میرے کانوں سے ٹکرائی اور فوراً ہی میرے حواس بحال ہوئے میں نے دیکھا کہ بالکل میرے قریب ہی ایک وین کھڑی ہے میں جلدی سے اس میں بیٹھ گئی اس کا دروازہ پہلے سے ہی کھلا ہوا تھا جیسے ہی میں وین میں بیٹھی وین فوراً ہی سٹارٹ ہوئی اور بڑی تیز رفتاری کے ساتھ آگے بھاگتی چلی گئی جب میں پوری طرح اپنے ہوش وحواس میں آئی تو میں نے دیکھا کہ وہ ہمارے محلہ کے سکول کی وین ہے اوراس کے ڈرائیور نے سارے راستے خاموشی اختیار کیے رکھی میرے گھر کے قریب مجھے اتار کر آگے چل دیا اور اس طرح میں درود شریف کی برکت سے بخیر وعافیت واپس اپنے گھر آگئی۔

صلی اللہ علیٰ محمد

دوسرا واقعہ اس طرح پیش آیا کہ میری جس جگہ ملازمت تھی وہاں کے ایک ملازم جو عہدے میں مجھ سے سینئر تھے وہ مجھ سے شادی کرنا چاہتے تھے لیکن اللہ جانے کیوں اسے دیکھ کر مجھے کچھ کچھ کراہت سی ہوتی تھی جس کی وجہ بظاہر مجھے کوئی نظر نہیں آتی تھی بس میرا دل کہتا تھا کہ یہ شخص جیسا نظر آتا ہے ویسا نہیں ہے۔ اس لیے میری اس سے گفتگو سلام دعا تک ہی محدود رہی۔ جب گھر کے حالات میرے لیے بدتر ہوگئے تو

میں نے سوچا کہ ٹھیک ہے اگر یہ شخص اپنے والدین کو ہمارے گھر رشتے کیلئے بھیجتا ہے تو میں انکار نہیں کروں گی کم از کم اس تکلیف دہ ماحول سے تو نجات ملے گی کہ جس میں ہر ایک اپنے حال میں مگن ہے' کوئی کسی کا خیال نہیں رکھتا' نفسا نفسی کا عالم ہے جس نے مجھے نفسیاتی مریض بنا دیا ہے' بہن بھائی بھی مجھے نفسیاتی مریض سمجھتے ہیں جس کی وجہ میرا پردہ کرنا' ٹی وی نہ دیکھنا' برادری کے رسم و رواج میں ان کا ساتھ نہ دینا ہے' بہرحال اس نے کسی کی معرفت مجھے نکاح کی پیشکش کی۔ میں نے انہیں اپنے گھر اپنے والدین کو بھیجنے کا پیغام پہنچا دیا' اسی دوران میں نے اپنی ایک قابل اعتماد سہیلی کی یہ ڈیوٹی لگائی کہ ان صاحب کا معلوم کریں کہ یہ کون ہیں اور کہاں رہتے ہیں۔ میری اس سہیلی نے اپنے والد صاحب کو میرے تمام حالات بتا کر ان سے مدد کی درخواست کی' جس دن انہوں نے رشتے کیلئے ہمارے گھر آنا تھا اس سے ایک ہفتہ قبل میری سہیلی کے والد ان صاحب کے محلے میں اپنے کسی دوست سے ملنے کیلئے گئے (انہیں اس وقت یہ معلوم نہیں تھا کہ یہ اسی محلے میں رہتے ہیں) یہ اپنے دوست کے انتظار میں اسی محلے کی ایک پرچون کی دکان پر بیٹھے تھے کہ اچانک ان کی نظر سامنے ایک گھر سے نکلتے ہوئے ان صاحب پر پڑی انہوں نے اس پرچون والے سے کہا کہ یہ صاحب جو سامنے گھر سے نکل کر جا رہے ہیں کون ہیں کیا آپ انہیں جانتے ہیں اور یہ گھر کن کا ہے جہاں سے یہ نکلے ہیں۔ دکان دار نے نفرت سے ان کی جانب دیکھتے ہوئے کہا کہ جناب یہ مرتد (قادیانی) ہے اور یہ ان کا اپنا گھر ہے اس میں یہ اپنے بیوی بچوں کے ساتھ رہتا ہے میری سہیلی کے والد نے گھر آ کر اپنی بیٹی کو یہ بات بتائی انہوں نے مجھے فون کر کے بتایا جس سے جہاں مجھے صدمہ ہوا وہیں مجھے اس کی اصلیت جان کر خوشی بھی ہوئی کہ اللہ رب العزت نے مجھے یہاں سے بچا لیا۔ اگلے دن آفس جا کر میں نے جس کی معرفت وہ بات کرتا تھا اسے خوب سنائیں کہ مرتد ہو کر اس کی یہ جرأت کہ مسلمان سے دھوکہ دہی سے شادی کرنے کے خواب دیکھے' مجھے تو شروع ہی سے

اس کی شکل سے نفرت تھی وغیرہ وغیرہ اس نے انہیں ساری بات بتادی ان کو جب اپنا منصوبہ بنا کام ہوتا نظر آیا تو یہ انتقام پر اتر آئے اور انہوں نے باہر سے ایک شخص کو بلا کر لائبریری میں بٹھادیا یہ ان صاحب کا گہرا دوست تھا اور شاید ہم مذہب بھی' یہ شخص بلاوجہ مجھے ڈانٹ دیتا' بے عزتی کر دیتا اور میری تھوڑی سی بات کو لیکر پورے عملے کے سامنے میری بے عزتی کرتا اور زور زور سے بولتا جس سے اس کا مقصد یہ تھا کہ یہ بھی جواب دے گی تو میں اسے آفس سے نکال دوں گا' میں مجبور تھی گھر والے میرا خرچہ نہیں اٹھاتے تھے (کیونکہ میں ایک طلاق یافتہ تھی) اور مجھے یہ اپنے لیے ایک بوجھ سمجھتے تھے اس لیے میں صبر سے یہ سب کچھ برداشت کرتی رہی لیکن ایک دن صبر کا پیالہ چھلک پڑا' میں جیسے ہی آفس گئی مجھے دیکھتے ہی اس نے بری طرح سے چیخنا چلانا شروع کر دیا اور فحش گالیاں دیں میں نے انہیں بھی خوب آڑے ہاتھوں لیا اور ان صاحب کو بھی ان کے کمرے میں جاکر خوب سنائیں اور کہا کہ دیکھتی ہوں اب اس آفس میں آپ رہتے ہیں یا میں رہتی ہوں۔ اگلے دن ان دونوں نے فیصلہ کر کے میرا تبادلہ دور کسی دوسری جگہ کر دیا جسے میں نے ان سے نجات ملنے کی وجہ سے قبول کر لیا اگرچہ مجھے آنے جانے میں بڑی پریشانی ہوتی تھی بہر حال میرا کچھ سامان میرے سابقہ دفتر میں پڑا ہوا تھا۔ ایک دن میں چھٹی کر کے سابقہ آفس اپنا سامان لینے کیلئے گئی تو اس دن اکثر عملہ غیر حاضر تھا جس کا مجھے شدت سے احساس ہوا میں جیسے ہی دفتر کے اس کمرے میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ اس کمرے میں وہ (مرتد) اور اس کا ساتھی بیٹھے ہیں جیسے ہی ان کی مجھ پر نظر پڑی وہ میری خوشامد پر اتر آئے اور مجھ سے اپنی زیادتیوں کی معافی مانگنے لگے' میری طبیعت ان کو دیکھ کر خراب ہونے لگی' میں نے ان کی کسی بات کا کوئی جواب نہیں دیا اور اپنے آنے کا مقصد بتایا۔ ایک نے مجھے بیٹھنے کا کہا اور کہا کہ ابھی آپ کا سامان آپ کو لا کر دیتا ہوں آپ کا سامان ہم نے دوسری جگہ محفوظ رکھا ہوا ہے' یہ کہہ وہ دروازے کی طرف بڑھا' میں نے خطرے کو بھانپتے ہوئے

کہا کہ میں آپ کے ساتھ چلتی ہوں جہاں آپ نے سامان رکھا ہوا ہے اور اس کے پیچھے چلنے لگی لیکن یہ کیا اس نے بھاگ کر کمرے کا دروازہ بند کر کے کنڈی لگا دی' یہ دونوں ہنسنے لگے میں نے چیخنا چلانا شروع کر دیا مجھے بعد میں پتہ چلا کہ یہ کمرہ ایسا تھا کہ جس سے آواز باہر نہیں جاتی تھی۔ ان میں سے ایک دروازے پر لگ کر کھڑا ہو گیا' دوسرا بدمعاش میری طرف بڑھا' میں نے دل ہی دل میں درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور لپک کر حملے کی نیت سے دروازے کی طرف بڑھی واللہ میں نہیں جانتی کیسے دروازہ کھلا اس شخص کا کیا ہوا جو دروازے پر جم کر کھڑا تھا میں آرام کے ساتھ دروازے سے نکلتی چلی گئی اور گھر آ کر دم لیا۔ میں آج تک حیران ہوں کہ یہ کیسے ہوا (یہ درود شریف کا کمال تھا) اللہ کی شان بہت عرصہ بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے اس واقعہ کے بعد ان کی آپس میں لڑائی ہو گئی اور ایسی ہوئی کہ ان کو اپنی نوکری سے ہاتھ دھونے پڑے جو مجھے ذلیل و رسوا کرنا چاہتے تھے اللہ پاک نے انہیں ذلیل و رسوا کر دیا۔

صلی اللہ علیٰ محمد

ایک مرتبہ ایک بڑی عمر کے صاحب مطب پر تشریف لائے جن کا ہچکیوں نے برا حال کر رکھا تھا ہچکی پر ہچکی آ رہی تھی انہوں نے ہچکیوں کے درمیان بتایا کہ کئی دن ہو گئے ہیں بہت ادویات لی ہیں لیکن ہچکی بند نہیں ہو رہی جس کی وجہ سے میرا دن رات کا سکون برباد ہو گیا ہے بندے نے انہیں فوراً کہا کہ آپ درود شریف پڑھیں ابھی آپ کی ہچکی بند ہو جائے گی۔ انہوں نے محبت سے درود شریف پڑھنا شروع کیا اللہ کی شان فوراً ہی ان کی ہچکی بند ہو گئی میں نے انہیں عرض کی کہ جتنے دن آپ کو یہ بیماری لگی رہی ہے اتنے ہی دن آپ درود شریف پڑھیں۔ یہ صاحب خوشی خوشی واپس تشریف لے گئے اور اگلے دن خاص شکریہ ادا کرنے آئے بندے نے انہیں عرض کی یہ سب درود شریف کا کمال ہے اسی طرح ایک حافظ صاحب مسجد میں ملے کہنے لگے حکیم

صاحب کئی دنوں سے ہچکی لگی ہوئی ہے کوئی علاج بتائیں میں نے عرض کی درود شریف پڑھیں یہی اس کا علاج ہے۔ انہوں نے درود شریف پڑھا ہچکی بند ہوگئی ایسے کئی واقعات ہیں ایک جیسے ہونے کی وجہ سے چھوڑتا ہوں۔

صلی اللہ علیٰ محمد

ہمارے علاقے کے ایک بزرگ ابراہیم نامی تشریف لائے کہنے لگے کہ مجھے شدید قسم کی کھانسی ہے سانس کی تنگی اور گلا خراب ہے' کمر اور ٹانگوں میں بے پناہ درد ہے اور میں چند دن بعد عمرے پر بھی جارہا ہوں آپ کوئی ایسی ادویات دیں کہ میں صحیح ہوجاؤں تاکہ عمرے کے جو ارکان ہیں میں انہیں صحیح طرح ادا کرنے کے قابل ہو جاؤں' بندے نے انہیں خوب خوب تسلی دی اور جوہر شفاء مدینہ اور بنفشی قہوہ کمر جوڑوں کے درد کی ادویات دیں اور کثرت سے درود شریف پڑھنے کیلئے عرض کی۔ فرمانے لگے درود شریف کی برکات کے میں نے جو اپنی زندگی میں مشاہدات دیکھے ہیں وہ میں عمرہ سے واپسی پر بتاؤں گا' ابھی طبیعت شدید خراب ہے ادویات کی قیمت پوچھی تو بندے نے (دعاؤں کے لالچ میں آکر) کہا کہ یہ آپ کو ہدیہ ہے بس آپ تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میری طرف سے سلام عرض کرنا اور میرے لیے اور میرے بچوں کیلئے دعا کرنا۔ یہ بزرگ دعائیں دیتے ہوئے رخصت ہوئے' بندے نے بڑی شدت سے ان کی واپسی کا انتظار کیا۔ خدا خدا کر کے ایک دن انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں وہ تشریف لائے آب زم زم اور کھجوروں کا نایاب ہدیہ لیکر۔ ان سے دیار حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پر کیف منظر کا پوچھا تو انہوں نے محبت کے اک عجیب انداز پرنم آنکھوں سے وہاں کی جو باتیں بتائیں قلم میں وہ طاقت کہاں جو لکھ سکے۔ فرمانے لگے کہ غار ثور جانے کا دل چاہا تو دوست کہنے لگے کہ بابا آپ کمزور ہیں بس یہیں نیچے سے زیارت کرلیں آپ اوپر نہیں جاسکیں گے گر جائیں گے' میں نے کہا نہیں میں اتنی دور سے آیا ہوں پھر خدا جانے آنا نصیب ہوگا یا نہیں' میں ضرور

جاؤں گا پھر دعائیں کیں' یا اللہ میں کمزور تھا' بے کس و بے زر تھا آپ ہی مجھے لے کر آئے اب آپ ہی مجھے غار ثور پر بھی پہنچائیں گے پھر رک رک کر چڑھنا چڑھ چڑھ کر رکنا اور جب غار ثور پر پہنچ گیا تو اتنی خوشی ہوئی جیسے ساری کائنات مل گئی ہو' پھر وہ تصور کی عجیب و غریب دنیا میرے آقا میرے سردار میرے محسن بلکہ محسن کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہاں بیٹھے ہوں گے' یہاں پر سجدے کیے ہونگے' یہاں یہاں آرام کرتے ہوں گے۔ اللہ اکبر ان بزرگوں کا خلوص سادگی' وہاں کے سفر کی روائیداد کہنا اور سننا کائنات کی کسی داستان میں وہ مزہ نہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گلی کوچے کے تذکرے میں ہے کئی دنوں تک یہ بزرگ آتے رہے وہاں (مدینہ منورہ) کی باتیں مزے لے لے کر سناتے رہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر ختم ہو جائے' ناممکن ہے۔

ایک دن میں نے موقع پا کر ان کو اپنا وعدہ یاد دلایا کہ درود شریف کے مشاہدات جو انہوں نے دیکھے ہیں بیان فرمائیں۔ فرمانے لگے بندہ ابھی 6-5 سال کا تھا کہ والدہ صاحبہ انتقال فرما گئیں ہم ہندوستان کے صوبہ بہار میں رہتے تھے میری والدہ کی وفات کے بعد میرے والد صاحب نے دوسری شادی کر لی ہماری اس سوتیلی والدہ نے ہم بہن بھائیوں پر ظلم و ستم ڈھانے شروع کر دیئے گھر کا سارا کام ہم سے لیا جاتا کھانے پینے پر پابندی تھی بس جو بچا کھچا ہوتا وہ ہمیں دے دیا جاتا جب ہمارے سوتیلے بہن بھائی دنیا میں تشریف لائے تو یہ ظلم حد سے بڑھ گیا ہماری سوتیلی والدہ پیشاب کے کپڑے ہم سے دھلاتی خود آرام سے چارپائی پر پڑی رہتی ہمارے والد صاحب نے بھی ہم پر کوئی خاص توجہ نہیں دی وہ امی سے ڈرتے تھے کبھی کبھار جب امی اپنے والدین کے گھر گئی ہوتی تو ابا جان ہمیں پیار بھی کرتے اور جیب خرچ بھی دیتے وہ دن ہمارے لیے عید کے دن ہوتے اور ہم سب بہن بھائی دعا کرتے کہ اللہ کرے امی وہیں اپنے والدین کے گھر رہے ہمارے گھر نہ آئے۔ جیسے تیسے کر کے ہمارے زندگی کے دن انہی حالات میں گزر رہے تھے' ایک دن امی نے میری چھوٹی

بہن کو کسی بات پر مارنا شروع کیا میں نے اس پر ابا سے شکایت کردی جس کا میری والدہ نے ہمارے والد کے گھر سے باہر جاتے ہی ہم سے یوں بدلہ لیا کہ ہم سب بہن بھائیوں کی خوب پٹائی کی جس سے دل برداشتہ ہو کر میں گھر سے بھاگ گیا اس وقت میری عمر 9-10 سال کے قریب تھی گھر سے بھاگ کر میں ریلوے اسٹیشن آیا اور ایک ٹرین میں بیٹھ گیا کئی گھنٹے کا سفر کر کے ایک اسٹیشن پر اتر گیا چند روپے میرے پاس تھے بھوک لگتی اس سے کچھ کھا لیتا' سارا دن آوارہ گردی کرتا اور رات کو ریلوے کے مسافر خانے پر آ کر سو جاتا۔ چند دن میں میرے پیسے ختم ہو گئے تو بڑی پریشانی ہوئی مسافر جو کھانا بچا ہوا ڈال جاتے میں خاموشی سے اسے اٹھا کر کھا لیتا' ایک دن بڑی شدید بھوک لگی ہوئی تھی سارا پلیٹ فارم چھان مارا کہیں سے سوکھی روٹی کا ٹکڑا بھی نہیں ملا' وہیں پلیٹ فارم پر بیٹھا بھوک سے رو رہا تھا اور آج بڑی شدت سے امی بھی یاد آ رہی تھیں کہ ہمیں وہ بے سہارا چھوڑ کر کیوں چلی گئیں' بہن بھائی بھی یاد آ رہے تھے کہ خدا جانے سوتیلی ماں ان کے ساتھ کیا سلوک کرتی ہو گی اے کاش! مجھے اتنی دولت مل جائے میں انہیں الگ مکان لیکر اپنے پاس رکھوں ان کا بھائی تو ہوں ہی ماں بن کر ان سے اتنا پیار کروں کہ یہ اپنے سب دکھ درد بھول جائیں۔ خوب جی بھر کر انہیں نئے نئے کھانے کھلاؤں...... اچھے اچھے کپڑے پہناؤں...... پھر میں تصور ہی تصور میں یہ سب کچھ دیکھتے ہوئے انہیں خوش و خرم دیکھتا رہا لیکن دولت کیسے ملتی؟ یہاں تو سوکھی روٹی نہیں مل رہی تھی کئی دن فاقوں میں گزر گئے سوائے پانی کے کوئی چیز معدہ میں نہیں گئی کہ ایک معجزہ ہو گیا دو باریش بزرگ مسافر خانے میں آ کر بیٹھے اور بیٹھ کر تھیلے میں سے کھانا نکال کر کھانے لگے' میں سامنے ہی بنچ پر لیٹا ہوا تھا کھانے کو دیکھ کر میری بھوک مزید تیز ہو گئی اور میں اٹھ کر بیٹھ گیا اور کھانے کی طرف دیکھنے لگا' میرا دل چاہ رہا تھا کہ میں ان سے کھانا چھین کر بھاگ جاؤں اور کہیں بیٹھ کر خوب پیٹ بھر کر کھاؤں لیکن ایک تو کئی دن کے فاقوں کی وجہ سے جسم میں طاقت نہیں تھی' دوسرا وہ دو تھے اور

میں ایک۔ میں بڑی ہی بے بسی سے ان کو کھاتے ہوئے دیکھنے لگا کہ اچانک ایک بوڑھے کی مجھ پر نظر پڑی اور مجھے غور سے دیکھا اور اشارے سے مجھے کہا کہ آؤ کھانا کھاؤ میں جیسے اشارے کا منتظر تھا اور پتہ نہیں اس وقت میرے جسم میں کیسے اتنی طاقت آگئی کہ میں بڑی تیزی سے آگے بڑھا اور فوراً ہی ان کے ساتھ جلدی جلدی کھانا شروع کردیا' مجھے اس طرح سے کھاتے دیکھ کر آپس میں کہنے لگے لگتا ہے کہ بچہ کئی دنوں سے بھوکا ہے ہم پھر کھالیں گے اسے کھانے دو' میں نے جلد ہی وہ سارا کھانا ختم کردیا۔ انہوں نے گڑوی سے پانی نکال کر مجھے پلایا میں کھا پی کر کھڑا ہونے لگا تو انہوں نے کہا بیٹا بیٹھیں کھانا کھا کر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں ہم یہ نہیں کہتے کہ ہمارا شکر ادا کرو کیونکہ رزق جس کے نام کا ہے اسی کو ملے گا لیکن بیٹا جس مالک نے ہمیں کھانا کھلایا اس کا تو شکر ادا کریں میں ان کے پیار بھرے لفظ سن کر شرمندگی اور ندامت سے رونے لگا۔ انہوں نے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور مجھے تسلی دی اور مجھ سے پوچھا کہ تم کون ہو' والد کیا کرتے ہیں؟ یہاں کیا کر رہے ہو؟ وغیرہ وغیرہ۔ میں نے ان کی محبت وشفقت سے متاثر ہو کر ان کو اپنی ساری داستان سنائی جسے سنتے سنتے میں نے دیکھا کہ ان کی آنکھوں میں بھی آنسو آگئے۔ وہ میری داستان غم سننے کے بعد آپس میں کسی ایسی زبان میں باتیں کرنے لگے جسے میں نہیں جانتا تھا کچھ دیر بعد ان میں سے جو زیادہ بوڑھا تھا وہ مجھے کہنے لگا بیٹا آپ کے سب مسئلے حل ہو جائیں گے لیکن ہماری ایک شرط ہے اگر آپ اسے پورا کریں تو ہم آپ کی ہر ممکن مدد کریں گے میں نے فوراً ہی کہا کہ مجھے آپ کی ہر شرط قبول ہے چاہے کیسی بھی ہو اس نے کہا بیٹا پہلی شرط تو یہ ہے کہ آپ پابندی سے نماز پڑھیں گے اور کثرت سے درود شریف پڑھا کریں گے۔ میں نے کہا نہ مجھے نماز آتی ہے نہ درود شریف' کسی نے سکھایا ہی نہیں والد کو ہم سے کوئی خاص دلچسپی نہیں' دوسرا وہ خود بھی کبھی نماز نہیں پڑھتے' میری سوتیلی ماں کو ہم سے سوائے گھر کے کام لینے کے کچھ آتا ہی نہیں چند لمحے وہ خاموش رہے پھر انہوں نے

آپس میں کوئی مشورہ کیا اور کہا بیٹا ٹھیک ہے ہم آپ کو اسی پلیٹ فارم پر ایک ہوٹل میں ملازم رکھوا دیتے ہیں' آپ کو کھانا پینا بھی ملے گا' رہائش بھی۔ آپ نے خوب ایمانداری اور محبت سے کام کرنا ہے' اگر آپ کی رپورٹ اچھی ہوئی تو مزید سوچیں گے۔ یاد رکھنا یہ آپ کا امتحان ہے' کام سے فارغ ہونے کے بعد مسجد کے مولوی صاحب سے نماز سیکھیں' قرآن پاک پڑھیں اور سب سے پہلے درود شریف سیکھیں۔ بیٹا کیا آپ کو صلی اللہ علیہ وسلم بھی پڑھنا نہیں آتا میں نے شرمندگی سے سر جھکا لیا۔ انہوں نے بار بار مجھ سے کہلوا کے یاد کروا دیا اور کہا کہ اسے آپ نے اٹھتے' بیٹھتے' چلتے پھرتے کثرت سے پڑھنا ہے چلو اٹھو! آپ کو کام پر لگاتے ہیں یہ مجھے لیکر ہوٹل والے کے پاس آئے یہ وہی ہوٹل والا تھا جس سے میں کھانا لیکر کھاتا تھا (جب میرے پاس پیسے تھے) میں نے دیکھا کہ ہوٹل کا سارا عملہ ان کا بڑا احترام کر رہا تھا۔ انہوں نے ایک شخص سے بات کی جو ہوٹل انتظامیہ کا بڑا تھا' انہوں نے میری طرف دیکھتے ہوئے گردن ہلائی' اس طرح میں اس ہوٹل پر ملازم ہو گیا۔ اپنے محسن کی ہدایت پر درود شریف کثرت سے پڑھتا' نماز سیکھ کر پڑھنا شروع کر دی۔ 5-6 سال اسی ملازمت میں گزر گئے میرے محسن جو مجھے بعد میں پتہ چلا کہ اسی ہوٹل ہی کے نہیں بلکہ کئی جگہوں پر ان کے ہوٹل اور مسافر خانے کے مالک تھے' یہ اکثر باہر رہتے تھے۔ سال میں ایک دو بار چکر لگانے آتے تو مجھ سے ملتے' میری کارگزاری سنتے اور بڑی محبت سے پیش آتے' ایک بار آئے تو کہنے لگے بیٹا مجھے آپ سے کام ہے' کرو گے' میں نے عرض کی آپ میرے محسن ہیں جو حکم کریں میں حاضر ہوں۔ کہنے لگے بیٹا میری ایک یتیم بھتیجی ہے جس کے ساتھ ہم نے مل کر کھانا کھایا تھا' وہ میرے چھوٹے بھائی ہیں ان کی بیٹی ہے آپ ماشاء اللہ جوان ہو چکے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کی شادی ان سے کر دوں' جیسے آپ کی رضا ہو میں نے کہا ٹھیک ہے جیسے آپ کی خوشی' میں حاضر ہوں۔ بہر حال انہوں نے سادگی مگر بڑے پروقار طریقے سے میرا نکاح پڑھوا دیا۔

نکاح کے دنوں میں مجھے اپنے بہن بھائی بڑے یاد آئے اور اسی دن عہد کیا کہ شادی سے فارغ ہو کر ان سے مل کر آؤں گا۔ نکاح کے چند دن بعد میں نے اپنے محسن سے مشورہ کیا۔ انہوں نے کہا بیٹا ضرور جاؤ لیکن اکیلے جانا' بیوی کو ساتھ لیکر جانا مناسب نہیں پہلے خود جاؤ اور وہاں اپنی سوتیلی ماں سے لڑائی نہ کرنا بلکہ ان سے جا کر معافی مانگنا اور ان کیلئے اور ان کے بچوں کیلئے اعلیٰ قسم کے ہدیے لیکر جانا اپنے سگے بہن بھائیوں کیلئے کچھ کم درجے کے ہدیے لیتے جانا اور ہدیہ دیتے وقت سنت کی ادائیگی کی نیت کرنا اور سارے راستے درود شریف پڑھتے ہوئے جانا۔ بیٹا آپ جو میری ترقی دیکھ رہے ہیں یہ سب درود شریف کی برکت ہے۔ میرے محسن بہت نیک اور خدا ترس انسان تھے میں نے ان کی ہدایات پر عمل کیا اور درود شریف پڑھتا ہوا ٹرین کے ذریعے اپنے گھر کی طرف روانہ ہوا جیسے جیسے میرا گھر قریب آ رہا تھا میری عجیب کیفیت ہو رہی تھی' دل بری طرح سے دھڑک رہا تھا نظروں میں بہن بھائیوں کے چہرے گھوم رہے تھے' سوتیلی ماں کا سلوک نظروں کے سامنے تھا۔ عجیب کشمکش کی کیفیات میں گھر پر پہنچا دروازہ کھٹکھٹایا چھوٹے بھائی نے دروازہ کھولا پوچھا کون' میں یہ کہہ کر کہ تیرا بھائی ابراہیم' وہ گلے سے لگ گیا' خوشی سے دھاڑیں مار مار کر رونے لگا' اتنے میں سب بہن بھائی اکٹھے ہو گئے' باری باری سب سے ملا سوتیلی ماں جو یہ منظر بڑی حیرت سے کھڑی دیکھ رہی تھی۔ انہوں نے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور یہ کہہ کر کہ گلی میں ہی ملتے رہو گے آؤ سب اندر آ جاؤ خوشی کے وہ لمحے میں کیسے لفظوں میں بیان کروں۔ میں نے کچھ دیر بعد سامان نکالا سب سے پہلے سوتیلی ماں کا سامان انہیں دیا اس کے بعد ان کے بچوں یعنی اپنے سوتیلے بہن بھائیوں کا میں نے دیکھا کہ خوشی سے میری ماں کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اس کے بعد میں نے اپنی بہنوں اور بھائی کو تحفے دیئے' کئی دن انہیں اپنی داستان سنانے میں گزر گئے۔ تقریباً دو ماہ بعد میں نے واپسی کا پروگرام بنایا تو سب اداس ہو گئے میرے بہن بھائیوں نے الگ سے مجھے بتایا کہ

آپ جیسے حالات چھوڑ کر گئے تھے ویسے ہی ہیں بلکہ اماں پہلے سے زیادہ ظلم کرتی ہے اب جب سے آپ آئے ہیں ان کا رویہ بدلا ہے بلکہ پتہ ہی نہیں چلتا کہ یہ وہی سوتیلی ماں ہے یا حقیقی ماں ہے آپ چلے گئے تو پھر ہمارا وہی حال ہوگا اور آپ ابا سے بھی نہیں ملے (جو دوسرے شہر کام کے سلسلے میں باہر گئے ہوئے تھے) میں نے انہیں تسلی دی کہ اب ایسا نہیں ہوگا میں آپ لوگوں کو ایک ایسا نسخہ دے دیتا ہوں کہ جس کے استعمال سے سب معاملے درست ہو جائیں گے اور اپنے محسن کا بتایا ہوا درود شریف انہیں بتایا اور کہا کہ آج آپ کا بھائی جس مقام پر ہے وہ اس درود شریف کی برکت ہے۔ (میرے سسر نے شادی کے بعد اپنا کاروبار میرے حوالے کر دیا تھا) اور انہیں تسلی دی کہ میں بھی آتا جاتا رہوں گا بہر حال انہیں خوب تسلیاں دے کر واپس ہوا اسی دوران حالات نے ایسا پلٹا کھایا کہ ملک تقسیم ہو گیا۔ میرے محسن اور سسر نے جلدی میں اپنا کاروبار سمیٹا اور پاکستان جانے کی تیاریاں کر رہے تھے کہ بلوہ پڑ گیا سکھوں' ہندوؤں نے انہیں شہید کر دیا ایسی افراتفری مچی جس کا جس طرف منہ ہوا اسی طرف چل پڑا' میں اپنی بیوی کو لیکر ایک قافلے کے ساتھ بخیر و عافیت سے پاکستان پہنچ گیا۔ یہاں آباد ہونے کی الگ داستان ہے' بہر حال درود شریف کی برکت سے سب کام آسان ہوئے کئی سالوں بعد جب حالات سازگار ہوئے تو میں اپنے بیوی بچوں کو لے کر بھارت گیا' جب اپنے گھر پہنچا تو میرے والد گھر پر ہی تھے' بہن بھائی گھر پر نہیں تھے' والد نے پہچانا ہی نہیں' امی نے بتایا کہ یہ اپنا بیٹا ابراہیم ہے۔ والد بڑے خوش اور حیران ہوئے پوچھا یہ عورت کون ہے؟ بچے کس کے ہیں؟ میں نے بتایا کہ یہ آپ کی بہو ہے اور یہ آپ کے پوتے پوتیاں' ابراہیم تو نے شادی کر لی؟ اور بچے بھی ہو گئے؟۔ قصہ مختصر بہن بھائیوں کا پوچھا تو پتہ چلا کہ میری سگی بہنوں کی شادیاں کر دی ہیں اور بھائی نے دکان کر لی ہے۔ سوتیلا بھائی اور ایک بہن ہندوؤں کے ہاتھوں شہید ہو گئے یہ سن کر مجھے جتنا دکھ ہوا بیان سے باہر ہے لیکن سب سے زیادہ اس بات کا دکھ

ہے کہ میں نے درود شریف صرف اپنے بہن بھائیوں کو بتایا اپنے سوتیلے بہن بھائیوں کو کیوں نہ بتایا۔ شاید وہ بھی پڑھتے اور ان کی جان بچ جاتی بہر حال میرے بہن بھائی وہاں خوش وخرم ہیں' میں یہاں پاکستان میں آباد ہوں کئی حج کر چکا ہوں عمرے بھی ادا کیے ہیں اپنا مکان ہے بیوی بچے ہیں' بچے بھی شاد و آباد ہیں میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب درود شریف کی برکت اور اپنے محسن کی دعاؤں کا ثمر ہے خداوند کریم انہیں جنت الفردوس عطا فرمائے۔ آمین۔

لیتے ہیں لب نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمنا درد دل کی ہو تو خدمت کر فقیروں کی
نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینوں سے
اللہ یاد آئے جن کو دیکھ کر وہ نور کے پتلے
نبوت کے یہ وارث ہیں یہی ہیں ظل رحمانی
یہی ہیں جن کے سونے کو ہے فضیلت عبادت پر
انہی کے اتقاء پر ناز کرتی ہے مسلمانی
اگر خلوت میں بیٹھے ہوں تو جلوت کا مزہ آئے
اور آئیں اپنی جلوت میں تو ساکت ہو سخندانی

ویسے تو آپ نے اپنی عالمی شہرت یافتہ کتاب سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جدید سائنس میں داڑھی کے بہت فوائد تحریر کیے ہیں بندہ اکثر لوگوں کو خاص طور پر بڑی عمر والوں کو داڑھی رکھنے کی درخواست کرتا رہتا ہے اور اس کے فوائد بھی عرض کرتا ہے۔ عہد کیا ہے کہ اس کام کو آگے بڑھانا ہے کئی لوگوں نے عمل کیا اور کامیاب ہوئے۔ اس سلسلے میں وہ واقعات تحریر کرتا ہوں جو ذاتی طور پر بندہ کے اپنے تجربے میں آئے۔ ایک پرانے جاننے والے دوست تشریف لائے جو سید خاندان سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے بتلایا کہ ابھی چند دن پہلے میری شادی ہوئی ہے اور شادی بھی اپنی پسند کی ہے کوئی

گھر اور خاندان کا فرد میری اس شادی سے خوش نہیں ہے سب برادری والوں کو ناراض کر کے میں نے شادی کی لیکن میری ازدواجی زندگی میں مسرت نام کی کوئی چیز نہیں حالانکہ شادی سے پہلے میں بالکل فٹ تھا کسی قسم کی کوئی بیماری نہیں تھی اور اب بھی جسمانی طور پر بڑی قوت ہے اس علاقے میں کوئی بندہ مجھ سے کشتی نہیں لڑسکتا لیکن جنسی قوت بالکل ختم ہے سمجھ میں نہیں آتا ایسا کیوں ہو رہا ہے میری بیوی الگ پریشان ہے زبان سے تو کچھ نہیں بولتی اس کی بے زبانی ہی سب کچھ کہہ دیتی ہے۔

ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے وہ مجھ سے شادی کر کے پچھتا رہی ہو میں نے آج تک کسی سے شکست نہیں کھائی لیکن یہاں آ کر میں ہار جاتا ہوں دل کرتا ہے کہ خودکشی کر لوں تاکہ روز روز مرنے سے جان چھوٹ جائے لیکن اللہ کا خوف غالب آ جاتا ہے نہ چاہتے ہوئے بھی کئی عاملوں کے پاس جا چکا ہوں کوئی جادو بتاتا ہے تو کوئی بندش کی بات کہتا ہے اور کوئی دشمنی کی بات کرتا ہے ہزاروں روپے انہیں دے چکا ہوں لیکن کسی نے میرا مسئلہ حل نہیں کیا۔ اب آخری ٹھکانہ سمجھ کر' دوست سمجھ کر' اپنا سمجھ کر آپ کے پاس آیا ہوں علاج بھی بہت کروا چکا ہوں اب آپ ہی کوئی مشورہ دیں میں کیا کروں۔ بندہ نے انہیں عرض کی کہ اگر آپ اپنے مسئلہ کا حل چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ آپ کی ازدواجی زندگی خوشگوار ہو جائے' دنیا میں آپ کو عزت و اکرام نصیب ہو اور آپ کے رشتے دار برادری والے بھی آپ سے ناراضگی ختم کر کے آپ سے خوش ہو جائیں تو میری صرف ایک شرط ہے آپ میری اس شرط کو پورا کر دیں۔ آپ کا کام انشاء اللہ بن جائے گا انہوں نے وہ شرط پوچھی تو بندے نے عرض کیا پہلے آپ کو وعدہ کرنا ہوگا پھر وہ شرط بتاؤں گا اس نے بڑا اصرار کیا کہ آپ پہلے شرط تو بتائیں تاکہ میں اس پر غور کروں۔ (بات اصل میں یہ تھی کہ وہ سید کہلاتا تھا اور میری غیرت نے یہ گوارہ نہ کیا کہ ہو سید اور سیدوں کے سردار سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے خلاف چہرہ ہو کسی مسلمان مومن کو زیب نہیں دیتا کہ اپنے چہرے کو اپنے

محبوب نبی محمد مکرم ﷺ کے دشمنوں جیسا بنائے اور پھر سید ہو کر ایسا کرے تو دیگر لوگوں پر اس کا اثر اچھا نہیں پڑتا۔ لہٰذا آج موقع غنیمت جانتے ہوئے شرط رکھی) مجبوراً جب بندہ نے عرض کی کہ آپ وعدہ تو کریں شرط بھی آپ کو بتا دونگا ہاں اگر آپ کا کام نہ بنے تو آپ جو جرمانہ یا سزا دینا چاہیں مجھے منظور ہے چاہے آپ لکھوا کر لے لیں کیونکہ یہ ہر طرف سے مجبور ہو چکا تھا اس لئے وعدہ کر لیا بندہ نے انہیں عرض کی کہ آپ داڑھی رکھ لیں اور مذکورہ واقعہ سنایا مزید ترغیب کے لئے عرض کی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آقا ﷺ کو ساری کائنات میں اعلیٰ بنایا اور حضور ﷺ نے تمام مخلوق کی عزتوں کی انتہا فرما دی جو کچھ دینا تھا سب سے زیادہ حضور ﷺ کو دیا چن کر اول نمبر ایک نمبر چیز اللہ نے حضور ﷺ کو عطا فرما دی اللہ کے پاس جو دینے والے رتبے تھے ختم نبوت سے بڑا کوئی رتبہ نہیں تھا اگر ہوتا تو اللہ وہ دیتا۔

اللہ کے پاس محمد ﷺ سے اچھا نام کوئی اور ہوتا تو اللہ حضور ﷺ کو وہ عطا فرماتے۔ اللہ نے سب سے اچھا نام دیا سب سے اچھا رتبہ دیا اللہ کے پاس قرآن مجید سے اچھی کتاب کوئی نہیں اگر کوئی اور کتاب ہوتی تو اللہ وہ دیتا، شریعت محمدیہ ﷺ سے اچھی شریعت کوئی نہیں اگر ہوتی تو اللہ وہ دیتا، اللہ کے پاس ازواج پیغمبر سے اچھے اہل بیتؓ کوئی نہیں، حضور ﷺ کے گھر والوں سے اچھے اہل بیتؓ اہل خانہ گھر والے کوئی نہیں اگر ہوتے تو اللہ وہ دیتا، اللہ کے پاس حضور ﷺ کے صحابہؓ سے اچھے یار کوئی نہیں صحابہؓ سے اچھے شاگرد کوئی نہیں، صحابہؓ سے اچھے مرید کوئی نہیں، صحابہؓ سے اچھے ساتھی کوئی نہیں، صحابہؓ سے اچھے عاشق کوئی نہیں اگر ہوتے تو اللہ وہ دیتا۔

ہاں یہ نہیں ہو سکتا اللہ ایک نمبر چیز رکھے اور حضور ﷺ کو دو نمبر دے۔ میرا عقیدہ یہ ہے اللہ نے جو کچھ دیا چن کر دیا جو چیز دی نمبر ایک دی اللہ کی قسم نمبر ایک دی اس لئے حضور ﷺ کی صورت پر دیکھ، حضور ﷺ کی سیرت پر دیکھ، اعمال پر دیکھ اخلاق

پر دیکھ، نظر کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو اللہ تعالیٰ نے صورت دی وہ صورت سب سے اعلیٰ جو سیرت دی وہ سب سے اعلیٰ۔ ارے بھائی اگر داڑھی والی صورت اچھی نہ ہوتی اللہ کبھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو داڑھی مبارک رکھنے کا حکم نہ فرماتے اگر داڑھی والی صورت اچھی نہ ہوتی اللہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو داڑھی والی صورت نہ دیتا اگر اللہ کے پاس اس سے اچھا کوئی اور انداز ہوتا تو اسوہ حسنہ اس کا نام ہوتا سیرت طیبہ اس کا نام ہوتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ نے جو کچھ کہلوایا بہترین کہلوایا اللہ نے جو علم و عمل کروایا بہترین کروایا۔ عاشق صادق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سچا امتی نہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات کو جھٹلا سکتا ہے اور نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کام کا انکار کر سکتا ہے۔ بہر حال اللہ کے فضل و کرم سے اس نے اس پر عمل کرتے ہوئے داڑھی مبارک رکھ لی اور پھر اللہ کی رحمت سے ان کا ایسا کام بنا بندہ خود بھی حیران رہ گیا نا قابل یقین حد تک ان کی قوت و طاقت میں اضافہ ہو گیا کہ کہنے لگے اب تو بیوی کہتی ہے کہ پیار کے علاوہ بھی دنیا میں اور کام ہوتے ہیں آپ ان کی طرف بھی کچھ توجہ فرمائیں۔

اسی طرح ایک صاحب تشریف لائے بڑے ہی غریب اور مسکین، آپ کے علاقے ضلع بہاول پور کے رہنے والے اب ایک عرصہ سے کراچی میں مقیم ہیں۔ بندہ ویسے تو ہر آنے والوں کا اکرام کرتا ہے کیونکہ آپ لوگوں سے یہی سیکھا ہے لیکن خاص طور پر اپنے شیخ اول حافظ القرآن والحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی صاحبؒ کے شہر والوں کا، آپ سے تعلق اور نسبت والوں کا اور اپنے شہر کنڈیارو والوں کا حد سے زیادہ عزت و احترام کرتا ہوں اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں (آمین)

بہر حال انہوں نے اپنا مسئلہ بتاتے ہوئے کہا کہ ایک عرصہ ہوا میری شادی ہوئے لیکن جنسی کمزوری کی وجہ سے بیوی محبت نہیں کرتی، خیال نہیں رکھتی اپنی حیثیت سے بڑھ کر اپنا علاج کروایا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ زندگی بے رنگ ہے، ہر وقت یہ غم اندر ہی اندر مجھے کھائے جا رہا ہے اور آج تو حد ہو گئی جیسے ہی میں نے پیار کرنا چاہا اور اسے

مکمل نہ کر سکا تو میری بیوی کو غصہ آ گیا اور ایسے زور سے مجھے دھکا مار دیا کہ میں گرتے گرتے بچا اور ساتھ ہی یہ کہا کہ ظالم اگر پیار کر نہیں سکتے تو کرتے ہی کیوں ہو؟

اس نے یہ ساری بات ریاستی زبان میں بیان کی اور اس کے لہجے میں ایسا درد تھا کہ بندہ کو بھی رونا آ گیا۔ بندے نے انہیں بڑے پیار و محبت سے تسلی دی اور کہا کہ اللہ کی رحمت بڑی وسیع ہے وہ ضرور آپ کی مدد کرے گا لیکن شرط یہ ہے کہ آپ بھی تھوڑی سی توجہ فرمائیں اپنے روٹھے رب کو منالیں دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر توجہ دھیان کے ساتھ آہ وزاری کے ساتھ اپنے مقصد کے لئے دعا کریں فرض نمازوں کی پابندی کریں اور ایسی دیگر باتوں کے ساتھ انہیں عرض کی کہ آپ داڑھی مبارک رکھ لیں جو بندہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی یہ سنت مبارک رکھ لیتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اسے کبھی بیوی کے سامنے شرمندہ نہیں ہونے دیتا اللہ تعالیٰ اس کی عزت رکھتے ہیں بندہ کا اپنا تجربہ ہے کہ بندے کو طب کے شعبے میں عملی طور پر 15 سال ہو گئے ان پندرہ سالوں کے دوران اپنی جنسی کمزوری کے علاج کے لئے داڑھی والے گنتی کی چند لوگ آئے اور وہ بھی تحقیق کرنے پر ایسے نکلے جن کا ماضی داغ دار تھا اور پھر کسی اللہ والے کی صحبت کی برکت سے داڑھی رکھ لی اور بعد میں جب شادی کرنے کا ارادہ کیا تو ماضی کی غلطیوں کو یاد کر کے محسوس کیا کہ دوا کی ضرورت ہے (حالانکہ اب جب سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے چہرے کو سجالیا ہے تو کسی علاج کی ضرورت نہیں ہے بہر حال انہیں اسی موضوع پر چند واقعات سنائے اور نفسیاتی طور پر چند ہدایات دیکر رخصت کیا تقریباً ایک مہینے کے بعد وہ بندہ دوبارہ تشریف لایا۔ چہرے پر ہلکی ہلکی داڑھی کی وجہ سے چہرے پر رونق نظر آ رہی تھی بڑی خوشی سے ملے اور بیٹھتے ہی فرمانے لگے ہم کتنے نالائق ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مبارک سنتوں کو چھوڑے ہوئے ہیں جن سے آخرت کی کامیابی تو ہے ہی دنیا میں بھی عزت و آبرو برقرار رہتی ہے۔

اب بندہ نے آپ کے کہنے پر صرف اپنے فائدے کیلئے اور وہ بھی آزمانے کیلئے داڑھی رکھی لیکن اس کے فوائد دیکھ دیکھ حیران ہو رہا ہوں میری بیوی جو پہلے بات بات پر ٹوک رہی تھی بے عزت کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتی تھی جب سے داڑھی مبارک رکھی ہے اب خاموش رہتی ہے اور کبھی کبھار تو غصہ والی بات پر بھی ہنس پڑتی ہے اور ناقابل یقین انہونی بات یہ ہوئی کہ انہوں نے اپنے گزشتہ رویے خاص طور پر دھکا مارنے پر رو رو کر معافی مانگی۔

افسوس ہم نے خود اپنی زندگیوں کو عذاب میں مبتلا کیا ہوا ہے جب ایک سنت کو اختیار کرنے' اس پر عمل کرنے کے اتنے فوائد ہیں تو اگر ہماری مکمل زندگی نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع ہو جائے تو پھر زندگی میں ہی جنت کا مزا آنے لگے گا۔ کہنے لگے پہلے تو میں نے آپ کے کہنے پر صرف اس چیز کو آزمانے کیلئے داڑھی رکھی تھی اور سوچا تھا کہ اگر فائدہ نہ ہوا تو کٹوا دونگا (نعوذ باللہ) لیکن اب اپنی اس نیت کی بھی اللہ سے معافی چاہتا ہوں سنتوں کو آزمانا نہیں چاہئے۔ اپنانا چاہئے۔

بے شک نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں میں دنیا و آخرت کی بھلائیاں ہی بھلائیاں ہیں اور اب مرتے دم تک کبھی داڑھی صاف نہیں کراؤنگا اور دیگر سنتوں پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کرونگا بلکہ دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دونگا۔ بندہ نے بڑی خوشی کا اظہار کیا اور ان سے جنسی کارکردگی کا پوچھا۔ کہنے لگے کہ ابھی میری بات پوری نہیں ہوئی میں اسی طرف آرہا ہوں۔ دھکے والے واقعے نے مجھے بڑا صدمہ پہنچایا تھا جس کی وجہ سے دوبارہ ملنے کا تصور بھی نہیں کر سکا صبح جلدی کام پر چلا جاتا اور رات کو جان بوجھ کر دیر سے آتا اور پھر کھانا کھاتا اور سو جاتا اسی معمول کے مطابق ابھی چند دن قبل گھر دیر سے آکر سو گیا بڑی گہری نیند سویا ہوا تھا اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ ایک خوبصورت عورت دلہنوں والے کپڑے پہنے سولہ سنگھار کئے ہوئے میرے سرہانے بیٹھی بڑے پیار سے میرے سر کے بالوں سے کھیل رہی ہے۔ میں بڑا حیران ہوا'

بڑے غور سے اس کے چہرے کی طرف دیکھتا ہوں اور پہچان جاتا ہوں ارے یہ تو میری بیوی ہے مجھے اپنی شادی کے ابتدائی حسین دن یاد آجاتے ہیں جب میری بیوی روزانہ بن سنور کر میرے پاس آتی تھی (اور اب تو جیسے سنگھار کرنا بھول ہی گئی تھی) میں دل ہی دل میں کہنے لگا بیتا گزرے دن لوٹ کر نہیں آتے اب میں خواب ہی دیکھا کروں گا اچانک میری بیوی نے کچھ زور سے کان میں کہا مولوی صاحب اٹھ بھی جایئے جس کسی نے آپ کو مولوی بنایا ہے اس نے آپ کو یہ نہیں بتایا کہ بیوی کے بھی کچھ حقوق ہوتے ہیں۔ میں ہڑ بڑا کر فوراً نیند سے بیدار ہوا۔

ارے جسے میں خواب سمجھ رہا تھا وہ تو حقیقت تھی (یا اللہ تیری اتنی رحمتیں) کہنے لگے بے خودی کی ایسی کیفیت مجھ پر طاری تھی کہ منزل تک پہنچنے تک میں اسے خواب ہی سمجھتا رہا بعد میں میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ یہ نوازشیں کرنے کا کیسے خیال آگیا؟ کہنے لگی بس میرے دل میں یہ خوف رہنے لگا کہ تو نے اپنے شوہر کو بڑا ستایا ہے حتیٰ کے اس کو دھکا بھی مار دیا مجھے اپنی والدہ کی کی ہوئی نصیحتیں یاد آگئیں۔ میری والدہ نے کہا تھا بیٹی اپنے شوہر کا ہر طرح سے عزت واحترام کرنا، ان سے کبھی لڑائی جھگڑا نہ کرنا، ان کو کبھی گالی نہ دینا، ان کی کبھی نافرمانی نہ کرنا، اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کے بڑے حقوق رکھے ہیں۔ ان کو ہمارے سر کا تاج بنایا ہے۔ شوہر اپنی بیوی کا سردار ہے یہ کبھی پیار کیلئے بلائیں تو انکار مت کرنا۔ سب کام کاج چھوڑ کر بھی ان کی خواہش کو پوری کرنا یہ (شوہر) ہماری ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے رات دن ایک کر دیتے ہیں ہماری طرف ہر بڑھنے والے ناپاک ہاتھوں کو روکتے ہیں۔ ہماری عزت وناموس کی حفاظت کرتے ہیں اگر یہ ناراض ہو گئے ان کی شان میں کوئی گستاخی ہو گئی تو اللہ رب العزت ناراض ہو جائیں گے اور جہنم کا دوسرا نام اللہ کی ناراضگی ہے۔ جب بھی آپ کے شوہر آپ سے ناراض ہو جائیں جب تک ڈرتی رہنا کہ اللہ کا کوئی عذاب نازل نہ ہو جائے اور تب تک اسے کسی نہ کسی طرح

منا کر ناراضگی اس کی ختم نہ کروالوا پنے اوپر سونا حرام سمجھنا وغیرہ۔ یہ خوف مجھے لرزانے لگا مجھے یوں محسوس ہوا جیسے اب مجھ پر کوئی مصیبت نازل ہونے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے رو رو کر معافی مانگی اور دعا مانگی مجھے اپنے شوہر کو راضی کرنے کا کوئی طریقہ سمجھادے مالک نے رہنمائی کی۔

پرانے کپڑوں سے تلاش کر کے شادی کا جوڑا پہنا خود کو سنوار کر اللہ سے مدد مانگ کر خود کو اپنے آقا (شوہر) کے حوالے کر دیا حکیم صاحب اللہ کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے میرا مسئلہ حل ہو گیا۔ بندہ ان کی یہ گفتگو سن کر بڑا خوش ہوا اور اسے عرض کی میرے حضرت کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد کریں جنہوں نے بندے کو یہ راستہ بتایا اور بندہ نے آپ کی اس طرف رہنمائی کی بہر حال دعاؤں کا وعدہ کر کے وہ رخصت ہوا (الحمدللہ)

دل مضطرب ہو جب تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ
تسکین کا ہے سبب تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ

اللہ رب العزت کے مخلوق پر جو عظیم احسانات اور انعامات ہیں ان میں ایک عظیم ترین، اعلیٰ ترین نعمت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت مبارکہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ اللہ رب العزت نے ہمیں اپنی ذات کی معرفت عطا فرمائی ہمیں توحید تک رسائی حاصل ہوئی ہمیں قرآن جیسی انقلابی کتاب ملی اور خالص عبادت کی توفیق عطا ہوئی۔ کائنات میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر اور کوئی محسن نہیں۔ محسن کی احسان شناسی اور اس کی قدر دانی کو اللہ رب العزت نے ہمارے اوپر لازم قرار دیا اور احسان ناشناسی اور ناسپاسی کو کفر و کفران سے تعبیر کیا اور اسے عذاب شدید کا موجب قرار دیا چنانچہ احسان شناسی کا خوگر بنانے کیلئے اپنے محبوب کے ذکر سے اپنے بندوں کو قرب خاص عطا کرنے کیلئے اور دنیا و آخرت میں نوازے جانے کا مستحق بنانے کیلئے اللہ رب العزت نے ہمیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے کا حکم دیا ہے نہ صرف حکم

دیا بلکہ اس پر بے شمار فضیلتیں رکھیں درود شریف کے جاری رکھنے کی ترغیبیں دیں اور درود شریف نہ پڑھنے والے کے لئے ہلاکت وخسران کی وعیدیں نازل کیں۔

لیتے ہیں بوسہ نام محمد ﷺ کا خود ہی دیکھ

صلی اللہ علیٰ محمد آپس میں مل کے لب تو نبی ﷺ پر درود پڑھ

حضور اکرم ﷺ کے عاشقوں نے آپ ﷺ پر درود بھیجنے کو اپنے لئے ذریعہ نجات سمجھا اور دوسروں کو بھی درود شریف پڑھنے کیلئے ترغیب دی۔ اللہ تعالیٰ میرے پیرومرشد جناب حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے سینکڑوں ہزاروں انسانوں کو درود شریف پڑھنے پر لگا دیا۔

حضرت بندہ کے دواخانہ پر دعائے خیر کرنے کیلئے بھریا روڈ ضلع نوشہرہ وفیروز سندھ میں تشریف لائے صبح سے لیکر نماز جمعہ سے قبل تک مریضوں کو دیکھتے رہے نماز جمعہ کے بعد بندہ کو فرمایا کہ شام کو اپنے دوستوں کو اکٹھا کرنا جمع کرنا میں ان کی خدمت میں ایک خاص تحفہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔ بندہ نے ایک دوست کے ذمے یہ کام لگایا اور اپنی بدنصیبی کہ بندہ مریضوں کو ادویات دینے کی مصروفیات کی وجہ سے اس محفل میں شرکت نہ کر سکا شام کو بھائی محمد آصف محمود کنڈیارو سے گاڑی لیکر حضرت کو لینے کیلئے تشریف لائے حضرت گاڑی میں بیٹھے بندہ کے دل میں تجسس تھا کہ اللہ جانے حضرت نے ساتھیوں کو کونسا تحفہ' کیسا ہدیہ پیش کیا ہے لیکن اپنی نالائقی کی وجہ سے حضرت سے پوچھنے کی ہمت نہیں کر رہا تھا لیکن دل کی شدید خواہش تھی کہ حضرت مہربانی کریں اور خود ہی وہ تحفہ بندہ کو بھی عطا فرمادیں اللہ رب العزت نے بندہ کی دعا قبول فرمائی اور سائیں گویا ہوئے اور باتوں ہی باتوں میں فرمانے لگے بندہ نے دوستوں کے سامنے ایک بات کہی ہے ان کے سامنے ایک ہدیہ پیش کیا ہے اور وہ آپ لوگوں کے سامنے بھی پیش کرتا ہوں علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے سوال کیا کہ آپ علامہ کیسے بن گئے تو علامہ اقبال نے ارشاد فرمایا کہ میں نے ایک کروڑ مرتبہ شمار کر کے نبی

مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر درود شریف کا ہدیہ بھیجا ہے اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے نواز دیا اور مجھے علامہ بنا دیا۔ حضرت سائیں فرمانے لگے بندہ بھی ایک درود شریف کا تحفہ آپ کو دیتا ہے آپ اس کی قدر کریں بے شمار لوگوں نے اس درود شریف کو لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں پڑھا ہے اور پڑھ رہے ہیں آپ بھی اس درود شریف کو ایک بار ایک کروڑ کی تعداد میں اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھیں اور پھر اس کے کمالات دیکھیں پھر حضرت نے وہ درود شریف ارشاد فرمایا بندہ نے جو اس درود شریف کے کمالات و مشاہدات دیکھے وہ تحریر کرتا ہے پہلے ایک شعر پھر درود شریف جو حضرت کا تحفہ ہے اللہ رب العزت قبول فرمائیں

جنت کرے گی تیری طلب میری بات مان

جنت نہ کر طلب تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ آپ سب پر اپنی رحمت نازل فرمائے ایک بار آپ بھی پوری محبت اور توجہ سے درود شریف پڑھ لیجئے صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ اب یقین کر لیجئے کہ اللہ رب العزت نے آپ پر دس رحمتیں نازل فرمائی ہیں اس میں ذرہ برابر شک کی گنجائش نہیں ہے کیونکہ آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی میرے اوپر ایک بار درود شریف بھیجے گا اللہ رب العزت اس پر دس رحمتیں بھیجیں گے' دس گناہ معاف فرمائیں گے اور دس درجے بلند فرمائیں گے۔ اسے کہتے ہیں یقین کی کیفیت۔ خوب یاد رکھئے جتنا یقین پختہ ہوگا اسی قدر فائدہ زیادہ ملے گا۔ جب آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بات فرما دی تو ہمیں اس میں شک کی اجازت ہی کہاں ہے۔ میں عبقری کے قارئین سے عرض کرتا ہوں کہ جب تمہیں محسوس ہو کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہیں تو فوراً صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ پڑھ کر دیکھو اگر دل اور زبان دونوں ہی یہ مبارک کلمے پڑھنے لگیں تو خوش ہو جاؤ کہ اللہ رب العزت کی محبت متوجہ ہے۔

اس کے طفیل بارگاہ قدس میں قبول
ہونگیں دعائیں سب تو نبی ﷺ پر درود پڑھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اس درود کے متعلق امام عبدالوہاب الشعرانیؒ نے بیان کیا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے یہ درود پڑھا تو اس نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ستر دروازے اپنی ذات پر کھول لئے اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ پس اس شخص سے وہی آدمی بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہوگا۔ امام شعرانیؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ سیدی علی خواصؒ نے فرمایا کہ اس حدیث سے پہلے حضور نبی کریم ﷺ کا وہ ارشاد گرامی بھی ہے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جس نے جب بھی میرا ذکر کیا تو مجھ پر درود پڑھا ۔

کرلی اللہ کی حمد قیام و سجود میں
دو زانوں بیٹھ اب تو نبی ﷺ پر درود پڑھ

شیخ ابوالحسن الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جسے مرشد کامل نہ ملتا ہو تو وہ صرف درود کا اہتمام کرے سلوک اور عرفان کے تمام مراحل طے ہو جائیں گے۔ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے خاندان کو جو دینی و دنیوی سعادتیں نصیب ہوئیں وہ درود کی برکت سے ہیں۔ کلمہ طیبہ ذات الٰہی سے تعلق کراتا ہے تو درود ختم نبوت و رسالت ﷺ کے حقائق کھولتا ہے ایک احکم الحاکمین سے جوڑتا ہے (کلمہ طیبہ) تو دوسرا افضل المرسلین ﷺ سے متعلق کرتا ہے (درود) درود شریف کے خواص و تاثرات بھی ہیں اور درود شریف دینی و دنیاوی کسائش کے لئے جداگانہ اثرات کا حامل بھی ہے۔

روضہ پر حاضری کی تمنا ہے گر تجھے
اے دوست روز و شب تو نبی ﷺ پر درود پڑھ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ملک کے نامور شاعر ابن شاعر جناب محمد سلیمان گیلانی صاحب فرماتے ہیں کہ مجھے درود شریف پڑھنے کی برکت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار اقدس میں آٹھ مرتبہ حاضری کی سعادت نصیب ہوئی اسی طرح ہمارے سندھ کے ایک مشہور ومعروف نعت خواں کو درود شریف پڑھنے کی برکت سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی (خواب میں) اسی طرح ایک نوجوان کو مدینے جانے کا بڑا شوق تھا لیکن غریب مسکین ہونے کی وجہ سے جانے سے عاجز تھا۔

ہر اللہ والے سے ملتا ان سے دعائیں کرواتا کہ مجھے بھی مدینے جانے کی اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خزانہ غیب سے ایسا کوئی سامان کردے میں بھی مدینہ چلا جاؤں۔ غرض اس کی خواہش وتمنا یہی تھی لہٰذا کسی نے جو وظیفہ عمل بتایا اس کو کرنا شروع کر دیا۔ ایک عرصہ اسی طرح گزر گیا اسے کثرت سے درود شریف پڑھنے کا عرض کیا اللہ کا کرنا ایسے ہوا کہ جس شخص کے پاس یہ ملازمت کرتا تھا۔ وہ بڑا مالدار اور صاحب حیثیت تھا اس نے کوئی منت مانی ہوئی تھی کہ اگر میرا فلاں کام ہو جائے تو میں اپنے خرچہ پر کسی غریب کو حج کرواؤں گا اللہ کے فضل وکرم سے اس کا کام ہو گیا اب اس نے اپنے تمام غریب ملازموں کو اکٹھا کیا انہیں مٹھائی کھلائی اور کہا کہ اللہ رب العزت نے میرا ایک کام بنا دیا ہے میں اپنی منت کو پورا کرنا چاہتا ہوں اور میں تم میں سے کس کو حج بیت اللہ کیلئے بھیجوں سب نے ایک ہی جواب دیا کہ جہاں تک ہماری اپنی بات ہے تو ہم سب کی یہ خواہش وتمنا ہے ہم بھی حج کی سعادت حاصل کریں روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے آنکھوں کو ٹھنڈک بخشیں۔

جس نے نہ کیا گنبد خضراء کا نظارہ
وہ آنکھ حقیقت میں کوئی آنکھ نہیں ہے
دنیا کا عقیدہ ہے اپنا بھی یقیں ہے
جو شے ہے مدینہ میں کہیں اور نہیں ہے

لیکن آپ مالک ہیں جیسے فیصلہ کریں۔ اس نے کہا کہ مجھے آپ لوگوں کے جواب سے بڑی خوشی ہوئی ہے۔ اس دفعہ اپنی منت کو پورا کرتے ہوئے ایک بندے کو ہی بھجواتا ہوں آئندہ اللہ نے توفیق دی تو زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بھیجوں گا۔ اب رہی یہ بات کہ اس مرتبہ کسے بھیجا جائے تو اس کا فیصلہ قرعہ اندازی سے کر لیتے ہیں جس خوش نصیب کا نام نکل آئے بندہ اسے اپنے خرچ پر حج بیت اللہ کیلئے بھجواتا ہے۔ وہ ہم سب کیلئے دعا کرے اللہ رب العزت ہم سب کو اپنے گھر بلا لے (آمین) سب نے اس بات سے اتفاق کیا سب ملازموں کے نام سے پرچیاں ڈالی گئیں جہاں سب کے دل دھڑک رہے وہیں اس نوجوان کے لبوں پر درود شریف کا ورد تھا' دل میں دعائیں تھیں قبولیت کی کوئی گھڑی تھی جیسے ہی پرچی پڑھ کر اس نوجوان کا نام پکارا گیا۔ یہ خوشی سے رونے لگا سب اسے مبارکباد دے رہے تھے اور اسکی قسمت پر رشک کر رہے تھے اور یہ آنسوؤں کی برسات میں بے خود تھا اور زبان حال سے کہہ رہا تھا۔

تجھ کو خبر نہیں کہ ہے واللہ کس قدر
یہ امر مستحب تو نبی ﷺ پر درود پڑھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

میرے ایک قریبی دوست ہیں وہ بتاتے ہیں کہ جب تک مجھے درود شریف کا عمل نہیں ملا تھا اس سے پہلے میری یہ حالت تھی کہ میں شدید قسم کی احساس کمتری میں مبتلا تھا ہر دنیادار شخص سے مرعوب ہو جایا کرتا تھا کسی سے کھل کر اپنی بات نہیں کر سکتا تھا مجھے یوں محسوس ہوتا تھا کہ اور تو اور میرے برادر میرے قریبی رشتہ دار بھی مجھ سے لاتعلق سے رہتے ہیں۔ مجھے کوئی عزت نہیں دیتا' مجھ سے کوئی خیر خیریت دریافت نہیں کرتا عجیب سی کیفیت میں مبتلا رہتا تھا اور اب جب سے حضرت سائیں نے درود شریف کا ہدیہ دیا ہے اور بندہ الحمدللہ پابندی سے پڑھ رہا ہے تب سے الحمدللہ میری یہ ساری کیفیات ختم ہوگئی ہیں اب بڑے سے بڑا دنیا دار حتیٰ کے کوئی افسر بھی آجائے تو بندہ

کسی سے مرعوب نہیں ہوتا۔ میرے برادر قریبی اور دور کے رشتہ دار میری باتوں کو بڑے غور سے سنتے ہیں اور میری رائے کو ترجیح دیتے ہیں۔ میری بڑی عزت' بڑا ادب کرتے ہیں۔ گھر والے میرے مشورے کے بغیر کوئی کام نہیں کرتے۔ ہر کوئی بندہ سے تعلقات بڑھانا چاہتے ہیں کوئی کاروباری لین دین ہو۔ میرے بھائیوں سے بات نہ بن رہی ہو تو آخر میں مجھے بھیجتے ہیں اور بندہ جس کے پاس چلا جائے وہ بہت جلد بندہ کی بات مان جاتا ہے اور یہ صرف اور صرف درود شریف پڑھنے کی برکت ہے۔

کچھ کر کے روزمرہ کے اوقات میں

لمحات منتخب تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ایک روحانی مریضہ نے اپنا قصہ سنایا کہ میں دین اسلام کے بارے میں بدگمانی کا شکار ہوں (نعوذ باللہ) دین کے ہر مسئلے اسلام کی ہر بات پر بے یقینی رہتی ہے جس کی وجہ سے دن رات کا سکون تباہ ہو چکا ہے اپنی مشکلات کے حل کے لئے بڑی بڑی دعائیں مانگیں نماز کی پابندی کی' تلاوت کی کثرت کی' تہجد کی نمازیں ادا کیں اللہ نے میری کوئی دعا قبول نہیں کی اللہ جب قبول ہی نہیں کرتا سنتا ہی نہیں (نعوذ باللہ) تو ان سب چیزوں کا فائدہ؟ (نعوذ باللہ) اس لئے یہ سب اعمال چھوڑ دیئے۔ بندہ نے جب اس خاتون سے یہ باتیں سنیں تو بڑا دکھ ہوا بندہ نے اپنے مرشد کے فیض سے اسے سمجھایا کہ اللہ کی بندی انسانوں پر امتحانات آتے ہیں ان کی ترقی کیلئے ان کے درجات بلند کرنے کیلئے لیکن انسان جلد باز واقع ہونے کی وجہ سے ان امتحانوں میں ناکام ہو جاتا ہے' بلندی سے پستی میں گر جاتا ہے۔ اگر اللہ کی رحمت شامل حال نہ ہو تو انسان کفر میں چلا جاتا ہے اگر امتحان نہ ہوں تو بچہ ہمیشہ پہلی ہی کلاس میں رہے امتحان ہوتے ہیں تو بچہ پہلی دوسری تیسری چوتھی جماعت سے ہوتا آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اسی طرح اگر انسان ثابت قدم رہے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہوئے صبر و رضا

مندی کے ساتھ یہ کہتے ہوئے آگے بڑھتا رہے۔

لطف سجن دم بہ دم قہر سجن گاہ بہ گاہ

اوں وی سجن واہ واہ ایں وی سجن واہ واہ

میری بہن آپ دیکھیں سب سے زیادہ تکلیف مصائب و آلام حضرات انبیاء علیہم السلام پر آئے ہیں اور ایک لاکھ چوبیس ہزار کم وپیش انبیاء رسل علیہم السلام دنیا میں تشریف لائے ان سب کی تکالیف کو جوانہوں نے اللہ کی راہ میں اٹھائی ہیں اب سب کو جمع کیا جائے تو اس کے مقابلے میں میرے اور آپ کے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ان سب سے زیادہ مصائب و آلام پیش آئے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت قدم رہ کر امت کو یہ سبق دیا کہ چاہے کتنی بھی مصیبتیں تکلیفیں آئیں اللہ رب العزت کا دروازہ نہیں چھوڑنا اس کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا۔ جب تم خوشی سے اللہ سے مدد مانگتے ہوئے ان پریشانیوں کو برداشت کرو گے تو یہاں دنیا میں بھی کامیاب اور آخرت کی ہمیشہ ہمیشہ آنے والی زندگی میں بھی کامیاب۔ یہاں دنیا میں بھی اللہ رب العزت خوش اور وہاں آخرت میں بھی تم سے رضامند۔ بہن اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید والفرقان الحمید میں جگہ جگہ یہ ارشاد فرمایا ہے کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے دیکھنا وہ کہیں آپ کو مجھ سے دور نہ کر دے۔ بہن جب اللہ رب العزت نے بتادیا کہ شیطان تمہارا دشمن ہے تو یقیناً دشمن ہے اور دشمن کا کام دشمنی کرنا ہے چاہے جس طریقے سے بھی کرے اسے دشمنی کرنی ہے۔ شیطان نے دیکھا کہ یہ اللہ کی بندی نمازیں پڑھ رہی، تلاوت کر رہی، تہجد پڑھ رہی ہے دعائیں مانگ کر میرا بیڑہ غرق کر رہی ہے اور یہ مجھے برباد کر دے گی اللہ کی اطاعت کر کے۔ لہٰذا اس کو اللہ سے دور کر دو اس کی جلد باز طبیعت سے فائدہ اٹھا کر اسے اللہ کی رحمت سے دور کر دو اس کے دل میں وساوس بھر دو اس طرح شیطان نے اپنا کام کیا اور کامیاب ہو گیا۔ آپ سے سب اعمال چھڑوا دیئے ورنہ آپ خود بتائیں کہ اللہ کے آپ پر کتنے احسانات ہیں سر سے لیکر پاؤں تک آپ کی ہر چیز

سلامت ہے گھر آپ کا اپنا اللہ تعالیٰ نے محبت کرنے والا شوہر دیا۔ بچوں جیسی نعمت سے نوازا کتنے لوگ آپ نے دیکھے ہونگے جو آنکھوں سے اندھے کتنے لوگ ایسے بھی ہیں جن کے پاؤں نہیں ہاتھ نہیں کئی ایسی عورتیں ہیں اللہ معاف کرے لاعلاج بیماریوں میں مبتلا ہیں۔

یہاں کراچی میں بے شمار گھرانے ایسے ہیں جن کا اپنا ذاتی مکان نہیں بارہا ایسوں کو کہتے سنا کہ جس کا اپنا مکان ہے وہ بادشاہ ہے آپ ان خواتین سے ملیں جن کے شوہر ان سے محبت نہیں کرتے وہ کیسے پیار کا ایک ایک لفظ سننے کو ترستی ہیں آپ ایسی خواتین سے ملیں جن دامن کے اولاد سے محروم ہیں' ان کا کہنا ہے کہ اولاد دنیا کی سب سے بڑی نعمت ہے آپ کے پاس کونسی نعمت ہے جو نہیں آپ ویسے ہی مایوس ہوگئیں۔ سائیں اس عورت نے اللہ اسے خوش رکھے باتیں ہی کچھ ایسی کیں کہ بندہ کی عجیب کیفیت ہوگئی اس دکھی دل کے ساتھ اللہ جانے میں نے اسے کس کس طرح باتیں کیں کیا کیا قصے سنائے کہ وہ رونے لگی بندہ کی آنکھوں میں بھی آنسو آگئے میں نے کہا بہن بتا تو سہی اس کے سوا کوئی اور دروازہ ہے؟ کوئی اور ہے جو ہماری فریادیں سنے؟ کوئی نہیں کوئی نہیں اس کو چھوڑ کر کہاں جاسکتے ہیں۔

بہر حال اس بہن نے توبہ کی اپنے عمل پر پشیمان ہوئی۔ بندہ نے اسے تسلی دی اور ایک ہزار بار اسم اللہ کا ورد کرنے اور درود شریف کثرت سے پڑھنے کا عرض کیا اور دیگر اعمال دوبارہ شروع کرنے کی تاکید کی۔ یہ بہن وعدہ کر کے چلی گئی دل پر بار تھا اس بہن کی حالت پر کڑھن تھی جس کی وجہ سے خود بھی اور دیگر جاننے والے دوست و احباب سے بھی اس کیلئے دعائیں کروائیں۔ کئی دن تک دل پر اس واقعے کے اثرات طاری رہے' دینی مجالس نہ ہونے کی وجہ سے اور ہماری کاہلی سستی کی وجہ سے امت گمراہ ہو رہی ہے کاش ہم بیدار ہو جائیں' مل جل کر رہیں' ایک دوسرے کو دین کی دعوت دیں' گھر گھر اللہ کا پیغام پہنچائیں تو شیطان مردود ہم سے مایوس ہو جائے۔

بہر حال کچھ عرصہ بعد یہ بہن دعائیں دیتی ہوئی تشریف لائیں اور بتایا کہ اللہ کے فضل وکرم سے میری وہ سابقہ کیفیت ختم ہوگئی ہے درود شریف کی برکت سے میرا یقین وایمان مکمل ہوگیا ہے میرے دل کو سکون مل گیا ہے اللہ ہماری سب دعائیں سنتا بھی ہے قبول بھی کرتا ہے میرے یقین کی یہ کیفیت اتنی بلند ہے کہ میں لفظوں میں نہیں بتا سکتی اور اس دوران میں نے قدرت کے جو کرشمے دیکھے ہیں آپ کو بتا نہیں سکتی بہر حال اس بہن نے جو گفتگو کی اس کا حاصل یہ ہے

پروردگار عالم تیرا ہی ہے سہارا
تیرے سوا جہاں میں کوئی نہیں ہمارا

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بے شمار لوگ ایسے ہیں جنہیں بندہ نے حضرت سے درود شریف کی اجازت لے کر دی اور انہوں نے لاکھوں کی تعداد میں اس کو پڑھا اور پڑھ رہے ہیں انہوں نے اس بات کا برملا اظہار کیا کہ درود شریف کے پڑھنے کی برکت سے ہمارے ایمان ویقین میں اضافہ ہوا۔ درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ہماری مشکلیں آسان کیں' ہماری نیک تمنائیں پوری ہوئیں۔ درود شریف سے انسان کا قلب صاف ہوتا ہے۔ درود شریف سے انسان کفر وشرک کی دلدل سے نکلتا ہے۔ درود شریف کی برکت سے انسان بدعت ومصیبت کے سمندر سے صحیح وسلامت نکل جاتا ہے۔ امراض باطنہ اور اخلاق فاسدہ کا مجرب علاج کثرت سے درود شریف کا پڑھنا ہے۔ درود شریف جہاں ظاہری اعتبار سے بھی بے پناہ خیر وبرکت کا حامل اور ہزاروں جسمانی بیماریوں کا معالج ہے۔ تجربات سے معلوم ہوا کہ درود شریف کے پڑھنے سے تمام روحانی اور جسمانی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ درود شریف کا پڑھنا جملہ امراض کے لئے شفا ہے مگر اخلاص کامل اور توجہ شامل ہو۔ درود شریف کے پڑھنے والا یہی عقیدہ رکھے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور ذات نہیں جو مجھے شفاء بخش سکتی ہے اور درود شریف کی برکت

سے مجھے ضرور شفاء حاصل ہوگی اگر اس نیت اور عقیدے کے ساتھ اس کو پڑھنے کا اہتمام کیا جائے تو پھر دیکھئے کہ شفاء اور کامیابی حاصل ہوتی ہے یا نہیں۔

احادیث کریمہ میں جو فضائل وفوائد اور وعدے فرمائے گئے ہیں وہ اپنی جگہ برحق اور اٹل ہیں قصور اگر ہے تو ہمارا ہے کہ ہمارے ہی اعتقاد اور اخلاص اس معیار پر پورے نہیں اترتے جو مطلوب ہیں۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے اعتقاد کو صحیح کریں اور اپنی نیت کو خالص کریں۔ آج چہار طرف سے لوگ جنات و آسیب کی شکایت کرتے ہیں پریشانی کا ذکر کرتے ہیں کہ فلاں پر آسیب ہوگیا فلاں پر جن وشیطان کا اثر ہے ایسے لوگوں سے گزارش ہے وہ اعمال کی پابندی کریں جو علاج قرآن وحدیث میں بتلایا گیا ہے اس پر عمل کریں اور درود شریف کثرت سے پڑھیں۔ انشاء اللہ العزیز اس کی برکت سے یہ سب مسئلے حل ہو جائیں گے۔

اللہ نے کتاب مبین میں انہیں دیئے
کیا کیا حسین لقب تو نبی ﷺ پر درود پڑھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

چند واقعات آپ کی خدمت میں ایسے پیش کر رہا ہوں جس سے ایمان ویقین میں انشاء اللہ اضافہ ہوگا۔ ایک شخص تھا جس کے پاس کچھ بھی نہیں' بیحد غریب لیکن اسے حج بیت اللہ اور مدینہ منورہ جانے کا بیحد جذبہ تھا۔ دن رات اس کا وظیفہ درود شریف تھا اس نے اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے درود شریف کی برکت کا یقین رکھتے ہوئے مدینہ شریف جانے کی تیاریاں شروع کر دیں اور اس سلسلے میں تھیلا سلوانے کے لئے درزی کی دکان پر تشریف لے گئے۔ درزی سے انہوں نے جب ایک بڑا تھیلہ سینے کو کہا تو درزی نے حیرت سے سوال کیا کہ آپ اتنے بڑے تھیلے کا کیا کرینگے انہوں نے جواب میں کہا کہ اس تھیلے میں دو کلو چنے رکھونگا۔ درزی نے مسکراتے ہوئے کہا کیا کرو گے ان چنوں کا۔ کیا چنوں کا کاروبار شروع کر رہے ہیں۔ نہیں بھئی کاروبار سے میرا کیا

واسطہ اصل میں بندہ رام پور سے پیدل بمبئی جانا چاہتا ہے۔ سوچا کہ چنے لیتا جاؤں راستے میں بھوک لگی تو کھالیا کرونگا۔ درزی نے پوچھا کے آپ بمبئی کیوں جارہے ہیں وہ بولے پیدل حج پر جانے کا ارادہ ہے۔ بمبئی سے جہاز پر مکہ مکرمہ جاؤنگا۔

درزی نے مزید حیرت سے پوچھا کیا حج پر جانے کا ارادہ ہے لیکن آپ تو بہت غریب آدمی ہیں اور حج کیلئے تو بہت سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے لازمی بات ہے کہ بحری جہاز کے سفر کیلئے بھی پیسے تو درکار ہونگے ہی۔ بھائی درزی اس میں کوئی شک نہیں کہ میں ایک غریب آدمی ہوں پیسے میرے پاس بالکل نہیں ہیں لیکن اللہ تعالیٰ پر یقین کامل ہے کہ وہ مجھے ضرور اپنے اور اپنے محبوب کے گھر تک پہنچائے گا اس نے جواب دیا۔ درزی نے اطمینان سے جواب دیا کہ ٹھیک ہے میں تھیلا سی دیتا ہوں اور انہوں نے تھیلا سی کر دے دیا اس بندہ اللہ نے اجرت دیکر درزی کا شکریہ ادا کیا اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھ کر دعا کی یا اللہ میرے پاس سوائے تیرے کچھ نہیں ہے میرا کام تھا ارادہ کرنا اور نکل پڑنا اب تیرا کام ہے اپنے گھر تک پہنچانا میں تو چل پڑا ہوں اب تو میرا حامی اور مددگار بن اور اپنے اور اپنے محبوب کے گھر تک پہنچادے آمین۔

یہ دعائیں مانگ کر وہ پیدل ممبئی کے لئے چل پڑا جنگل بیابانوں سے گزرتا یہ ایک جذبے کے تحت چلا جارہا ہے بھوک لگتی ہے تو چنے کھا کر پانی پی لیتا ہے تھک جاتا ہے تو سو جاتا ہے۔

بڑا کٹھن ہے راستہ جو ہو سکے تو ساتھ دو
یہ زندگی کا فاصلہ مٹا سکو تو ساتھ دو

لگن سچی تھی جذبے میں اخلاص تھا اللہ کی مدد ساتھ شامل حال تھی۔ فاصلے سمٹ گئے جنگل عبور ہو گئے بیابان راستہ چھوڑ گئے۔ وہ کئی دنوں کے مسلسل سفر کے بعد بالآخر ممبئی پہنچنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس نے حاجیوں کو دیکھا کہ وہ جوق در جوق ایک

طرف چلے جا رہے ہیں معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ آج حاجیوں کو لیکر ایک جہاز روانہ ہونے والا ہے وہ بھی ان حاجیوں کے پیچھے چلتا ہوا جہاز پر چلا آیا اور لوگوں سے معلوم کیا کہ اس جہاز کا کپتان کون ہے ایک صاحب نے کپتان کی طرف اشارہ کر کے بتایا کہ یہ کپتان صاحب ہیں انہوں نے کپتان کے پاس جا کر ان سے عرض کی میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ کپتان نے ان کی طرف حیرت سے دیکھتے ہوئے پوچھا کہ بھائی تم کون ہو اور جہاز پر کیسے آئے یہ تو حاجیوں کا جہاز ہے۔ انہوں نے جواب دیا میں حاجیوں کے پیچھے چلتا ہوا یہاں تک پہنچا ہوں۔ ٹھیک ہے لیکن تم کہنا کیا چاہتے ہو؟ کپتان نے پوچھا۔

انہوں نے جواب دیا میری درخواست ہے تم مجھے اپنے جہاز پر ملازم رکھ لو۔ کپتان نے پوچھا آخر کیوں تم کسی دوسری جگہ ملازمت نہیں کرتے۔ مجھے حج کرنے کا بہت شوق ہے لیکن میرے پاس پیسے نہیں ہیں اگر آپ مجھے ملازم رکھ لیں گے تو بندہ بھی حاجیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ پہنچ جائے گا اور میں حج کا فریضہ ادا کرلونگا اپنے پیارے نبی مکرم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچ کر درود وسلام پیش کرلونگا۔

انہوں نے جواب دیا۔ اچھا تو یہ بات ہے لیکن ہمارے پاس آپ کے لائق کوئی نوکری نہیں ہے کپتان نے صاف جواب دیتے ہوئے کہا۔ انہوں نے منت سماجت کرتے ہوئے کہا چاہے کیسی ہی نوکری کیوں نہ ہو میں کرنے کیلئے تیار ہوں۔ تم مجھے کوئی مذہبی آدمی معلوم ہوتے ہو تم اتنا گھٹیا کام نہیں کر سکو گے کپتان نے جواب دیا۔ کپتان صاحب آخر پتہ تو چلے کہ نوکری ہے کیا انہوں نے پوچھا۔ کیا بتاؤں ہمارے پاس تو صرف حاجیوں کے باتھ روم صاف کرنے کی نوکری ہے۔ کیا تم یہ نوکری کر سکو گے۔ کپتان نے کہا۔ ہاں ہاں کیوں نہیں حج بیت اللہ کے لئے اگر اس سے کمتر کوئی نوکری ملے تو میں اسے بھی کرنے کیلئے تیار ہوں انہوں نے فوراً جواب میں کہا۔

کپتان نے خوش ہو کر کہا کہ لیکن اس کے ساتھ ایک بہت مشقت والا کام بھی ہے تمہیں

وہ بھی کرنا پڑے گا وہ تم سے نہیں ہوسکے گا کپتان صاحب جب اللہ رب العزت پیدل رام پور سے بمبئی لاسکتا ہے تو وہ میرے لئے یہ کام بھی آسان کر دے گا ان کے اس جواب سے کپتان کو بڑی شدید حیرت ہوئی اور بے یقینی سے پوچھا کیا واقعی رام پور سے پیدل بمبئی آئے ہو آخر کیوں۔ انہوں نے جواب دیا کہ بندہ پہلے ہی عرض کر چکا ہے کہ میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔

بہر حال یقین آنے والی تو بات نہیں خیر چلو تم یہ بیگ دیکھ رہے ہو۔ سو کلو کا ہے کیا تم اسے اٹھا سکتے ہو کپتان نے کہا۔ انہوں نے جواب دیا اللہ نے چاہا تو میں اسے ضرور اٹھا لونگا اور جہاں تم کہو گے پہنچا دونگا۔ کپتان نے اسے وہ بیگ اٹھانے کا کہا اللہ رب العزت یہاں تک آجانا میرا کام تھا۔ اب آگے پہنچانا تیرا کام ہے اے اللہ میری مدد فرما دل ہی دل میں یہ کہا اور بسم اللہ پڑھ کر پوری قوت سے اس بیگ کو اٹھا لیا کپتان نے یہ دیکھ کر شاباش دی اور کہا کہ بظاہر تم کمزور سے نظر آتے ہو لیکن وزن اٹھانے میں تم نے کمال کر دیا اتنی آسانی سے اتنے وزنی بیگ کو اٹھا لیا ٹھیک ہے ہم تم کو ملازم رکھ لیتے ہیں لیکن یہ بتاؤ کہ تم بیگ اٹھانے سے پہلے کیا پڑھ رہے تھے کپتان صاحب ہمارے مذہب نے ہر اچھا کام کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کی تلقین کی ہے اس کی برکت سے ہر کام آسان ہو جاتا ہے۔

کپتان نے اس کا مطلب دریافت کیا انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ اس کا مطلب ہے کہ میں یہ کام اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہر حال انہوں نے کپتان صاحب سے کہا کہ میں نماز پڑھتا ہوں کیونکہ ہماری عبادت کا وقت ہو گیا ہے کپتان نے کہا کہ ٹھیک ہے آپ نماز پڑھ لیں جہاز بھی چلنے والا ہے۔ بہر حال اس طرح انہیں یہ ملازمت مل گئی۔ انہوں نے سعادت سمجھتے ہوئے حاجی حضرات کے باتھ روم صاف کرنا شروع کر دیئے اور اسی طرح پوری لگن سے اپنے حصے سے بڑھ کر کام کرتے۔ ان کا کام دیکھ کر کپتان صاحب بڑے متاثر ہوئے ان کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ ایک

آدمی اتنا کام کیسے کر لیتا ہے کام کے علاوہ اپنی عبادت بھی وقت پر ادا کرتا ہے۔
آخر اس سے نہیں رہا گیا اس نے ان سے پوچھ لیا کہ تم اتنے کام کیسے کرتے ہو۔
انہوں نے جواب دیا کہ میں اپنے کام اچھی طرح کرتا ہوں کپتان صاحب کہنے لگے اسی لئے تو پوچھ رہا ہوں کہ تم اتنا سارا کام کیسے کر لیتے ہو اور تمہارے ساتھی (حاجی) اور تم خود یہ کیا کرتے رہتے ہو، کبھی کھڑے رہتے ہو، کبھی جھک جاتے ہو، کبھی سر زمین پر رکھ دیتے ہو، کبھی کتاب (قرآن شریف) زور زور سے پڑھتے ہو۔ انہوں نے جواب دیا کہ جناب والا بندہ کام ختم کرنے کے بعد جب نماز کا وقت ہوتا ہے نماز پڑھتا ہے اور یہ کتاب اللہ کی کتاب ہے اسے قرآن مجید کہتے ہیں۔
کپتان نے کہا یہ تم کونسی بک پڑھتے ہو جب تم اسے پڑھتے ہو تو مجھے ایک عجیب سا مزہ آتا ہے۔ دل چاہتا ہے کہ سارا دن کھڑا ہو کر یہ کتاب سنتا رہوں ہم اچھے سے اچھے ساز بھی سنتے ہیں لیکن اس میں ایسا مزہ نہیں آتا جیسا کے اس میں آتا ہے تم برائے مہربانی ہمیں اس میں سے کچھ سناؤ۔ انہوں نے انہیں قرآن مقدس کا کچھ حصہ سنایا تو کپتان خوشی سے جھوم اٹھا اور کہنے لگا کہ تم ہمیں سکھاؤ میں خود پڑھوں گا مجھے بڑا مزا آرہا ہے انہوں نے کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے لیکن پہلے آپ کو پاک صاف ہونا پڑے گا کپتان نے کہا کہ کوئی بات نہیں میں ابھی نہا کر آجاتا ہوں نہا کر کہنے لگا کہ اب میں صاف ہو گیا ہوں مجھے جلدی سے سکھاؤ۔ انہوں نے جواب دیا ابھی نہیں ابھی صفائی کرنا باقی ہے۔ کپتان نے پوچھا کہ اب کونسی صفائی باقی ہے انہوں نے کہا کہ وہ صفائی ہے دل کی۔ جب دل صاف ہو جائے گا تو سیکھنے کا مزا تو تب آئے گا۔ کپتان نے کہا کہ ہمارا ہارٹ (دل) کیسے صاف ہو گا۔
انہوں نے جواب دیا کہ اس کے لئے آپ کو اسلام قبول کرنا پڑے گا کپتان کے پوچھنے پر انہوں نے مختصراً انہیں اسلام کا تعارف کرایا پھر کپتان نے پوچھا کہ عیسائیت کیوں صحیح نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اللہ کے رسول ہیں

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی اللہ کے رسول ہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی بن کر مبعوث ہوئے اور تمام پچھلے دین منسوخ ہو گئے اب قیامت تک صرف اسلام ہی دین حق ہے اسی میں ہم سب کی فلاح و کامیابی ہے۔ کپتان نے سوچنے کیلئے وقت مانگا اور ساتھ ہی سوال کیا کہ ایک بات سمجھ میں نہیں آتی کہ آپ لوگ اتنی دور حج کرنے کیلئے کیوں جاتے ہیں۔ اتنی رقم خرچ کرتے ہیں بڑی مشکلات برداشت کرتے ہیں اس کا کیا فائدہ ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ سب سے پہلی تو یہ بات ہے کہ یہ اللہ کا حکم ہے وہ ہمیں جو حکم دے اسے پورا کرنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ وہ ہمارا خالق و مالک ہے ہم اس کے بندے ہیں اور وہ ہر حال میں ہماری بھلائی چاہتا ہے ظاہری طور پر دیکھیں تو یہ ہمارے لئے بہت مقدس گھر ہے کیونکہ یہ اللہ کا گھر ہے جس نے ہمیں ہر قسم کی نعمتیں دی ہیں اور ہر طرح ہمارا خیال رکھا جب انسان اتنی ساری نعمتیں دیکھتا ہے تو اس کا دل چاہتا ہے میں اپنے رب اور پروردگار کا شکر ادا کروں تو کبھی وہ نماز پڑھ کر اس کا شکر ادا کرتا ہے اور پھر کبھی اس کے در پر جا کر پیشانی رگڑتا ہے اور اس کے گھر کے چکر لگاتا ہے اس کو ہم حج کہتے ہیں اور حج کرنے سے انسان کے گناہ اس طرح ختم ہو جاتے ہیں جیسے ایک نومولود بچہ گناہوں سے پاک ہوتا ہے یہ سب باتیں سن کر کپتان صاحب نے اپنے مسلمان ہونے کی خواہش کا اظہار کیا انہوں نے انہیں کلمہ پڑھا کر مسلمان کیا اور پھر اس نے مبارک باد دی مسلمان ہونے کی۔

اس کے بعد انہوں نے انہیں اپنے ساتھ نماز پڑھائی جیسے جیسے وقت گزرتا گیا یہ اسے اسلام کے ضروری مسائل و احکامات سے آگاہ کرتے رہے اسی کپتان کی کوششوں سے ایک اور صاحب بھی مسلمان ہوئے۔ چند دنوں کے بعد جب ان کا جہاز حجاز مقدس کی سرزمین پر لنگر انداز ہوا تو ان کی خوشی قابل دید تھی بابا جی کے لبوں سے بے ساختہ سبحان اللہ اور شکر کے الفاظ ادا ہوئے یا اللہ تیرا شکر ہے تیرا احسان ہے کہ تو نے مجھ جیسے کمزور آدمی سے اتنا بڑا کام لیا اور اپنے گھر تک پہنچا دیا۔ الحمد للہ الحمد للہ الحمد للہ

کپتان صاحب ہم تینوں ایک ساتھ حج کرینگے آپ لوگ تو بہت ہی خوش قسمت ہیں ابھی ابھی مسلمان ہوئے اور حج کی توفیق بھی نصیب ہوئی انہوں نے یہیں سے احرام باندھا اور لبیک اللھم لبیک کی صدائیں لگاتے خوشی سے والہانہ انداز میں جھومتے چلے جارہے ہیں۔

حج بیت اللہ کے بعد یہ مسجد نبوی میں دربار رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نذرانہ پیش کیا اس طرح درود شریف کی برکت سے یہ تینوں فیض یاب ہوئے

(نوٹ) بالکل اسی طرح کا واقعہ کچھ کمی بیشی کے ساتھ کراچی کے ایک ادارہ آئی ایم ایس آئی نے بچوں کیلئے سبق آموز کہانیوں کی کیسٹ سیریز میں ایک سچا واقعہ بیان کیا ہے۔ بندہ کو کسی بزرگ نے یہ واقعہ سنایا تھا دونوں واقعے ایک جیسے ہیں یا غالباً ایک ہی ہیں سنانے سننے والے کے بیان کرنے کا فرق ہے بندہ نے اس کیسٹ کے واقعہ میں بھی مدد لی۔

اصحاب و اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیج

ان سے جدا ہیں کب تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ

گلستان جوہر کے فلیٹ، جہاں پر ہمارے پیر و مرشد آیا کرتے تھے ایک صاحب تشریف لائے انہوں نے بتایا کہ میں ایک مالدار آدمی ہوں میری بیوی پاکستان کی ایک بہت بڑی سیاسی جماعت کے لیڈر کی سیکرٹری ہے۔ حکومت کی تبدیلی کے دوران انتقامی کارروائی کے دوران میری بیوی بچے دوسرے ملک میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے ہیں۔ کسی مجبوری کی وجہ کی بنا پر میں ان کے ساتھ نہ جا سکا' کافی عرصہ پریشان رہا۔ میں یہاں پریشان بیوی بچے وہاں پریشان۔ کاروبار ہمارا خراب ہونے لگا نہ ان کی واپسی ممکن نظر آتی تھی نہ میرا وہاں جانا جب بھی ویزے کیلئے کوشش کرتا کوئی نہ کوئی مسئلہ کھڑا ہو جاتا نہ میری سفارشیں کام آئیں نہ میری بیوی اور اس کی لیڈر کا اثر و رسوخ کام آیا ہر طرف سے مایوس ہو گیا نیندیں میری اچاٹ ہو گئیں ہم بڑے لوگ ویسے تو

اپنے رب کو یاد نہیں کرتے لیکن جب مشکلات آن گھیرتی ہیں ہر طرف سے نونو کی صدائیں بلند ہونے لگتی ہیں تو پھر اللہ رب العزت بڑی شدت سے یاد آتا ہے اللہ بھی یاد آتا ہے اللہ والے بھی یاد آتے ہیں جن کو ہم اپنے دور اقتدار میں غرور و تکبر میں ایک کمی سے زیادہ حیثیت نہیں دیتے پھر ہم ان کی مجلسوں میں جاتے ہیں ذہنی سکون حاصل کرنے کیلئے' جینے کی امنگ پیدا کرنے کا نسخہ لینے کیلئے' بہر حال کسی نے سائیں کا پتہ بتایا کہ حضرت ہر مہینے کے تیسرے اتوار کو کراچی آتے ہیں بندہ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اپنی روئیداد سنائی سائیں نے مکمل توجہ و دھیان سے میری گفتگو کو سنا اور مجھے ہر لحاظ سے مطمئن کیا اور مجھے درود شریف پڑھنے کا ارشاد فرمایا بندہ نے سائیں کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے درود شریف پڑھنا شروع کیا آہستہ آہستہ میرے بگڑے کام سنورنا شروع ہو گئے اور اب الحمدللہ میں ہر لحاظ سے پرسکون ہوں۔ میرا ویزا لگ گیا ہے میں چند دنوں کے بعد اپنے بیوی بچوں کے پاس جا رہا ہوں اور عہد کرتا ہوں کہ درود شریف کو حرز جاں بنائے رکھوں گا۔

فرمایا خود نبی نے کہ قبروں میں انبیاء

زندہ ہیں سب کے سب تو نبی ﷺ پر درود پڑھ

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اسی طرح حکیم نعیم حسین صاحب نے بتایا کہ ایک مرتبہ میں مالی طور پر بڑا پریشان تھا میں نے چند روپے صدقہ کئے اور درود شریف پڑھا الحمدللہ اسی دن میرا مسئلہ اللہ کے فضل و کرم سے حل ہو گیا ایک بہن نے اپنا بڑا ہی عبرتناک واقعہ سنایا جو بندہ انہی کی زبانی تحریر کرتا ہے۔ میری شادی میرے ایک قریبی عزیز سے ہوئی۔ ذہنی ہم آہنگی نہ ہونے کے باوجود ہماری شادی کو 25 سال گزرنے کے بعد میرے شوہر نے کسی بات پر طیش میں آ کر مجھے طلاق دے دی میرے 3 بیٹے جن کو میں نے پال پوس کر جوان کیا تھا مجھے چھوڑ کر الگ اپنے والد صاحب کے پاس رہنے لگے میرا چھوٹا بیٹا

میرے پاس رہ گیا جسے میں نے حافظ قرآن بنایا چند دنوں کے بعد وہ اتنا سخت بیمار ہوا کہ بچنے کی کوئی امید نظر نہیں آرہی تھی میری زندگی کا ایک یہی سہارا تھا جب وہ بھی چھوٹنے لگا تو میرے منہ سے اچانک یہ الفاظ نکل گئے کہ یا اللہ اگر میرا یہ بچہ مر گیا تو میں تجھے اللہ نہیں مانوں گی تیری منکر ہو جاؤنگی (نعوذ باللہ) میں نے نماز پڑھ کر تلاوت کرنا بھی چھوڑ دی اس سے پہلے میں بڑی پابندی سے یہ اعمال کرتی تھی بس دن رات میں یہی کفر بکتی رہتی تھی اگر تو میرا رب ہے تو میرے بیٹے کو بچالے اگر اسے کچھ ہو گیا تو میں تجھے نہیں مانوں گی وغیرہ وغیرہ اللہ نے کرم کیا میرا بیٹا ٹھیک ہو گیا اس کی جان بچ گئی۔ کچھ عرصہ کے بعد اسی بیٹے نے نافرمانیاں شروع کر دیں مجھ سے بات بے بات لڑنا شروع کر دیا میرے داماد نے میری بڑی بیٹی کو طلاق دے دی وہ آکر میرے گھر پر بیٹھ گئی میرے وہ لڑکے جو کہ اپنے والد صاحب کے پاس رہتے ہیں انہوں نے آکر ستانا شروع کر دیا اور اصرار کرنے لگے کہ آپ ہمارے والد صاحب سے صلح کر لیں میں نے کہا کہ میں ضرور صلح کر لیتی اگر آپ کے والد نے طلاق نہ دی ہوتی اور شریعت نے جو قانون وضع کیا ہے اس کے سوا یہ ناممکن ہے اور اس عمر میں جب تم (میرے بچے) جوان ہو چکے ہو یہ کسی طرح مناسب نہیں کہ میں دوسرا نکاح کروں اور پھر اس سے طلاق لیکر دوبارہ تمہارے والد صاحب سے نکاح کروں مجھے تو کہتے ہوئے سوچتے ہوئے بھی شرم آرہی ہے تم میرے جگر کے ٹکڑے ہو تمہاری امی کا گھر تمہارا اپنا گھر ہے یہاں رہو مجھے خوشی ہو گی لیکن تم مجھ سے غلط چیز کا مطالبہ نہ کرو۔ وقتی طور پر یہ خاموش ہو جاتے لیکن آنا جانا بند کر دیتے ہیں مجھے گھر چلانے کا خرچہ نہیں دیتے۔ مہینوں بھول کر بھی نہیں پوچھتے بڑی لڑکی کارخانے میں کام کرنے جاتی ہے اسے طلاق ہو گئی انہیں کوئی افسوس نہیں ہوا کسی نے ان سے ہمدردی کے چار بول نہیں بولے کسی کو یہ جرأت نہ ہوئی کہ ان کے سسرال والوں سے پوچھے کہ کس وجہ سے اور کیوں طلاق دی بہر حال اسی طرح کی ان کی گفتگو تین گھنٹے پر مشتمل تھی بندہ

خاموشی سے ان کی روئیداد سنتا رہا ان کی بات ختم ہونے کے بعد بندہ نے تفصیل سے انہیں عرض کی کہ بعض اوقات انسان کے منہ سے نکلے ہوئے ایک لفظ پر ایسی اللہ کی طرف سے پکڑ ہوتی ہے کہ انسان تباہ و برباد ہو جاتا ہے آپ نے بہت غلط کام کیا ایسے کفریہ کلمات ادا نہیں کرنے چاہئیں۔ چاہے دنیا کا سب کچھ تباہ و برباد ہو جائے وہ ہمارا مالک ہے سب کچھ اسی کی ملکیت ہے اور مالک کو اختیار ہوتا ہے کہ وہ اپنی چیز کو جیسے چاہے استعمال کرے ہم کون ہوتے ہیں اس سے پوچھنے والے۔ پہلے آپ دو رکعت نماز توبہ پڑھ کر اپنے سب گناہوں سے عاجزی وانکساری کے ساتھ رو رو کر اللہ رب العزت سے معافی مانگیں اور اس کے بعد یقین کر لیں کہ اللہ رب لعزت نے آپ کو معاف کر دیا ہے وہ بڑی ذات ہے وہ بڑا رحیم و کریم ہے اس کے بعد اپنے اعمال کی پابندی کریں اور درود شریف

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ سب مشکلیں اللہ کے فضل و کرم سے آسان ہو جائیں گی تقریباً ایک مہینے کے بعد اس بہن کا فون آیا کہنے لگی الحمد اللہ بہت فائدہ ہو رہا ہے بیٹوں نے کچھ کچھ آنا جانا شروع کر دیا ہے حافظ بیٹے کا رویہ بھی مثبت ہو رہا ہے۔ فون اس لئے دیر سے کیا کہ پہلے عمل کر کے دیکھوں فائدہ ہوگا تو فون کر کے بتاؤں گی بندہ کو ان کی بات سے بڑا افسوس ہوا میں نے ان سے عرض کی کہ یہ بے یقینی نہیں ہونی چاہئے فائدہ ہوگا یا نہیں۔ فائدہ ہوگا اس یقین کے ساتھ عمل کریں آزمانے کیلئے عمل نہ کریں اللہ کو راضی کرنے کیلئے عمل کریں اور جب وہ راضی ہوگا تو سب بگڑے کام بن جائیں گے انہوں نے اسی طرح کیا اور اللہ کے فضل و کرم سے ان کی سب مشکلیں آسان ہو گئیں۔ اس بہن نے اپنے بیٹوں کی شادی پر بندے کو دعوت دی بندہ نے خوشی سے قبول کر لی اب ماشاء اللہ سب مل جل کر رہتے ہیں

سنتے بھی ہیں سلام وہ دیتے بھی ہیں جواب
پر شرط ہے ادب تو نبی ﷺ پر درود پڑھ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اسی طرح کا ایک واقعہ اور حاضر خدمت ہے بندہ نے یہاں کراچی میں جب کرائے کا دوسرا گھر تبدیل کیا اور تیسرے مکان میں شفٹ ہوا تو اس گھر کی پڑوسی عورت نے آنا جانا شروع کیا انہوں نے میری شریک حیات کو اپنا قصہ سنا کر تعویذ وغیرہ لیکر دینے کا کہا۔ وہ قصہ یہاں نقل کرتا ہوں یہ بہن جس کی عمر تقریباً 40 سال ہے ان کی تین بیٹیاں ہیں 16-17 سال کی عمر میں ان کی شادی ہوگئی 13-12 سال کے عرصہ میں ان کی ہاں تین لڑکیوں کی پیدائش ہوئی آخری بچی ابھی گود میں ہی تھی کہ ان کے شوہر غائب ہو گئے صبح کو گھر سے گئے شام کو واپس نہیں آئے یہ بہن یہی سوچتی رہی کہ شاید کہیں کام زیادہ مل گیا ہے اس لئے نہیں آئے لیکن جب کئی روز گزر گئے تو فکر پیدا ہوئی اس بہن نے جس کا نام نجمہ ہے۔ نجمہ نے اپنے بھائیوں سے اپنے شوہر کو تلاش کرنے کیلئے کہا انہوں نے اپنے طور پر شہر میں انہیں تلاش کیا ان کے رشتے داروں سے پنجاب تک تلاش کروایا لیکن ان کا کوئی پتہ نہ چلا۔ دن مہینوں میں مہینے سالوں میں ڈھلتے چلے گئے جوانی کی بہاروں پر خزاں چھا گئی سر کے بال سفید ہو گئے انتظار ہے کہ ختم ہی نہیں ہو رہا آس ہے کہ شاید کہ وہ آج۔ بہر حال نجمہ کے بھائیوں نے اپنی بہن کو کرائے پر مکان لیکر دیا ان کے بچوں کا خرچہ اٹھایا دو بچیوں کی شادیاں کیں بھائیوں نے ہر لحاظ سے اپنی بہن نجمہ کی مدد کی البتہ بھابھیوں نے کبھی کبھار گڑ بڑ کی جس کی وجہ سے نجمہ نے دوسروں کے گھروں میں کام کرنا چاہا تو ان کے بھائیوں نے جواب دیا کہ اگر آپ نے کام کرنا ہے تو پھر ہم سے واسطہ توڑنا پڑے گا مجبوراً اپنے گھر میں ہی سلائی کا کام شروع کر دیا۔ میں نے اپنی بیوی سے معلوم کیا کہ نجمہ کے شوہر کیا ان سے ناراض ہو کر لڑ کر گئے۔ انہوں نے بتایا کے نجمہ اس بات سے انکاری ہے ہمیں بڑی حیرت ہوئی کہ کوئی شخص کیسے اپنے بیوی بچوں کو چھوڑ کر ایسے ہی بلا وجہ چلا جا سکتا ہے۔ کیا اسے اپنے بچے یاد نہیں آتے دل نہیں مانتا یا تو وہ کسی حادثے کا

شکار ہو گیا ہے یا پھر کسی نے اغوا کر لیا ہے لیکن نجمہ کا کہنا ہے کہ وہ اگر کسی حادثے کا شکار ہوتے تو ہمیں ضرور پتہ چل جاتا ہم نے ہر ہسپتال وغیرہ میں ایک عرصہ تک لاوارث لاشوں کو بھی دیکھتے رہے اور اغوا انہیں کون کرتا ان کی کسی کے ساتھ کوئی دشمنی نہیں تھی اور نہ ہی وہ کوئی مال دار تھے کہ کوئی انہیں لالچ میں رقم کے لئے اغوا کرتا۔

بہر حال بندہ نے اسے اعمال کی پابندی کے ساتھ ساتھ درود شریف پڑھنے کا عرض کیا انہوں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا ہم با امر مجبوری کرایہ پر مکان چھوڑ کر دوسرے مکان میں شفٹ ہو گئے نجمہ کے اس واقعہ کو بھول گئے دو سال کے عرصہ کے بعد بچوں کو سبزی مارکیٹ میں نجمہ سے ملاقات ہو گئی بڑی خوش ہوئیں اور کہنے لگیں کہ میں آپ لوگوں کے گھر آنا چاہتی ہوں آپ اب کون سے محلے میں رہتے ہیں میں مٹھائی لے کر آؤں گی۔ پوچھنے پر بتایا کہ میرے شوہر آ چکے ہیں انہیں بچوں نے گھر کا پتہ بتایا چند دنوں بعد گھر تشریف لائیں اور اپنے شوہر کی واپسی کی یہ کہانی سنائی کہ ان کے کسی عورت کے ساتھ ناجائز تعلقات ہو گئے تھے۔ انہوں نے اس کو کراچی سے بھاگ کر پنجاب چلے جانے پر مجبور کر دیا (بقول نجمہ کے) اس نے میرے شوہر پر کالا جادو کروا دیا تھا جس کی وجہ سے وہ مجھے اور اپنے بچوں کو بھی بھول گیا درود شریف کی برکت سے اللہ نے اسے ہدایت دی اور میرے شوہر تشریف لے آنے سے پہلے ان کا جب فون آیا تو ہمیں یقین ہی نہیں آ رہا تھا جب اس نے پرانی باتیں یاد کرائیں تو ہمیں یقین آیا پھر کہنے لگے کہ میرے پاس رقم بالکل نہیں میں اور میرے بچوں نے کہا کہ بس آپ جب آپ ہمیں مل جائیں گے تو ہم سمجھیں گے کہ ہمیں کائنات مل گئی۔

بہر حال اب چند ماہ ہوئے ہیں انہیں واپس آئے ہوئے اور الحمد للہ کام پر بھی جا رہے ہیں اس طرح اللہ کی رحمت سے اب ہمارا گھرانہ شاد و آباد ہے۔

گلاب کیسا ہے خوش رنگ پھولوں میں

یوں میرے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں تمام رسولوں میں

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

آخر میں ایک معجزاتی واقعہ تحریر کرتا ہوں جو حال ہی میں پیش آیا ایک پچاس سالہ خاتون نے اپنے بھانجے کیلئے مشورہ کیا اور بتایا کہ میرا بھانجا نفسیاتی مریض ہے ان کے والدین کا بچپن ہی میں انتقال ہو گیا تھا ہم نے ان کی پرورش کی اب وہ جوان ہو گیا ہے چند سال پہلے وہ کام بھی کرتا تھا اور دنیا کے دیگر کاموں میں دلچسپی بھی لیتا تھا ہر ایک سے میل جول بھی رکھتا تھا لیکن ابھی چند سال ہوئے ہیں انتہائی تنہائی پسند ہو گیا ہے۔ ہر وقت گھر میں اپنے کمرے میں پڑا رہتا ہے کسی قسم کا کوئی کام بھی نہیں کرتا کسی سے زیادہ بات بھی نہیں کرتا اس کو بڑا سمجھایا علاج کروایا لیکن اس کی کیفیت میں کوئی فرق نہیں آیا۔ ہم سب گھر والے اس کی وجہ سے پریشان رہتے ہیں روحانی علاج کروایا لیکن فائدہ نہیں ہوا۔

بندہ نے انہیں دوائی کے طور پر سکونی استعمال کرنے کے لئے کہا اور اعمال کی پابندی کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں یہ عمل کرنے کا عرض کیا اول و آخر 11-11 مرتبہ درود شریف درمیان میں 7 مرتبہ بسم اللہ مکمل پڑھ کر ایک جگ پانی پر دم کریں اور پھر اسی پانی سے آٹا گوندھیں سالن پکائیں اسی پانی سے چائے غرض کے ہر کھانا پکانے والی چیزوں میں یہ پانی استعمال کریں انشاء اللہ اس کی برکت سے اس کا مرض دور ہو جائے گا اللہ کے فضل و کرم سے صحت مند ہو جائے گا ابھی ان کو یہ عمل بتائے ہوئے چند دن ہی ہوئے تھے کہ اس خاتون کا فون آیا۔ آواز میں تشویش پائی جاتی تھی۔ کہنے لگیں کہ جو آپ نے عمل بتایا تھا وہ پڑھا ہوا پانی کیا کوئی دوسرا پی سکتا ہے بندہ نے عرض کی کہ بے شک جو چاہے پیئے انشاء اللہ فائدہ ہی ہوگا درود شریف اور بسم اللہ ہی تو ہے دونوں ہی سراسر مقدس اور بابرکت عمل ہیں۔ کہنے لگیں کہ ہم نے دم کر کے پانی رکھا ہوا تھا کہ ہماری نانی صاحبہ نے وہ پانی پی لیا اس پانی کے پینے کے فوراً بعد ہی انہیں قے آنا شروع ہو گئیں اور ان کی الٹیوں میں بہت ساری چھوٹی چھوٹی سفید و سیاہ پتھریاں

اور بال نکلنا شروع ہو گئے اس طرح کئی الٹیاں آئیں ہر دفعہ ایسا ہی ہوا ہم تو ڈر گئے الٹیاں بند ہوئیں تو دست شروع ہو گئے۔

اسی طرح لیٹرین میں بھی بال نکلے اب الٹیاں اور دست تو بند ہو گئے ہیں البتہ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے بندہ نے ان کی یہ ساری گفتگو سن کر انہیں مبارک باد دی اور عرض کی کہ انہیں کوئی بیماری تھی جو اللہ کے فضل و کرم اور درود شریف کی برکت سے ختم ہو گئی ہے پریشانی کی کوئی بات نہیں اب انہیں آپ پانی میں شہد گھول گھول کر پلائیں تا کہ کمزوری دور ہو میری بات مکمل ہونے سے پہلے ہی انہوں نے بتایا کہ ہماری نانی کو پتھری کا عارضہ ہے چند دن قبل ان کی رپورٹیں کروائیں تھیں ان میں بہت ساری گردوں میں پتھریوں کی نشاندہی کی گئی تھی اور ڈاکٹروں نے آپریشن کا کہا تھا بندہ نے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے آپریشن کر دیا اب انہیں کسی اور آپریشن کی ضرورت نہیں جیسا کہ ایک دوسرے شخص کے دل کا آپریشن اللہ نے اپنے فرشتوں کے ذریعے کر دیا تھا۔ ایک سفر کے دوران ان کے دل میں شدید تکلیف ہوئی ساتھیوں نے انہیں ڈاکٹر کو دکھایا ڈاکٹر نے دل کی چند شریانوں کی بندش کا بتا کر آپریشن کروانے کا کہا اس بندہ نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ میرے پاس اتنی رقم نہیں کہ میں آپریشن کروا سکوں اور ویسے بھی اللہ کے راستے میں نکلا ہوا ہوں جس کے راستے پر نکلا ہوں وہی میری مدد کرے گا مسجد کے نمازیوں نے اس کو بتائے بغیر اپنے طور پر ثواب کی نیت سے دو لاکھ روپے جمع کئے رات کو یہ بندہ صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر دعا مانگ کر سو گیا۔ رات کے کسی وقت فرشتے تشریف لائے اور اس کے دل کو کھول کر آپریشن کر کے چلے گئے تو اس کی آنکھ کھل گئی یہ بڑے خوش ہوئے انہوں نے شکرانے کے نفل پڑھنا شروع کر دیئے اسی دوران کسی ساتھی کی آنکھ کھلی تو انہوں نے دیکھا کہ ان کے سونے کی جگہ خالی ہے اس نے پریشان ہو کر دائیں بائیں آگے پیچھے دیکھا کہ ساتھی غائب ہے دل کا مریض ہے کہاں چلا گیا۔ اسی پریشانی کے عالم میں اس نے دیگر

ساتھیوں کو اٹھایا سب پریشان ہوگئے اچانک ایک ساتھی کی نظر پڑی۔ ارے وہ تو اس کونے میں کھڑا نماز پڑھ رہا ہے ساتھی بڑے حیران ہوئے۔

صبح ہوئی ساتھیوں نے انہیں تیار ہونے کا کہا کہ رقم کا بندوبست ہوگیا ہے چلو ہسپتال آپریشن ہوگا اور آپ صحیح ہوجائیں گے اس نے کہا کہ الحمدللہ میرا آپریشن ہوگیا اب مجھے کسی آپریشن کی ضرورت نہیں اور یہ کہہ کر قمیض الٹ دی سب لوگ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ ان کے دل کے مقام پر آپریشن کے نشان تھے۔ سب یہ قدرت الٰہی دیکھ کر بڑے خوش ہوئے اس نے سارا قصہ سنایا کہ کیسے رات کو فرشتے آئے اس کی شہرت بہت پھیل گئی دور دور سے لوگ دیکھنے کیلئے آنے لگے۔ بہر حال چند دنوں بعد دوبارہ اس خاتون کا فون آیا بڑی دعائیں دینے کے بعد بتایا کہ ہماری نانی بالکل ٹھیک ہوگئی ہیں اور بھانجے کی طبیعت بھی پہلے سے بہتر ہے۔ بندہ ابھی تک اس واقعے پر حیران ہے بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے بندہ سر بسجود ہے اللہ رب العزت کی بارگاہ میں کہ اس نے اپنے رحم و کرم سے اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل مجھ کم علم اور گناہگار کو یہ ہمت و توفیق بخشی کہ میں اپنے پیر و مرشد کے بتائے ہوئے درود شریف کو دوسروں تک پہنچانے کا ذریعہ بنا اور ان پڑھنے والوں کے واقعات تحریر کیے اللہ کریم سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مزید توفیق عطا فرمائیں آمین۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میرے اوپر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے اپنی کتاب جذب القلوب الی دیار المحبوب میں جمعہ کے دن درود پڑھنے کی فضیلت پر ایک علیحدہ باب (فصل) تحریر کی ہے آپ فرماتے ہیں ہر وقت درود کا پڑھنا افضل و مستحب ہے لیکن شب جمعہ اور جمعہ کے دن افضل و اولیٰ ہے کیونکہ شب

جمعہ اور روز جمعہ بڑی فضیلت رکھتے ہیں اور ان دونوں اوقات کی فضیلت میں کثرت سے اخبار و آثار موجود ہیں۔

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ شب جمعہ شب قدر سے افضل ہے اس لئے کہ نطفہ طاہرہ جو کل بھلائیوں کی اصل اور جملہ برکات کا مادہ ہے۔ اسی رات کو بطن آمنہ میں قرار آیا تھا اور بعض دوسری خصوصیات بھی ہیں جو اس کی شان میں آئی ہیں۔ (واللہ اعلم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجا کرو کہ یہ دن خاص فضیلت رکھتا ہے جو شخص اس دن مجھ پر درود بھیجتا ہے میرے سامنے پیش کر دیا جاتا ہے اور میں اس کیلئے دعائے خیر کے ساتھ اس کے گناہوں کی بھی مغفرت چاہتا ہوں بہرحال تمام مسلمانوں سے بندہ کی اپیل ہے کہ کثرت سے درود شریف پڑھا کریں۔ حضرت مولانا (شیخ الحدیث) محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ کم از کم تین سو مرتبہ درود شریف پڑھنا کثرت میں شمار ہوتا ہے اور ایسا شخص کثرت سے درود شریف پڑھنے والوں میں اٹھایا جائے گا۔

تمام عبقری کے قارئین سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب کریں۔ اس کے بعد اپنے تجربات و مشاہدات جو نظر آئیں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو لکھ کر بھیجیں کہ دیگر مخلوق خدا اس سے فیض یاب ہو اور آپ کا صدقہ جاریہ۔

پٹرول ختم، منزل دور، گھبرا نہ درود پڑھ اور کمال دیکھ

ایک مرتبہ مورو شہر موٹر سائیکل پر گیا اور میرے ساتھ ایک اور بندہ بھی تھا۔ میں واپس کنڈیارو آرہا تھا راستہ میں پٹرول ختم ہوگیا۔ مغرب کا وقت تھا اور میرے پاس بڑی رقم بھی تھی۔ رات بھی ہوگئی۔ میرے ساتھ جو بندہ تھا وہ کہنے لگا ٹرک پکڑلوں میں نے کہا درود شریف پڑھ رہا ہوں اور آپ بھی پڑھو جیسے ہی میں نے درود شریف پڑھنا شروع کیا موٹر سائیکل چل پڑی ایک کلومیٹر کے بعد شیطان نے دل میں یہ بات ڈالی کبھی پٹرول کے بغیر بھی گاڑی چلی ہے اس میں پٹرول ہوگا جب چلی ہے اسی وقت گاڑی فوراً بند ہوگئی۔ میں نے گاڑی کو سڑک پر لٹا دیا اور پھر درود شریف پڑھنا شروع کردیا اور گاڑی چل پڑی۔ آگے ایک پٹرول پمپ آیا۔ پمپ والے نے کہا پٹرول ختم ہوگیا ہے اب میں بہت پریشان ہوا اور درود شریف پڑھنا شروع کردیا۔ آگے دوسرا پٹرول پمپ آیا اور میں نے گاڑی بند کی۔ 5 کلومیٹر بغیر پٹرول کے چلی۔ یہ ہے درود ابراہیمی کی برکت۔

دیدار رسول ﷺ اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نصیب ہوا

جب میں بیعت ہوا تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے مجھے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کا ذکر بتایا۔ میں نے پوری توجہ سے پڑھا۔ بہت عجیب کیفیات ہوئیں جو کہ عرصہ گزرنے کی وجہ سے یاد نہیں۔ ایک خواب بھی دیکھا جس میں حضور ﷺ اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارت ہوئی۔

غصہ کے وقت درود شریف پڑھنا......!!!

غصہ ایک فطری عمل ہے ایک حد میں رہے تو نقصان نہیں لیکن حد سے بڑھ جائے تو دین اور دنیا دونوں کا نقصان ہوتا ہے۔ علمائے کرام نے فرمایا ہے کہ جب آدمی کو غصہ آرہا ہو اور اندیشہ ہو کہ غصہ میں کہیں آپے سے باہر ہو کر کوئی کام شریعت کے خلاف نہ ہو جائے یا کہیں زیادتی نہ ہو جائے یا غصہ میں کہیں مار پیٹ تک نوبت نہ پہنچ جائے اس وقت غصہ کی حالت میں درود شریف پڑھ لینا چاہیے۔ درود شریف پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا' وہ غصہ قابو سے باہر نہ ہوگا۔

عرب کے لوگوں میں آج تک یہ روایت چلی آرہی ہے کہ جہاں کہیں دو آدمیوں میں کوئی تکرار اور لڑائی کی نوبت آگئی تو فوراً اسی وقت ان میں سے کوئی یا کوئی تیسرا آدمی ان سے کہتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اس کے جواب میں دوسرا آدمی درود شریف پڑھنا شروع کر دیتا ہے بس اُسی وقت لڑائی ختم ہو جاتی ہے۔ دونوں فریق ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں اور دونوں کا غصہ ختم ہو جاتا ہے۔

یہ درحقیقت علمائے کرام کی تلقین کا نتیجہ ہے کہ غصہ کو ٹھنڈا کرنے کیلئے درود شریف بہت مفید ہے اس لیے اس کو ہمیں بھی اپنے درمیان رواج دینے کی ضرورت ہے۔

پہاڑ جیسا قرض درود پڑھا اور اتر گیا

جو شخص ظہر کی نماز کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے ہر قسم کے قرض سے خواہ وہ کتنا بھی ہو اور کیسا بھی ہو نجات دے دیتے ہیں۔ لوگوں کا یہ عمل آزمودہ ہے۔ درود شریف درج ذیل ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا گُر سیکھ لیں

بزرگوں نے لکھا ہے کہ اگر کسی شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ جمعہ کی رات میں دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اگر کوئی شخص چند مرتبہ یہ عمل کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب فرما دیتے ہیں بشرطیکہ شوق اور طلب کامل ہو اور گناہوں سے بھی بچتا ہو۔

سات نعمتیں دلانے والا درود شریف

جس طرح آج کل ہر کوئی وقت کی قلت کا شکوہ کرتا نظر آتا ہے اگر ہم ذرا سی بھی توجہ دیں تو چند منٹ روزانہ درود شریف پڑھنے میں صرف کر کے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی برسات سے ہم بھی فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ نہ صرف دنیا بلکہ آخرت کا بھی تھوڑے وقت میں کثیر سرمایہ جمع ہو سکتا ہے۔

درودِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ درود شریف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ منسوب ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں' سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ اگر کوئی نادانی میں بدکار گنہگار اور غافل ہو کر بھی زندگی گزارے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار امت کی مغفرت کیلئے دعا گو ہیں۔ لہٰذا اتنے عظیم اور محسن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پر دن میں ایک بار بھی درود شریف پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے اور دس نیکیاں عطا فرمائیں گے اور دس گناہ معاف کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ اس کے دس درجات بلند فرمائیں گے۔ درود محمدی ﷺ کے فوائد فضائل اور ثواب بے شمار ہے۔ اس درود شریف کو عارفان وقت نے درود محمدی ﷺ اس لیے کہہ کر پکارا ہے کیونکہ یہ خاص حضور ﷺ کیلئے ہے اور حضور ﷺ کی محبت کے حصول کیلئے یہ درود پاک کسی بھی نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھ لے تاکہ وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے جمعہ کی رات کو بھی اس درود کا پڑھنا بہت نفع بخش ہے اسے چالیس یوم میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا حل ہے۔ اگر صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو آدمی رحمت خداوندی میں سر تا پاؤں ڈھک جاتا ہے۔ اللہ عزوجل کے سوائے کسی کو طاقت نہیں کہ اس درود شریف کے فوائد یا فضائل بیان کر سکے۔ درود محمدی ﷺ ایک زبردست طاقت اور راز ہے جس کو صرف اللہ تعالیٰ عزوجل کی ذات پاک ہی جانتی ہے۔ (خزینہ درود شریف' خزانہ آخرت' دلائل الخیرات)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے۔ اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ 511 مرتبہ یا 111 مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود کو روزانہ 111 مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔ 1۔ رزق میں برکت۔ 2۔ تمام کام آسان ہو جائیں گے۔ 3۔ نزع کے وقت

کلمہ نصیب ہوگا۔ 4۔ جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا۔ 5 قبر میں وسعت ہوگی۔ 6۔ کسی کی محتاجی نہ ہوگی۔ 7 مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کیلئے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب اور زیارت کیلئے بھی یہ درود بہت مؤثر ہے۔

درود عالی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

یہ عالی قدر صلوٰۃ ہے۔ شیخ صاوی رحمۃ اللہ علیہ نے صلوٰت الدردیر کی شرح میں اور علامہ محمد الامیر الصغیر رحمۃ اللہ علیہ نے امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے اپنی کتاب میں نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر جمعہ کی رات کو خواہ ایک ہی بار پڑھنا اپنے او پر لازم قرار دے گا اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی لحد میں رکھیں گے اور سید احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مجموعہ میں بڑی تفصیل سے اس کے فوائد بیان کیے ہیں۔ فرماتے ہیں: بہت سے دوسرے عارفین نے لکھا ہے کہ جو شخص ہر جمعہ کی رات کو اس کے پڑھنے پر مداومت کرے گا خواہ ایک ہی مرتبہ ہو تو موت کے وقت اس کی روح کے سامنے نبی رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح متمثل ہوگی اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی یہاں تک کہ وہ دیکھے گا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی اسے لحد میں اتار رہے ہیں۔

یعنی جو شخص ہر جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو خواہ ایک مرتبہ پڑھے گا تو موت کے وقت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوگا اور یہاں تک وہ دیکھے گا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اسے لحد میں اتار رہے ہیں۔

درود عالی دنیوی اور دینی حاجات پورا کرنے کا گنجینہ ہے عزت و عظمت کے حصول کیلئے یہ درود بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا اگر کسی کو کسی کام میں فتح و نصرت درکار ہو تو اسے

چاہیے کہ چالیس یوم تک بعد نماز عشاء اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ حسب منشاء ہر کام میں فتح یابی ہوگی۔ ایسے ہی اگر کسی شخص پر ناجائز مقدمہ بنا ہو تو اس میں کامیابی کیلئے مقدمہ کی ہر تاریخ کو اس درود کو تہجد کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔

درود شریف یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

اس درود شریف کا ثواب ستر فرشتوں کو 1000 دن تک مشقت میں ڈالے گا یعنی ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے۔ جس طرح آج کل ہر کوئی وقت کی قلت کا شکوہ کرتا نظر آتا ہے اگر ہم ذرا سی بھی توجہ دیں تو چند منٹ روزانہ درود شریف پڑھنے میں صرف کر کے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی برسات سے ہم بھی فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ نا صرف دنیا بلکہ آخرت کا بھی تھوڑے وقت میں کثیر سرمایہ جمع ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی بارگاہ عالی میں مقبول ہے جس کے رد ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کثرت سے درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰهُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا مَاهُوَ اَهْلُهٗ۔

عید پر درود شریف کا کمال

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب عید کی صبح ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جو زمین پر اترتے ہیں اور وہ گلی کوچوں اور راستوں میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور بلند آواز سے کہتے ہیں جسے جن اور انسان کے سوا تمام مخلوق سنتی ہے، وہ کہتے ہیں، اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت! اپنے پروردگار کی طرف آؤ، وہ تمہیں عطائے عظیم دے گا اور تمہارے بہت بڑے گناہ معاف فرمائے گا اور جب لوگ عید گاہوں میں آجاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے، مزدوری کا بدلہ کیا ہے جب وہ اپنا کام مکمل کر لے؟ فرشتے کہتے ہیں اس کا بدلہ یہ ہے کہ اسے پورا اجر دیا جائے۔ تب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تمہیں گواہ بناتا ہوں، میں نے ان لوگوں کے لیے اپنی بخشش اور رضا کو ان کا اجر بنایا ہے۔

عید کا دن

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ اپنی عیدوں کو تکبیروں سے زینت بخشو، حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے عید کے دن تین سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھی اور مسلمان مردوں کی روحوں کو اس کا ثواب ہدیہ کیا تو ہر مسلمان کی قبر میں ایک ہزار انوار داخل ہوتے ہیں اور جب وہ مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں ہزار انوار داخل فرمائے گا۔

یکم شوال:

جو کوئی شوال کی یکم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد آٹھ رکعت نفل دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچیس پچیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سبحان اللہ، ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ یہ درود پاک پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

توبفضل باری تعالیٰ اس عمل کی برکت سے ستر حاجات دنیاوی اور ستر حاجات اُخروی پوری ہوں گی اور اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل وکرم اور رحمت نازل فرمائے گا۔

ادائیگی قرض ووصولی قرض کیلئے

اگر کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو لیکن ادائیگی اور وصولی کی کوئی صورت بنتی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اس درود شریف کو روزانہ 3125 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ فوراً مسئلہ حل ہو جائیگا' درود شریف یہ ہے:

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

گناہوں کی معافی

جب صفر کا چاند دیکھیں تو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ نہایت توجہ ویکسوئی سے یہ درود پاک پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

بفضل باری تعالیٰ اس عمل کے کرنے سے گناہوں کی معافی ہوگی' اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

اللہ الصمد اور درود تنجینا کے آزمودہ عمل

درود تنجینا کے کمالات

میری دوست شیرزادی بشارت نے انہیں یہ وظیفہ بیٹے کیلئے دیا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں بیٹے کی نعمت سے نوازا۔ چودہ سال میں میرے سامنے انہوں نے جس جس عورت کو بھی یہ وظیفہ پڑھنے کیلئے دیا اللہ نے سب کو بیٹوں سے نوازا۔ یہ درود تنجینا کا عمل ہے۔ حمل کے دن اوپر ہوں، پریگنینسی ٹیسٹ کروانے کے آدھ گھنٹے کے بعد بھی پڑھائی شروع کروادیں۔ پانچ خواتین مقررہ ٹائم میں تین دن تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں جو خواتین پہلے دن پڑھیں گی وہ متواتر پابندی سے تین دن پڑھیں گی۔

درود تنجینا سے عزت بچ گئی

میری والدہ کے چچازاد بھائی پر بینک غبن کیس بن گیا۔ ان کے بچنے کی کوئی صورت نظر نہیں آرہی تھی۔ بینک منیجر جو ملوث تھا وہ بھاگ گیا۔ انتہائی پریشان کن حالات تھے۔ گھر کے بڑوں، بچوں نے نہایت توجہ اور فکر سے درود تنجینا ہزاروں کی تعداد میں پڑھا اور اللہ تعالیٰ نے عزت کے ساتھ بغیر رسوائی کے اس کیس سے نجات دلادی۔

درود تنجینا سے ویزہ لگ گیا

میرے چھوٹے چچا جنہوں نے انگلینڈ میں ہی شادی کی اور ایک بیٹے کے باپ بنے تو ان کا ویزہ ایکسپائر ہو گیا۔ گورنمنٹ نے پاکستان واپس بھیج دیا' ان کی اہلیہ نے اپیل کی مگر نامنظور ہوگئی' میرا آنکھوں دیکھا حال ہے کہ انہوں نے اللہ کے در کا بھکاری بن کر صبح' دوپہر' شام بس ایک ہی دھن میں درود تنجینا پڑھا اور ان کا ویزہ لگ گیا۔ انگلینڈ میں اب بھی انہیں کوئی مشکل نوکری کی طرف سے یا بچوں کے مسائل ہوں تو وہ فوراً درود تنجینا کا اہتمام کرتے اور کرواتے ہیں اور تمام مسائل حل ہو جاتے ہیں۔

مقروض کبھی نہ ہوگا

☆ جو شخص ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف 100 مرتبہ پڑھے تو وہ مقروض نہیں ہوگا اگر مقروض ہے تو قرض بے باک ہو جائیگا اور قیامت میں کسی نعمت کا سوال نہیں ہوگا اور نہ کسی قسم کے قصور کا محاسبہ ہوگا۔ (حدیث)۔ درود شریف یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود شریف سے بچوں کو فرمانبردار بنائیں

دودھ میں کمی اور دودھ چھڑاتے وقت بچے کی پریشانی

اگر کسی دودھ پلانے والی عورت کے دودھ میں کمی ہو جائے تو وہ ایک کپ پانی پر باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر دم کرے اور پانی پی لے تو انشاءاللہ چند یوم کے اس عمل سے دودھ کی کمی ختم ہو جائے گی۔

اگر کوئی شیر خوار بچہ دودھ چھڑا دینے کے بعد ہر وقت روتا رہے اور کسی طرح اسے صبر نہ آئے تو ایسی صورت میں درود پاک گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور بچے کو پلا دیں۔ انشاءاللہ بچہ سکون محسوس کرے گا اور اس کی رونے کی عادت ختم ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے صبر عطا فرمائیں گے۔ (بہتر ہے کہ درود ابراہیمی پڑھیں)

حفاظت ایمان

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کا ایمان فضل الٰہی کے تحت باحفاظت رہے اور وہ برائیوں سے بچا رہے تو اس کیلئے ذیل کا عمل بے حد نافع اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ بعد از نماز فجر روزانہ درود پاک ذیل ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے انشاءاللہ اس کا ایمان باسلامت رہے گا۔ وہ درود شریف یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

کمزور دل افراد کیلئے

کمزور دل افراد کیلئے درود شریف کا بکثرت ورد کرنا انتہائی مفید ہے۔ باوضو حالت میں بکثرت درود پڑھنے سے دل قوی ہو جاتا ہے۔ بزدلی اور خوف وہراس جاتا رہتا ہے اور دل میں بہادری اور جرأت پیدا ہو جاتی ہے۔ (کوئی سا بھی درود شریف پڑھا جاسکتا ہے)

لاعلاج امراض کیلئے

جو کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو جس میں ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید اور اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ ذیل کا درود پاک کثرت سے پڑھا کرے۔ اس سے نہ صرف یہ شکایت رفع ہو جائے گی بلکہ یہ تمام لاعلاج امراض کا شافی علاج بھی ہے۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ۔

اصلاح بچگان

جو والدین یہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچوں کی صحیح طریقہ سے تربیت ہو اور وہ نیک اور

صالح بنیں۔ ان کے اندر دینی شعور پیدا ہو تو اس مقصد کیلئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

وہ والدین اس مقصد کے حصول کیلئے اپنے بچوں کو درود قدسی سکھائیں جس کے ورد سے بچے ہر گندے کام اور برائی سے بفضل باری تعالیٰ حفاظت میں رہیں گے درود قدسی یہ ہے:۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمْ۔

ادائیگی قرض

جس پر قرضہ بے انتہا ہو اور اس کی ادائیگی کا کوئی بندوبست نظر نہ آتا ہو اس کیلئے لازم ہے کہ پاک وصاف ہو کر باوضو حالت میں بعد نماز عشاء کسی ایسی جگہ ننگے سر قبلہ رو کھڑا ہو جہاں اس پر کسی شے کا سایہ نہ پڑتا ہو۔ اول و آخر مندرجہ ذیل درود شریف ایک سو ایک مرتبہ اور درمیان میں یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابُ پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ پہاڑ کی مانند قرضہ بھی اکتالیس روز کے بلا ناغہ عمل سے خزانہ غیب سے اتر جائے گا۔ درود پاک یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

نزلہ کا علاج

جس کو بھی نزلہ ہو گیا ہو وہ روزانہ صبح کو باوضو حالت میں اکتالیس بار درود شفاء پڑھ کر دوا پر دم کرے اور وہ دوا حسب ہدایت استعمال کرے۔ علاوہ ازیں اپنے اوپر دم بھی کرے انشاء اللہ شفاء کاملہ عطا ہوگی۔ درود شفاء یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَاءِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَاءِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ

وَضِيَائِهَا وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ وَّخَلَائِقِ۔

ایک عجیب وسریع الاثر درود شریف

حضرت ابوانیس صوفی برکت علی لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:۔

بیماری نے کہا وہ جانے کی نہیں...... شرمندہ ہو کر لوٹ گئی۔

ناداری نے کہا کہ وہ پلٹنے کی نہیں...... خجل ہو کر بھاگ گئی۔

قضا نے کہا کہ وہ ٹلنے کی نہیں...... ٹل گئی۔

کیوں......؟ کیونکہ میں کثرت سے یہ درود پاک پڑھتا ہوں:۔

سَيِّدِنَا كَرِيْمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ۔

تابعین کا درود شریف

حضرت سفیان بن عینیہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے ستر سے زیادہ حضرات تابعین رحمہم اللہ کو دوران طواف یہ درود شریف پڑھتے سنا۔ وہ یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ۔

جنت میں ٹھکانہ

جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے والے کو مرنے سے پہلے جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیا جائے گا۔ سبحان اللہ! درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

برائے زیارت رسولؐ و برکت روزی

درود شریف

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

گیارہ سو بار پڑھیں۔ اول اس درود شریف کی زکوۃ نکالیں اور وہ اس طرح کہ اکتالیس روز گیارہ ہزار بار اس درود شریف کو پڑھے بعدازاں گیارہ سو بار روزانہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے مشرف ہوگا اور روزی میں بھی کشادگی ہوگی۔

عشق الٰہی اور محبت رسول ﷺ کیلئے ایک باکمال عمل

آج کی بے چین اور پریشان دنیا کہ جس میں آنے والی ہر صبح بے دینی اور اللہ سے دوری کو لا رہی ہے' دین پر چلنا ایسا ہوتا جا رہا ہے جیسا ہاتھ پر انگارا لینا۔ ایسے پرفتن ماحول میں جن لوگوں کا ذکر و مراقبہ میں دل نہ لگتا ہو' خدا تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ کی محبت میں ترقی چاہتے ہوں یا دین اسلام پر سچے دل سے عمل پیرا ہونے کی خواہش مند ہوں تو ایسے تمام حضرات کیلئے سچوں کے سچے حضور نبی کریم ﷺ کی مسنون دعا اگر اس خاص ترکیب سے یقین کے پیالے میں رکھ کر گناہوں سے مکمل بچتے ہوئے پڑھی جائے اور اس کا ایصال ثواب سید الانس والجآن حضور ﷺ کے وسیلے سے قطب الاقطاب حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں ہدیہ کیا جائے اور اللہ پاک سے دعا کی جائے تو اللہ کے فضل و کرم سے سکون دل' دوائے دل اور صفائے دل کی وہ نعمتیں حاصل ہوں گی کہ آپ خود حیران ہو جائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

اور آگے آنے والی دعا 101 بار بعد نماز عشاء بغیر کسی سے بات کیے نہایت توجہ کے ساتھ ترجمہ کے لحاظ رکھتے ہوئے 40 روز پڑھیں اور عمل کی تاثیر کو برقرار رکھنے کیلئے ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین مرتبہ اس دعا کو سابقہ

ترتیب سے اپنے معمول میں رکھیں۔نوٹ : آپ کو جو بھی کمالات حاصل ہوں ادارہ عبقری کو ضرور لکھیں لوگوں کیلئے نفع اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِکْرِکَ وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَکَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِکِتَابِكَ

(اے اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کیلئے کھول دے اور مجھے اپنی اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کیلئے قبول فرما)

سورۃ فاتحہ اور درود ابراہیمی کا کمال

میری بچی کا اس کے سسر اور ساس نے جینا حرام کیا ہوا تھا چالیس دفعہ سورۃ فاتحہ اول و آخر درود ابراہیمی فجر کے فرضوں کے بعد میری بچی پڑھتی رہی' کچھ ہی عرصے بعد میری بچی خوشحال ہوگئی اور سسر ساس نے تنگ کرنا چھوڑ دیا۔

میری ایک بھانجی کے خاوند نے دوسری شادی کر لی اس بچی نے ایک ماہ پڑھا پہلے اسے یقین نہیں آتا تھا اس کے خاوند نے آخر اس فاحشہ عورت کو طلاق دے دی اس کا خاوند راہ راست پر آ گیا۔ ایک اور فائدہ ہوا کہ بھانجی پانچ وقت کی نمازی بن گئی۔میرے ایک دوست کی بیوی فوت ہوگئی وہ ایک جگہ شادی کرنا چاہتا تھا' حرام نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اس بچی نے اس کے پیغام نکاح کو قبول کر لیا آخر باعزت شادی ہوگئی۔سورۃ فاتحہ چالیس بار نماز فجر کے بعد پڑھی چالیس دن۔ (ہر جائز مقصد کیلئے)

زوجین کی محبت کیلئے درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَلْفَ اَلْفَ ذَرَّةٍ۔

یہ درود شریف لکھ کر ایک قرآن پاک میں اور دوسرا کسی پھل دار درخت کے ساتھ باندھیں اپنی بیوی کا یا خاوند کا نام درود شریف کے نیچے معہ والدہ لکھیں۔ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھا جائے' انشاء اللہ زوجین میں مثالی محبت پیدا ہوجائیگی۔

اگر تیری زبان پر درود نہ ہوتا تو، تو بھی تباہ ہوجاتا

جب آزاد کشمیر میں زلزلہ آیا تو ایک شخص نے ایک انتہائی قدآور سیاہ شخص کو دیکھا جس کا قد آسمانوں کو چھو رہا تھا۔ وہ ہاتھوں سے پہاڑوں کو جیسے جیسے اشارہ کر رہا تھا ویسے ویسے تباہ ہو رہے تھے اور زمین دھنس رہی تھی اس شخص نے اس قدر آور سے پوچھا کہ یہ تم کیا کر رہے ہو؟ تو وہ بولا چپ ہوجاؤ اگر تمہاری زبان پر اس وقت درود شریف کا ورد نہ ہوتا تو تمہارا حشر بھی ایسا ہی ہوتا۔

سارا دن درود شریف پڑھنے کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا

جو شخص اس درود شریف کو تین مرتبہ صبح پڑھے گا تو اس کو سارا دن درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے اور جو تین مرتبہ شام کو اس درود شریف کو پڑھے گا اس کو ساری رات درود شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (مشائخ سے منقول)

زیارت کیلئے مستند درود شریف

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی تمنا کونسا مسلمان ایسا ہوگا جو نہ کرتا ہو

لیکن عشق ومحبت کے بقدر اس کی تمنائیں بڑھتی رہتی ہیں۔ اکابر ومشائخ نے بہت سے اعمال اور بہت سے درودوں کے متعلق اپنے تجربات تحریر کیے ہیں کہ ان پر عمل سے سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے قول بدیع میں خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ایک ارشاد نقل کیا ہے

مَنْ صلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

جو شخص روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ارواح میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر پر بدنوں میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر قبور میں درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا (جو مجھے خواب میں دیکھے گا وہ قیامت میں دیکھے گا) اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کرونگا اور جس کی میں سفارش کرونگا وہ میرے حوض سے پانی پیے گا اور اللہ جل شانہٗ اس کے بدن کو جہنم پر حرام فرمادیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

جو شخص اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کرے گا اور اس پر اس کا اضافہ بھی کرنا چاہیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

سب سے زیادہ لذیذ تر اور شیریں تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت میسر ہوتی ہے بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے اپنی کتاب ترغیب

اہل السعادات میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار سورۂ اخلاص اور سلام پھیرنے کے بعد یہ درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔

وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔

قیامت تک ایک فرشتہ دعا کرے

ایک روایت میں ہے کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور خوشی سے بہت ہی چمک رہا تھا اور خوشی کے انوار چہرہ انور پر بہت ہی محسوس ہو رہے تھے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جتنی خوشی آج چہرہ انور پر محسوس ہو رہی ہے اتنی تو پہلے محسوس نہیں ہوتی تھی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے کیوں نہ خوشی ہو ابھی جبرائیل علیہ السلام میرے پاس سے گئے ہیں اور وہ یوں کہتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے جو شخص ایک دفعہ بھی درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے دس نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھیں گے اور دس گناہ معاف فرمائیں گے اور دس درجے بلند کریں گے اور ایک فرشتہ اس سے وہی کہے گا جو اس نے کہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا یہ فرشتہ کیسا ہے؟ تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو قیامت تک کیلئے مقرر کر دیا ہے کہ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے وہ اس کیلئے (وانت صلی اللہ علیك تجھ پر بھی اللہ کی رحمتیں ہوں) دعا کرے۔ (فضائل درود شریف از: مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ صفحہ 23)

درود شریف پڑھنے والے کی مغفرت

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے ایک فرشتہ اس کو لے کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس فرشتے کو فرماتے ہیں کہ اس درود کو میرے بندے (حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کی قبر انور میں لے جاؤ تاکہ وہ اس درود کو کہنے والے کی مغفرت کریں اور اس سے اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے۔ (البدر التمام)

زنگ سے طہارت

علامہ سخاوی ''القول البدیع'' صفحہ 135 پر لکھتے ہیں کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر چیز کیلئے طہارت اور غسل ہوتا ہے اور ایمان والوں کے دلوں کی زنگ سے طہارت مجھ پر درود پاک پڑھنا ہے۔ (فضائل درود سلام)

فرشتہ مغفرت طلب کرتا ہے

اللہ تعالیٰ کے فرشتے اور تمام زمین و آسمان والے حتیٰ کہ چیونٹیاں اپنے بلوں میں مچھلیاں دریاؤں میں اور پرندے اپنے گھونسلوں میں اس کیلئے استغفار کرتے ہیں جو بکثرت درود شریف پڑھتا ہے اور وہ اس وقت تک بخشش طلب کرتے رہتے ہیں جب تک فضل رحمانی اور تائید ایزدی شامل حال ہو کر وہ داخل جنت نہ ہو جائے اور ایک فرشتہ اس کی قبر پر تا قیام قیامت کھڑا رہتا ہے اور مغفرت طلب کرتا رہتا ہے۔ (تحفۃ الصلوٰۃ)

50 مرتبہ درود شریف کا فائدہ

''القول البدیع'' میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر دن بھر میں پچاس مرتبہ درود پاک پڑھے گا۔ بروز قیامت میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

درود شریف سے الجھے مسائل کا حل

جان کنی میں آسانی

امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مال دار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا لیکن اسے درود پاک پڑھنے کا بڑا شوق تھا کسی وقت وہ درود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا جب اس کا آخری وقت قریب آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی حتیٰ کہ جو دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جان کنی کی حالت میں ندا دی "اے اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ میں آپ ﷺ سے محبت رکھتا ہوں اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔" ابھی اس نے یہ ندا پوری بھی نہ کی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک اٹھی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہو گیا اور پھر جب اس کی تجہیز و تکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے اور اسے لحد میں رکھا تو ہاتف غیبی سے آواز سنی ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس درود پاک کی وجہ سے جو یہ میرے حبیب ﷺ پر پڑھا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت میں پہنچا دیا ہے۔

یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے خواب دیکھا کہ وہ زمین و آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (الاحزاب ۵۶)

قبر میں نجات کا واقعہ

حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہو گیا تھا میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟

اس نے جواب دیا حضرت آپ کیا پوچھتے ہیں' بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے' منکر و نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی خطرناک اور دشوار ہوا حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا ایمان پر خاتمہ ہوا ہے کہ نہیں۔ اچانک مجھ سے کہا گیا کہ دنیا میں تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر یہ مصیبت آئی ہے پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا قصد کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہو گیا جو کہ نہایت حسین و جمیل تھا اور اس کے جسم پاک سے خوشبو مہکتی تھی' منکر و نکیر کے سوالات کے جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوتا گیا' پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا ''میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب ﷺ پر پڑھا' اب تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی رہونگا قبر میں' حشر میں' پل صراط' میزان پر ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

پانچ سو درہم ملنے کا واقعہ

ایک شخص کے ذمہ پانچ سو درہم قرضہ تھا' مگر حالات ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کر سکتا تھا' اس کو نبی ﷺ کا عالم رؤیا میں دیدار نصیب ہوا تو اس نے اپنی پریشانی کی شکایت کی' حضور ﷺ نے اپنے امتی کی پریشانی کی کہانی سن کر فرمایا: ''تم ابوالحسن کیسانی کے پاس جاؤ وہ نیشاپور میں ایک سخی مرد ہے ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے' میری طرف سے انہیں کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے دیں اور اگر کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم ہر روز دربار رسالت ﷺ میں سو بار درود شریف کا تحفہ حاضر کرتے ہو مگر کل تم نے درودِ پاک نہیں پڑھا' وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسانی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حال زار بیان کیا مگر اس نے کچھ توجہ نہ دی' پھر حضور ﷺ کا پیغام دیا تو اس نے نشانی طلب کی اور جب نشانی بیان کی تو ابوالحسن

سنتے ہی تخت سے زمین پر گر پڑا اور دربارِ الٰہی میں سجدہ شکر ادا کیا اور پھر کہا ''اے بھائی! یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھا کوئی دوسرا اس راز سے واقف نہ تھا واقعی کل میں درود پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا۔ پھر ابوالحسن کیسانی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچ سو کے بجائے دو ہزار پانچ سو درہم دے دو اور ابوالحسن کیسانی نے عرض کیا اے بھائی! یہ ہزار درہم آقائے دو جہاں ﷺ کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم سرکار ﷺ کے حکم کی تعمیل ہے اور مزید کہا کہ آپ کو آئندہ کوئی ضرورت ہو تو میرے پاس تشریف لایا کریں۔

ایک روایت میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ روایت ہے کہ آقائے دو جہاں ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر اللہ خود درود بھیجتا ہے اس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر و حجر دعا کرتے ہیں جو ایک بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اس کے دس درجات بلند کرے گا۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود شریف کم پڑھو یا زیادہ۔ ان گنت درود شریف ایسے ہیں جو آخرت میں فلاح اور بھلائی حاصل کرنے کے ساتھ دنیاوی حاجات کیلئے بھی نفع بخش ہیں۔

درود شفائے قلوب

درود شفاء پڑھنے سے روحانی و جسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے خاص کر جس شخص کو شیطانی وساوس بہت تنگ کرتے ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ

ڈالتا ہو تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کیلئے اس درود پاک کو چالیس دن تک روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے انشاء اللہ بیماری کا بہتر حل ہو جائیگا۔ جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ 315 مرتبہ گیارہ دن تک بعد نماز فجر یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائیگی۔

درود شریف یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

دانتوں کا پیلاپن دور کرنے کیلئے

لیموں کے چھلکے سکھا کر پیس کر اور اس میں نمک ملا کر دانت پر ملیے انشاء اللہ چمکدار ہو جائیں گے یا اس کے علاوہ تین حصے نمک اور ایک حصہ کھانے کا سوڈا ملا کر ڈبیہ میں رکھ لیجیے روزانہ دانتوں میں لگا کر دو منٹ تک لگا رہنے دیں پھر دانت مانجھ لیجیے۔ صاف ہو جائیں گے۔ منہ کی بدبو دور کرنے کیلئے یہ درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ

ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھ لیں منہ کی بدبو زائل ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ منہ کی بدبو دور کرنے کیلئے ہرا دھنیا چبا کر کھا لیجئے نیز گلاب کے تازہ یا سوکھے ہوئے پھولوں سے دانت مانجھنے سے بھی بدبو دور ہو جائے گی۔

بوسیلہ اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شرطیہ نرینہ اولاد

بیٹے کی خواہش ہر ماں باپ کے دل کا بڑا ارمان ہوتا ہے مگر یہ بھی کھلی حقیقت ہے کہ بیٹی بھی اللہ کی رحمت ہے۔ جس مسلمان کی دو بیٹیاں ہوں جب تک وہ اس کے پاس رہیں اچھا برتاؤ کیا تو یہی دو بیٹیاں اس کو جنت میں داخل کرائیں گی (یعنی ان سے نیک سلوک کے عمل کی برکت سے دونوں ماں باپ یا ان میں سے جس نے بھی نیک سلوک کیا وہ جنت میں جائے گا۔ (روایت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ماں باپ ساری اولاد کے ساتھ اچھا برتاؤ رکھیں' بیٹیوں بہنوں کے حقوق ضائع نہ کریں اور اللہ کی نعمتوں کا شکر بجالائیں اللہ دل کی مرادیں برلائیں گے۔

بیٹا اللہ کی نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کے بیٹوں کو ماں باپ کا فرمانبردار بنائے اور اپنا اور اپنے حبیب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اطاعت گزار بنائے۔ ہمارے دوست مفتی صاحب کو اللہ نے پہلی اولاد بیٹی دی دوسرا حمل چند ماہ کا تھا کہ میں نے ان سے کہا کہ یہ نیت کرلیں۔ اللہ آپ کو بیٹا دے گا انہوں نے مذکورہ کام کیا اور بیٹی پیدا ہوگئی۔ مجھے کہا کہ تم تو کہتے تھے کہ اس (منت) سے شرطیہ لڑکا ہوگا انشاء اللہ مگر بیٹی پیدا ہوگئی۔

میں نے اسے کہا کہ شاید آپ نے (منت) اس وقت مانی ہوگی جب اللہ تعالیٰ نے ان کی جنس متعین کردی ہوگی۔ میں نے انہیں دوبارہ کہا کہ اب کی بار (منت) ضرور ماننا انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا۔ قارئین! آپ یہ جان کر حیران ہونگے کہ اللہ نے انہیں ایک ساتھ دو چاند سے بیٹے عطا کیے اور وہ بہت خوش ہوئے اور اسی خوشی میں ایک عدد بکری ہدیہ کی۔ اس کے بعد بھی ان کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ بس اس کے بعد ہمارے قصبے میں جن جوڑوں کی نرینہ اولاد نہ تھی انہیں خود جا کر کہا اور ان گھرانوں کے ہاں نرینہ اولاد ہوئی۔ سات سات لڑکیوں والے بھی بیٹے کی پیدائش پر خوش ہوئے بیٹے کو ترسنے والوں کی جھولیاں مرادوں سے بھر گئیں۔ ہمارے قصبے والے جن کے ہاں بیٹے پیدا

نہ ہونے کی وجہ سے ہر روز لڑائی جھگڑا اور طلاق تک پہنچی نوبت والے گھرانوں کے ہاں اولاد نرینہ ہوئی اور یہ بات بھی ہے کہ جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو یا حمل مدت سے پہلے ہی گر جاتا ہو تو اس میں بھی یہ (منت) کام آتی ہے۔

ہماری ہمسائی کے بھائی جو دوسرے گاؤں میں رہتے ہیں اور فوج میں ملازم ہیں ان کے ساتھ یہ مسئلہ تھا کہ حمل چھ سات ماہ بعد ضائع ہو جاتا تھا یا پیدائش کے فوراً بعد بچہ مر جاتا تھا۔ میں نے اسے کہا کہ یہ (منت) مان لو اور رب تعالیٰ کرم کرے گا ابھی پچھلے ماہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت ہی خوبصورت بیٹا عطا کیا ہے اہل سادات ہیں، خوب دعائیں دیں اور ان کا پورا خاندان بہت خوش تھا کیونکہ تقریباً 12 سال بعد ان کے گھر میں خوشی آئی تھی۔ اب اصل بات یعنی (منت) کی طرف آتے ہیں کہ جو بھی لوگ اولاد نرینہ چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ پہلے یا دوسرے ماہ جب حمل کا علم ہو کہ ٹھہر چکا ہے تو رب تعالیٰ سے دونوں میاں بیوی رات کو جب اکیلے ہوں پوری توجہ، یقین اور بھروسے سے عرض کریں۔ یا رب العالمین ہمیں نرینہ اولاد دے ہم اس کا نام محمد رکھیں گے۔ انشاء اللہ اللہ پاک انہیں چاند سا خوبصورت بیٹا عطا کریں گے اور پھر اس کا نام محمد رکھنا ہے آگے پیچھے کوئی اور نام ساتھ نہیں ملانا اور نام تبدیل بھی نہیں کرنا ہے۔ ایک ساتھی نے منت مان کر بھی بیٹے کی پیدائش پر اس کا نام محمد کی بجائے افنان رکھ دیا چند دنوں بعد وہ بچہ بیمار ہو گیا اور اب پاگلوں کی طرح ہے۔ اللہ! اپنی امان میں رکھے۔

محبوبیت اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اہل مکہ کے ہاں یہ بات مشہور ہے کہ جس گھرانہ میں محمد نام والا شخص ہوتا ہے وہ گھرانہ پھلتا پھولتا ہے اور اس مبارک نام کی برکت کی وجہ سے اس کے پڑوسیوں کو بھی رزق دیا جاتا ہے۔ چنانچہ بعض خاندانوں میں تو

مسلسل محمد نام ہی رکھا جاتا ہے جیسا کہ تیونس کے ایک باعمل عالم ہیں ایمن ابوالبرکات محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن محمد یعنی چودہ پشت تک محمد ہی نام رکھا۔ اس عالم باعمل نے مدینہ منورہ میں کافی عرصہ گزارہ جب وہاں سے جانے کا ارادہ کیا تو سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں فرمایا کہ تو نے کس طرح ہماری جدائی گوارہ کر لی چنانچہ واپس لوٹے اور وہیں مدینہ منورہ میں ۲۴ ے ھ میں اللہ کو پیارے ہوئے۔

بزرگوں سے سنا ہے کہ جس گھر میں محمد یا احمد نام کا بچہ ہو اس گھر کی فرشتے زیارت کرنے آتے ہیں اور جس نے اپنے بچے کا نام محمد رکھا اللہ تعالیٰ اُسے اور اس کے والدین کو بغیر حساب بخش دے گا۔

''حیات الحیوان'' میں ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے تین بیٹے ہوں اور اس نے ان میں سے کسی ایک کا نام محمد نہ رکھا ہو تو وہ بڑا بے وفا ہے اور جب تم اس کا نام محمد رکھو تو اسے گالی نہ دو بُرا بھلا نہ کہو اور نہ اس کو مارو بلکہ اس کے ساتھ عزت و اکرام اور عظمت و شرافت کا سلوک کرو۔ (الحدیث)

دیدار مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گارنٹی انشاء اللہ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ (جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) اس درود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے موت کے وقت سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کریگا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔ درود شریف یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ

نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

میاں بیوی کے تعلقات اور درود مقدس وتاج

حکیم صاحب ایک خاتون نے مجھے پارلر میں بتایا کہ 7 مرتبہ اگر درود مقدس اور 7 بار درود تاج پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا جائے تو میاں بیوی کے تعلقات اچھے ہوجاتے ہیں اور بچہ کو دم کر کے پلا دیں تو وہ بھی سدھر جاتا ہے۔

درود شریف پڑھا اور اللہ کی مدد فوراً حاضر

میں اور میری اہلیہ آپ کے رسالہ عبقری کے پابندی سے قاری ہیں۔ میری اہلیہ آپ کو خط لکھ کر اپنے ذاتی مسئلہ کا تذکرہ کر کے وظیفہ حاصل کر چکی ہیں جس کیلئے میں اور میری اہلیہ آپ کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ سے اور وہ تمام لوگ جو اس نیک عمل میں آپ کے معاون ہیں اللہ رب العزت سب سے راضی ہوجائے۔

درود شریف سے زندگی میں برکت: محترم حکیم صاحب! میرا اور میری اہلیہ کا گزشتہ تقریباً دو سال سے درود شریف پڑھنے کا روزانہ کا معمول ہے۔ ہمیں درود شریف پڑھنے سے محبت ہے اور میں اپنی تمام بہنوں کو اس عمل پر لگا چکا ہوں۔ آج سے دو سال پہلے میرے ہاتھ آپ کی ایک چھوٹی پاکٹ سائز کتاب "دو انمول خزانے" لگی جس کے آخر میں ایک بہت مختصر اور خوبصورت درود شریف

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

دیکھا اور اس کا معمول شروع کیا اور ہم اپنی زندگیوں میں ہزاروں برکتیں محسوس کررہے ہیں جو پہلے نہ تھیں۔ سنتوں پر عمل کرنا آسان ہوگیا ہے جس سے زندگی میں بھی برکت آگئی ہے۔

محترم حکیم صاحب! میں کراچی کے علاقہ فیڈرل بی ایریا میں ایک کرائے کے مکان پر اپنی بیوی تین چھوٹے بچوں کے ساتھ رہائش پذیر ہوں۔ یہ مکان چارمنزلہ بنا ہوا ہے اور اس مکان میں سب کرائے دار ہی رہتے ہیں میں اس مکان کی سب سے ٹاپ فلور پر پورے دوسال سے رہ رہا ہوں۔ اس مکان میں بلکہ پوری عمارت میں کھٹمل بہت زیادہ ہیں۔ لازمی سی بات ہے کہ اس بلڈنگ میں رہتے رہتے ہمارے ہاں بھی بہت کھٹمل ہوگئے جو کہ بذات خود بہت بڑی مصیبت ہے (اسے وہ ہی لوگ جانتے ہیں جن کے گھروں میں یہ ہوں) ہم بہت پریشان ہوئے کہ اب کیا کریں کیونکہ یہ جہاں بھی پیدا ہوجائیں اللہ ہی ان سے جان چھڑا سکتا ہے۔ اب مسئلہ یہ تھا کہ میں گھر میں کھٹمل ماردوا بھی نہیں ڈال سکتا تھا کیونکہ میرے گھر میں ننھے منے تین بچے ہیں جو کہ ایک بہت بڑا رسک تھا۔

میرے دوسرے ساتھی جو کہ اسی عمارت میں رہتے ہیں انہوں نے مجھے بتایا کہ ہم دوائیں چھڑک چھڑک کر تھک گئے ہیں مگر کھٹمل ختم ہونے کا نام نہیں لیتے کیونکہ یہ بلڈنگ میں بہت پرانے ہیں جو کہ اتنی آسانی کے ساتھ ختم نہیں ہونگے۔ میرے دل میں اللہ کی طرف سے ایک بات آئی وہ یہ کہ میں نے باوضو ہوکر خوشبو لگا کر ادب و احترام کے ساتھ دن میں صرف 313 مرتبہ درود شریف پڑھ کر اللہ کی بارگاہ میں عاجزی کے ساتھ یہ دعا کی یااللہ! اس مصیبت سے ہماری جان چھڑا۔ درود شریف کو پڑھ کر دعا مانگ کر پانی پر دم کیا' ساتھ منزل پڑھ کر دم کیا اور یہی پانی سپرے کی مدد سے پورے گھر میں چھڑکنا شروع کردیا ابھی صرف تین یا چار دن ہی ہوئے تھے کہ ہمارے گھر میں اللہ نے موٹی موٹی بہت ساری چیونٹیاں بھیج دیں جو کہ عام چیونٹی کے

مقابلے میں بڑی تھیں۔ یہ چیونٹیاں میرے گھر کے کونے کونے میں گھس کر تمام کھٹملوں کو کھا گئیں۔

غیبی مدد کہاں سے آئی اور کہاں چلی گئی: ان چیونٹیوں نے ہمیں ذرا برابر بھی تنگ نہیں کیا جبکہ ہم سب گھر والے زمین پر ہی اٹھتے بیٹھتے اور سوتے ہیں اب اللہ کے فضل وکرم سے ایک کھٹمل بھی باقی نہیں بچا۔ ہمارے گھر سے کھٹمل تو الحمدللہ ختم ہو گئے مگر ساتھ ہی ساتھ چیونٹیوں کی فوج بھی واپس چلی گئی ہے۔ اللہ ہی جانتا ہے اس کی وہ مخلوق کہاں سے آئی تھی ہماری غیبی امداد کیلئے اور کہاں چلی گئی۔ وہ درود شریف جو میں نے پڑھا تھا وہ درج ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

درود شفاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

ہمارے ایک ماموں ہیں یہ درود شریف ان کیلئے پڑھا گیا' انہیں گلے میں کینسر تھا' دبئی میں ہوتے ہیں' ہسپتال میں تھے خود بول بھی نہیں سکتے تھے آفس جانے کی بھی اجازت نہیں تھی ان کو موبائل پر میسج لکھ کر دیا اور گھر والے بھی پڑھتے رہے اور مدرسے کے بچوں سے بھی پڑھوایا۔ خود وہ بس دیکھ لیتے تھے جس دن دوبارہ چیک اپ ہونا تھا ڈاکٹرز نے کہا کہ اگر رپورٹ بالکل ٹھیک ہوئی تو چھٹی ملے گی خیر انہوں نے ٹیسٹ وغیرہ لیے تو سب حیران رہ گئے کہ بالکل صحیح رپورٹ تھی۔ ڈاکٹرز کہنے لگے کہ آپ کیسے

ٹھیک ہو گئے؟ انہوں نے کہا میں دواؤں سے ٹھیک ہونے کی بجائے دعاؤں سے ٹھیک ہوا ہوں۔

درود پڑھنے والا دنیا میں جنت دیکھ لے گا

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے مجھ پر روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے والا مرنے سے پہلے اپنا محل جنت میں دیکھ لے گا۔ (الصلوٰت البشر عن انسؓ)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ایک مختصر درود شریف یہ بھی ہے جس کے پڑھنے سے دیگر برکات کے ساتھ تلاوت حدیث کا ثواب بھی ملے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (نسائی)

درود شریف کی کثرت خطرات سے نجات دلاتی ہے۔ مال' اولاد' دین دنیا میں خیر و برکت کا ذریعہ ہے۔ درود شریف کے پڑھنے سننے اور پھیلانے میں دونوں جہان کی خیر و فلاح مضمر ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب و شفاعت کا بہترین وسیلہ ہے۔ بس یہ درود شریف روزانہ ہزار بار پڑھیے اور برکات ملاحظہ فرمائیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔

درود شریف سے فاقہ اور بیماری دور

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت درود شریف کی برکت سے

ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن الملکی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے ابوالفضل القولی کو یہ فرماتے سنا کہ ایک شخص خراسان سے آیا اور اس نے بتایا کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے خواب میں تشریف لائے حالانکہ میں مدینہ طیبہ میں مسجد میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل کو میری طرف سے سلام پہنچانا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنی بندہ نوازی کیوں؟ ارشاد فرمایا: وہ مجھ پر ہر روز سو مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَنَّا مَاھُوَ اَھْلُہٗ

ہاتھ کا ورم ٹھیک ہوگیا

ایک بزرگ عبدالرحیم بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ غسل خانہ میں گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ میں بہت سخت چوٹ لگ گئی۔ اس کی وجہ سے ہاتھ پر ورم ہوگیا۔ میں نے رات بہت بے چینی میں گزاری۔ میری آنکھ لگ گئی تو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی' میں نے اتنا عرض کیا تھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضور نے ارشاد فرمایا: کہ تیرے کثرت درود نے مجھے گھبرادیا' میری آنکھ کھلی تو تکلیف بالکل جاتی رہی تھی اور ورم جاتا رہا تھا۔ (القول البدیع)

لقوہ کے مرض سے شفاء

ایک بزرگ درود شریف کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ مجھے اچانک لقوہ ہوگیا۔ اس پریشانی اور بیماری کے دوران میں نے ہر روز پانچ سو مرتبہ درود پاک کا ورد کرنا شروع کردیا۔ ابھی درود پاک پڑھتے ہوئے دس بارہ دن ہی گزرے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بیماری سے مکمل طور پر شفاء عطا فرمادی۔ اس کے بعد درود شریف پڑھنا میرا معمول ہوگیا۔ (کشف القلوب)

بیماری شفاء میں بدل گئی

ایک بادشاہ بیمار ہوا' بیماری کی حالت میں چھ مہینے گزر گئے کہیں سے آرام نہ آیا۔ بادشاہ

کو پتہ چلا کہ حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ یہاں آئے ہوئے ہیں اس نے درخواست کی کہ آپ تشریف لائیں جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا: فکر نہ کرو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آج ہی آرام ہو جائے گا۔ آپ نے درود پاک پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو اسی وقت وہ تندرست ہو گیا۔ یہ ساری برکت درود پاک کی ہے۔

(راحۃ القلوب ص ۶۱)

درندوں سے حفاظت

ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ میں اپنے ایک سفر میں تھا۔ ایک رات میں نے ایسی جگہ گزاری جہاں درندے بکثرت تھے۔ درندے میرے بالکل قریب تھے، پہلے میں خوفزدہ ہوا پھر میں ایک اونچے ٹیلے پر بیٹھ گیا اور درود شریف پڑھنا شروع کر دیا کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ایک بار مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔

اس لیے جب اللہ تعالیٰ مجھ پر رحمت فرمائے گا تو میں ساری رات اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں گزاروں گا۔ درندے مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ میں نے ساری رات درود پاک پڑھنے میں گزار دی اور ساری رات میں کسی چیز سے نہیں ڈرا۔ اللہ تعالیٰ نے ساری رات درود پاک کی برکت سے میری حفاظت فرمائی۔ (فضائل درود شریف)

درود پاک کی برکت سے فاقہ دور ہو گیا

ایک بزرگ حضرت شیخ ابوالحسن بن حارث لیثی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ پابند شریعت اور متبع سنت اور درود وسلام کی بہت زیادہ کثرت کرتے تھے۔ فرماتے ہیں مجھ پر گردش کے دن آ گئے، فقر و تنگدستی یہاں تک بڑھی کہ فاقہ کی نوبت آ گئی۔ اسی عالم فاقہ مستی میں عید کی رات آ گئی۔ میں بے حد پریشان تھا کہ صبح عید کا دن ہے، بچوں کیلئے نہ کوئی نئے کپڑے ہیں اور نہ ہی کھانے پینے کی چیزیں ہیں۔ ابھی رات کی چند گھڑیاں گزری

ہوں گی کہ کسی نے دروازے پر دستک دی۔

جب میں نے دروازہ کھولا تو ہاتھوں میں قندیلیں اٹھائے ہوئے کچھ لوگ دروازہ پر کھڑے ہیں، میں بے حد پریشان تھا کہ نہ جانے اس وقت یہ لوگ کیوں کھڑے ہیں کہ ان میں سے ایک خوش پوش شخص جو اس علاقے کا رئیس تھا آگے بڑھا اور اس نے بتایا الحمدللہ میں ابھی ابھی سو رہا تھا کہ میری قسمت کا ستارہ چمک اٹھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم میرے غریب خانہ پر تشریف لائے ہیں اور مجھ سے فرما رہے ہیں کہ "ابوالحسن اور اس کے بچے بڑی تنگدستی اور فقر و فاقہ کے دن گزار رہے ہیں تجھے اللہ عزوجل نے بہت کچھ دے رکھا ہے، جا اور جا کر ان کی خدمت کر۔ اس کے بچوں کیلئے کپڑے بھی ساتھ لیتا جا اور کچھ خرچ بھی دے آنا کہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں اور خوش ہو جائیں" یہ کچھ سامان عید قبول فرمائیں اور میں درزی کو بھی ساتھ لیتا آیا ہوں آپ بچوں کو بلائیں تاکہ ان کے لباس کا ناپ لے کر ان کے کپڑے تیار کر دیئے جائیں۔ پھر اس رئیس نے درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کے کپڑے تیار کر اور بعد میں بڑوں کے۔ لہٰذا صبح ہونے سے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔ (سعادۃ الدارین)

درود پاک کا نور آسمان تک

ابوالقاسم مروزی کہتے ہیں کہ میں اور میرے والد رات میں حدیث کی کتاب کا مطالعہ کیا کرتے تھے۔ خواب میں دیکھا گیا کہ جس جگہ ہم مطالعہ کیا کرتے تھے اس جگہ ایک نور کا ستون ہے جو اتنا اونچا ہے کہ آسمان تک پہنچ گیا۔ کسی نے پوچھا یہ ستون کیسا ہے؟ تو بتایا گیا کہ وہ درود شریف ہے جس کو یہ دونوں کتاب کے مطالعے کے وقت پڑھا کرتے تھے۔ (القول البدیع، سعادۃ الدارین)

ہر چیز کی چابی درود شریف

ایک جلیل القدر بزرگ سیدنا ابوالعباس تیجانی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ نبی اکرم

حبیب محترم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ہر چیز کی چابی ہے انوار و اسرار حاصل کرنے کی چابی ہے۔ غیوب و معارف کی چابی ہے تو جو شخص اس سے الگ ہو گیا وہ کٹ گیا اور دھتکارہ گیا۔ اس کو اللہ تعالیٰ کے قرب سے کچھ حصہ نہیں ہے۔ (سعادۃ الدارین صفحہ ۹۲)

کالے جادو کے ڈسے درود شریف سے راحت پائیں

صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

ایک دفعہ میری حالت کافی ناساز تھی اور میں پریشان بھی تھی کیونکہ اچانک میرے بائیں کندھے، بازو، سر اور آنکھ میں شدید درد شروع ہو گیا۔ جسم بے جان اور بے سدھ ہو رہا تھا۔ اچانک اللہ تعالیٰ کی طرف سے دل میں خیال آیا کہ یہ مندرجہ بالا درود شریف پڑھو جو کہ اکثر میں ہر منگل کو ایک ہزار مرتبہ پڑھتی تھی اور یہ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمودہ ہے کہ ہر منگل کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے ہر بلا دور ہوتی ہے۔ لہٰذا میں نے صرف ابھی تقریباً پانچ سو بار پڑھا تھا کہ طبیعت فوراً بحال ہو گئی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو جبکہ پڑھنے سے پہلے دل و جان ساتھ نہیں دے رہے تھے بڑی مشکل سے پڑھنا شروع کیا تھا (مجھے محسوس ہوا کہ یہ سب کچھ جادو ٹونے کی وجہ سے کیا گیا تھا کیونکہ میرے کچھ رشتہ دار مجھ پر اکثر جادو ٹونہ کرواتے رہتے ہیں) لیکن اللہ تعالیٰ نے اس درود شریف کے پڑھنے کی برکت سے مجھے اس مصیبت اور پریشانی سے نجات دلادی۔

درود شریف کیساتھ ایک انوکھا دن

اسی سال جنوری کی بات ہے جب آپ کے پاس دوائی لینے آئی تھی۔ ہوا کچھ یوں تھا کہ منگل والے دن ہم آئے تھے موسم بہت خراب تھا اور آپ سے ملنا بھی ضروری تھا

بھائی کا ارادہ نہیں بن رہا تھا آنے کا لیکن امی نے کہا کہ آج ہی جانا ہے سو گھر سے چل تو پڑے صبح تقریباً 11 ساڑھے گیارہ بجے سے پہلے پہنچنا تھا۔ گاڑی چل پڑی میں بیٹھے ہوئے دعا کر رہی تھی یا اللہ ٹائم سے اور خیریت سے پہنچ جائیں پہلے میں نے درود شریف اور جو کچھ یاد تھا آیت الکرسی چھوٹی چھوٹی دعائیں یا سورتیں پڑھنے کے بعد آپ نے جو پڑھائی صبح وشام کی بتائی ہوئی ہے وہ پڑھنا شروع کی اس کے بعد درود شریف اور دل ہی دل میں خیریت کی دعا بھی کی کہ ٹائم سے پہلے آپ کی خدمت میں حاضر ہو جائیں۔ بس گاڑی چلتی رہی لاہور میں داخل ہو گئے' راوی کے پل سے کہیں پہلے جو بازار ہے شاہدرہ کا اس سے بھی پہلے کی ٹریفک جام تھی اب دل اور زیادہ بے چین اب کیا ہوگا اس قدر لمبی لائن تھی کہ بتا نہیں سکتی شاید میں نے پہلی بار دیکھی تھی بھائی کہہ رہا تھا کہ تقریباً 2 سے 3 ہزار گاڑیاں جام ہیں' اب ہم ٹریفک سے پیچھے تھے دل میں درود شریف پڑھتی رہی پڑھتی رہی اللہ سے مکمل مضبوط رابطہ کیا کہ اللہ تو نے کسی طرح پہنچانا ہے اب ہماری گاڑی والے نے جو دوسری سڑک ہوتی ہے بازار کی طرف سے آتی تھی کہ 3 سائیڈ سڑک تھی دو سائیڈ سے جاری تھی یعنی لاہور داخل ہو رہی تھی اور درمیان والی سڑک سے واپسی تھی۔ ہماری والی گاڑی نے بجائے جدھر ٹریفک پتہ نہیں کہاں سے جام تھا ادھر جانے کے بازار والی جگہ سے لے گیا جب اس نے موڑ کاٹا تو ایک دو لوگوں نے روکا کہ آگے نہ جانا رستہ بند ہے جلوس نکلا ہوا ہے جانا بہت مشکل ہے' گیس کے خلاف جلوس نکلا ہوا تھا لیکن ڈرائیور نے گاڑی ٹرن کی اور لے گیا اللہ کے سپرد جو ہوگا دیکھا جائے گا۔

آپ یقین کریں میں نے ایک پل کے لئے بھی درود شریف پڑھنا نہیں چھوڑا تھا بہت ڈر لگ رہا تھا کیونکہ اگر پھنس جاتے تو اسی سڑک پر 4 بج جانے تھے تو پھر ہمیں واپس گوجرانوالہ آنا پڑتا جو مجھے کسی صورت گوارا نہ تھا کیونکہ پھر پتہ نہیں آپ سے کب ملاقات ہوتی لاہور کے حالات بہت خراب تھے اس دن میں ادھر ادھر دیکھا تو رش ہی

رش ٹریفک بالکل جام۔ میں دوسری والی سڑک سے دیکھ رہی تھی کیونکہ ہماری گاڑی تو چل رہی تھی لیکن دوسری والی سڑک دیکھ دیکھ کر ہول اٹھ رہے تھے پتہ نہیں آگے کیا ہوگا ہم کیسے پہنچیں گے بس بازار سے گزرتے ایک سٹاپ ہے گاڑی والے نے بقول اس کے کہ یہ اس کا سٹاپ ہے وہ یہی اتارتا ہے بازار ہی تھا کوئی اب تو راوی کا پل بھی نہیں تھا آیا اس نے سب ہی کو اتار دیا دل میں درود شریف پڑھتی رہی ایک سانس نہیں چھوڑا۔ اللہ کے در سے پوری امید تھی کہ اسی نے منزل پر پہنچانا ہے جب وہاں سے اترے اتنا رش' دوسری والی سڑک اسی طرح ٹریفک جام سے لمبی قطار بھری پڑی تھی خدا کا شکر کیا کہ گاڑی والے نے اس رستے پر گاڑی لیکر نہیں گیا یا شاید میری دعائیں اور درود شریف کام آیا خیر وہاں اترے تو اتنا رش اور جلوس نکلا ہوا میری حالت یہ سب دیکھ کر خراب ہورہی تھی وہاں سے کسی طرح نکلے تو رکشہ لیکر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے لیکن 2 بجے سے لیٹ پہنچے بس شکر کیا کہ پہنچ گئے اس کے بعد آپ کے وہاں بیٹھ کر پڑھتی رہی سارے راستے میں نے پڑھنا نہیں چھوڑا کیونکہ جس طرح آپ کے پاس آئے اس طرح خیریت سے واپس بھی جانا تھا آپ کے پاس سے تقریباً فارغ ہوتے ہوئے مغرب ہوگئی مغرب کی اذانیں ہورہی تھیں جب وہاں سے دوائی لیکر نکلے۔ مجھے یاد آیا کہ جو کہ صبح کا ناشتہ کیا ہوا تھا وہ بھی برائے نام۔

راستے میں کچھ کھایا اور نہ ہی لاہور پہنچ کر۔ فارغ ہوتے ہوتے شام ہوگئی بھائی کہہ رہا تھا کہ باہر سے بھی کچھ نہیں مل رہا بہت دور دور دکانیں تھیں لہٰذا میں نے تو صرف دو گھونٹ آپ کے تسبیح خانہ پر پانی پیا تھا بس آپ یقین کریں کہ میرے اور امی کے سر میں درد ہورہا تھا بھوک الگ لگ رہی تھی آپ سے دم کروایا اتنا سکون ماشاء اللہ ملا کہ بتا نہیں سکتی نہ تو ہمیں بھوک لگی نہ ہی سر درد ہوا۔ اب مغرب کے وقت نکلے' عشاء ہمیں لاہور ہی میں ہوگئی وہ کیسے سمجھ نہیں آرہی کہ رکشے میں گھومتے گھومتے کبھی ایک اسٹیشن کبھی دوسرے کبھی سٹاپ غرض جہاں جہاں گاڑیاں کھڑی ہوتی تھی کسی جگہ سے ہمیں

گوجرانوالہ کی گاڑی نہیں مل رہی تھی موسم ویسے بھی خراب سردی لوڈشیڈنگ اوپر سے صبح کے نکلے ہوئے کچھ کھایا پیا بھی نہیں اور پھر کوئی گاڑی نہیں واپسی کیلئے بس امی بھائی پریشان کہ اب کیا کریں میرے دل سے صرف درود شریف نکل رہا تھا خوب دعائیں کر رہی تھی جس مشکل سے ہم آئے تھے آپ تک بس واپسی پر کوئی مشکل نہ ہوتی لیکن یہ نہیں ہوا کتنی دیر ایسے سڑک پر کھڑے رہے کوئی کہتا کہ سیالکوٹ کی گاڑی میں بیٹھ جاؤ، کوئی شیخوپورہ، غرض گوجرانوالہ نہیں آرہی تھی۔ کوئی بھی گاڑی نہ مل رہی تھی دو ڈھائی گھنٹے رکشے میں گھومتے رہے کہیں کچھ نہیں۔

بھائی کہتا کہ پہلے ہی کہا تھا کہ نہیں جانا۔ امی کہہ رہی تھی کسی کے گھر بھی نہیں جانا بس گھر جانا ہے بس ایک آخری امید تھی کہتے تھے کہ ادھر بھی گاڑیاں آتی ہیں جہاں ہم کھڑے تھے اگر ابھی آ گئی تو ٹھیک ہے ورنہ کوئی گاڑی نہیں ملے گی بس اللہ سے امید کا دامن نہیں چھوڑا درود شریف پڑھنا نہیں چھوڑا ہمارے کھڑے کھڑے پتہ نہیں کہاں سے ایک گاڑی گوجرانوالہ کی آ کر رک گئی ہم حیران پریشان ابھی کچھ بھی نہیں تھا گاڑی چند سیکنڈز میں آ کر کھڑی ہوگئی پھر شکر ادا کر کے ہم گاڑی میں بیٹھ گئے اور تقریباً ساڑھے 9 بجے رات کو گھر پہنچے۔ یہ کیا تھا صرف اور صرف درود شریف کی برکت اللہ سے امید دل سے دعا مانگی اور پوری ہوئی۔ یہ صرف درود شریف کی برکت تھی کہ ہماری گاڑی شاہدرہ بازار یعنی منڈی والی سائیڈ پر چلی گئی حالانکہ لوگوں نے منع کیا تھا کہ آگے جلوس ہے لیکن گاڑی والا لے گیا۔ یہ اس کلام پاک کی برکت تھی کہ اتنے رش میں ہم وہاں سے نکلے ٹریفک جام میں پھنسنے کی بجائے نکل گئے دوسرے راستے سے کلام پاک کی برکت کہ آپ تک پہنچے اور وہ غیبی مدد کہ نجانے کہاں سے وہ گاڑی ہمارے پاس آ کر رک گئی جب سب امیدیں ختم ہوگئی تھیں۔ گھر پہنچنے پر کھانا کھایا اور پھر بھی بھوک نہیں لگ رہی تھی آپ یقین کریں کہ دم کی برکت سے بھوک پیاس کا پتہ بھی نہیں تھا اور ماشاءاللہ سفر بہت اچھا گزرا۔ میں بتا نہیں سکتی گھر پہنچ کر بھی درود

شریف میری زبان میرے دل سے ورد ہو رہا تھا سارے رستے خود بخود میری زبان درود شریف پڑھتی رہی میں حیران یا اللہ پاک تو نے اپنا کرم فرمایا اور کرم نوازی کی۔ میں یہی کہنا چاہوں گی کہ اگر دل میں سچی لگن ہو اور ارادے مضبوط اللہ کی ذات پر کامل یقین تو منزل ضرور ملتی ہے اگر آپ کوئی بھی کچھ بھی کلام پاک کا حصہ پڑھیں اگر ہم دل سے صرف بسم اللہ بھی پڑھیں تو منزل پا سکتے ہیں لگن سچی اور یقین کامل اس ذات کا ہونا چاہیے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے آخر میں حضرت صاحب یہ یقیناً آپ کی دعائیں تھیں ہمیشہ دعاؤں میں مجھے اور میرے گھر والوں کو یاد رکھئے گا۔ اللہ آپ کا دامن خوشیوں سے بھر دیں۔ آمین

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس عمل پر چوما

درود پاک کی کثرت، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بوسہ

حضرت ابوبکر محمد بن عمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ابوبکر بن مجاہد کے پاس بیٹھا تھا تو شبلی آئے اور ابوبکر بن مجاہد ان کی تعظیم کیلئے کھڑے ہو گئے اور ان سے معانقہ کیا اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو میں نے کہا، اے میرے سردار! آپ شبلی کے ساتھ ایسا کرتے ہیں حالانکہ بغداد والے اسے دیوانہ تصور کرتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے شبلی کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے جیسا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کیلئے کھڑے ہو گئے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ تو میں نے عرض کیا! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شبلی کے ساتھ ایسا کرتے ہیں؟ یہ تو دیوانہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ یہ شبلی ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے "لقد جاء کم رسول من انفسکم" آخر سورت تک اور پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے، حضرت فرماتے ہیں کہ میں نے شبلی سے پوچھا تو انہوں نے تصدیق کی اور ویسے ہی بیان کیا، جیسے میں نے سنا تھا۔ (القول البدیع ص ۱۷۳)

ایک لاکھ درود شریف لکھنے کی برکات

جعفر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے ابوزرعہ رحمہ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا وہ آسمان میں فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں، فرماتے ہیں میں نے پوچھا یہ مرتبہ کس وجہ سے ملا ہے؟ فرمایا: میں نے اپنے ہاتھ سے ایک لاکھ احادیث لکھی ہیں جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرتا تو درود شریف لکھتا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ (ابن عساکر)

کثرت درود شریف کا انعام

علامہ ابن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بہت سارے علماء کرام جن کا شمار نہیں ہو سکتا ان کو بعد از وصال اچھی حالت میں دیکھا گیا۔ جب ان سے سبب پوچھا گیا تو بتایا یہ انعام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ پر درود پاک بھیجنے کی وجہ سے ہے۔ (سعادۃ الدارین ۱۱۸)

فرشتوں میں وعظ کرنے والی شخصیت

منصور ابن عمار رحمۃ اللہ علیہ کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ جواب دیا مجھے میرے اللہ کریم نے کھڑا کیا اور فرمایا تو منصور بن عمار ہے؟ میں نے عرض کی اے رب العالمین میں ہی منصور بن عمار ہوں۔ پھر فرمایا تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا میں راغب تھا۔ میں نے عرض کیا: یا اللہ یوں ہی ہے لیکن جب بھی کسی مجلس میں وعظ شروع کیا تو پہلے تیری حمد و ثناء کی' اس کے بعد تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھا' اس کے بعد لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔ اس عرض پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے سچ کہا ہے اور حکم دیا: اے فرشتو! اس کیلئے آسمانوں پر منبر رکھو تاکہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں پر منبر پر فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۳۶)

ہر گھڑی محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

حضرت شیخ ابوالعباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا رات دن میں سے اگر ایک گھڑی بھی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے محروم ہو جاؤں تو میں اپنے آپ کو فقراء سے شمار نہ کروں۔ دیدار کی یہ نعمت ہمیں درود شریف کی کثرت سے ملی۔ (سعادت الدارین ص ۱۲۴)

گٹھلیاں سونے کے دینار بن گئے

حضرت شیخ الاسلام حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ نے درود پاک کے فضائل بیان فرمائے تو اچانک پانچ درویش حاضر ہوئے۔ سلام عرض کیا تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بیٹھ جاؤ۔ وہ بیٹھ گئے اور عرض کیا ہم مسافر ہیں' خانہ کعبہ کی زیارت کیلئے جارہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے۔ مہربانی فرمایئے! یہ سن کر حضرت خواجہ نے مراقبہ کیا اور سر اٹھا کر کھجور کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر ان پر پھونکا اور درویشوں کو دے دیں۔ وہ حیران ہو گئے کہ ہم ان گٹھلیوں کا کیا کریں گے۔ شیخ الاسلام نے فرمایا: حیران کیوں ہوتے ہو؟ ان کو دیکھو تو سہی' جب دیکھا تو سونے کے دینار تھے۔ آخر شیخ بدر الدین اسحاق سے معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے درود پاک پڑھ کر پھونکا تھا اور وہ گٹھلیاں درود پاک کی برکت سے دینار بن گئے تھے۔ (راحت القلوب ص ۶۱)

درود شریف کی برکت سے پل صراط پر حفاظت

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ میں نے رات ایک عجیب منظر دیکھا کہ ایک شخص ہے وہ پل صراط کے اوپر گھسٹ کر چلتا ہے کبھی گھٹنوں کے بل چلتا ہے کبھی کسی چیز میں اٹک جاتا ہے۔ اتنے میں مجھ پر درود پڑھنا اس شخص کو پہنچا اور اس نے اس شخص کو کھڑا کر دیا یہاں تک کہ وہ پل صراط سے گزر گیا۔ (بدیع عن الطبرانی وغیرہ)

ہر پریشانی' ہر غم سے نجات کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ایک کزن ہے جس کا نام جمیل ہے کچھ عرصہ پہلے

ان کو کالا یرکان ہو گیا تھا جس کی وجہ سے ان کی فیملی اور سارا خاندان بہت پریشان تھا کیوں کہ ان کی اس بیماری کی وجہ سے وہ حیدر آباد سے بار بار پشاور آتے اور ڈاکٹروں سے علاج کراتے۔ ڈاکٹروں نے ان کو جو ٹیکہ لگانا ہوتا۔ وہ 13 ہزار روپے کا ایک اور وہ بھی پیٹ میں۔۔۔ ایک دفعہ میرے سامنے ان کو پیٹ میں ٹیکا لگایا گیا تو میں سخت ڈر گیا کیونکہ ٹیکہ تو ویسے بھی تکلیف دیتا ہے اور وہ پیٹ میں لگے تو کیا ہو گا؟ میرے کزن کے اس درد سے اللہ پاک اور وہ خود آگاہ تھے اور ایک روز ڈاکٹروں نے کہہ دیا کہ اب اللہ ہی ان کو بچا سکتے ہیں' ادویات نہیں تو میری چھوٹی خالہ نے یہ وظیفہ کیا اور اب الحمدللہ وہ بالکل ٹھیک ہے۔ ہمارے گاؤں پشاور میں اس وظیفہ کے بارے میں مشہور ہے کہ اس کو پڑھنے سے ہر کام پورا ہوتا ہے یہ صرف ایک واقعہ ہے آئندہ بھی اس کے بارے میں لکھنے کا ارادہ ہے۔ عمل یہ ہے:۔

دو رکعات نماز نفل کے بعد وظیفہ شروع کریں 110 بار درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ وَالنُّصْرَةِ وَالْجَنَّةِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

110 بار یہ آیت نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ o۔

اور پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ ایک لاکھ تیس ہزار بار۔ نوٹ: عمل ایک دن کے اندر ایک بار ضرور ختم کریں۔ آدمی چاہے جتنے ہوں لیکن وظیفہ ایک دن میں ختم کریں۔ اسی طرح دوسرے دن پھر وظیفہ مکمل کرنے کے بعد دعا مانگیں "اللہ سے عاجز اور بھکاری بن کر اپنی حاجت پوری ہونے کی دعا کریں۔ انشاءاللہ وہ ہو گا جو عقل تسلیم نہیں کرتی۔

دیدار نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے خاص عمل

مجھے دیدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ میں ہر نماز کے بعد 500 مرتبہ اور فجر کے بعد 1000 مرتبہ درود پاک پڑھتی رہی تا کہ میں دیدار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مستفیض ہوسکوں۔ الحمدللہ اللہ نے مجھے یہ سعادت نصیب فرمائی اور مجھے دیدار حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض یاب کیا ہے۔ اب میرا یہ معمول ہے کہ میں ہر نماز کے بعد درج بالا تعداد کے مطابق کوئی سا بھی درود پاک پڑھتی ہوں۔

درود شریف کا زندگی میں انوکھا کمال

حضرت احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے جو برکتیں درود شریف کی دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک چٹیل میدان ہے اس میں ایک منبر ہے میں نے اس پر چڑھنا شروع کر دیا جب میں کچھ درجے چڑھ گیا' زمین کی طرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ منبر ہوا میں ہے اور اوپر کو جا رہا ہے اور زمین سے کافی اونچا جا چکا ہے۔ میں نے دل میں خیال کیا کہ میں اوپر کے درجے تک چڑھتا ہوں' جہاں تک مجھے اللہ تعالیٰ لے جائے جاؤں گا حالانکہ واپس آنے کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی۔

جب میں اور بلندی تک پہنچا اور نیچے کو دیکھا تو نیچے والے درجے غائب ہیں' تب میں نے دائیں بائیں دیکھا تو ہوا ہی ہوا ہے۔ میں نے دربار الٰہی میں دعا کی یا اللہ! مجھے درود پاک کی برکت سے سلامتی کے راستہ پر لے چل۔

اس کے بعد میں نے ایک باریک سا دھاگہ دیکھا جو کہ اندھیرے میں کھنچا ہوا ہے' گویا وہ پل صراط ہے' میں نے یہ منظر دیکھا تو اپنے آپ کو کہا تجھ پر افسوس! کہ تو پل صراط پر پہنچ گیا ہے لیکن تیرے پاس کوئی عمل نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور

درود پاک کے...... اچانک میں نے ہاتف غیبی کی آواز سنی اے احمد! اگر تو پل صراط کو عبور کر گیا تو تو رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ میں یہ سن کر بہت خوش ہوا اور میں نے درود پاک کا وسیلہ پیش کر کے دعا کی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نور کا بادل نمودار ہوا اور اس نے مجھے پل صراط کے پار کر کے سید دو عالم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر کر دیا۔ آقائے دو جہاں ﷺ جلوہ افروز ہیں اور دائیں طرف حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بائیں جانب حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ پیچھے سیدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ آگے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیٹھے ہیں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ میرے ضامن ہو جائیں۔ فرمایا میں تیرا ضامن ہوں اور تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ میں نے دعا کی درخواست کی تو فرمایا تجھ پر درود پاک کی کثرت لازم ہے اور تو لہو (کھیل) سے پرہیز کر۔ پھر میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی طرف متوجہ ہوا اور عرض کیا حضرت آپ میرے لیے دعا کریں۔ یہ سن کر حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہٗ نے میرا کندھا پکڑ کر جھٹکا دیا اور اسی جھٹکے سے مرعوب ہو کر میں بیدار ہو گیا اور کافی دیر تک میرا کندھا درد کرتا رہا۔

میں نے غور کیا کہ وہ لہو کیا ہے' بعد ازاں معلوم ہوا کہ وہ رشتہ داری کا جھگڑا تھا جس میں میں ملوث ہو گیا اور ایک سال تک زیارت مصطفی ﷺ سے محروم رہا۔ اس کوتاہی سے میں نے توبہ کی اور درود پاک کا وسیلہ پیش کر کے دربار الٰہی میں عرض کی یا اللہ! مجھے اپنے حبیب مکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرما۔

میں نے دوسری بار عالم رویاء میں دیکھا کہ دربار الٰہی میں حاضر ہوں اور وہاں ہاتف غیبی سے آواز پڑی کہ میں لہو و لعب اور دنیا کے جھگڑے میں ملوث کیوں ہوا اور میں عرض کیے جا رہا ہوں یا اللہ تیری رحمت! یا اللہ تیرا فضل! یا اللہ تیرا کرم! لیکن مسلسل وہ آواز آتی رہی حتیٰ کہ مجھے خیال ہوا کہ شاید میں دوزخی ہوں مگر فوراً یاد آیا کہ میں کیسے

دوزخ والوں سے ہوسکتا ہوں میرے تو ضامن مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ تو میں نے دربارِ الٰہی میں عرض کی یا اللہ! میں تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتا ہوں اور وہ میرے ضامن ہیں' اتنا عرض کرنا تھا دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود ہیں اور فرما رہے ہیں میں صاحب شفاعت ہوں میں صاحب عنایت ہوں' میں صاحب وسیلہ ہوں۔ تب میں نے سنا کوئی کہہ رہا ہے یا اللہ! کیا یہ دوزخ والوں سے ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نہیں یہ دوزخ سے امن میں ہے اور میں بیدار ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کی کریم بارگاہ سے امید رکھتا ہوں کہ وہ ہم پر اپنی رحمت سے احسن فرمائے گا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہیں کرے گا۔ (سعادۃ الدارین ص 109)

سمندر کی جھاگ کے برابر گناہوں کی معافی

استاذ ابوبکر محمد جبیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا' درود شریف پڑھنے سے سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں تو اگر بیٹھا ہے تو اٹھنے سے پہلے اگر کھڑا ہے تو بیٹھنے پہلے رب کریم معاف فرما دیتا ہے۔ درود شریف یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلِّمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلَّمَ۔ (فضائل درود شریف)

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا کہ اچانک ایک شخص حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور سلام کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے سلام کا جواب دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ انور (خوشی سے) دمک اٹھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو اپنے برابر بٹھایا پھر جب وہ صاحب (جس کام کے واسطے آئے تھے وہ) اپنا کام پورا کر چکے تو جانے کیلئے اٹھے اور جب کچھ دور چلے گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے ابوبکر! (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) یہ ایسا شخص ہے کہ

روزانہ (تمام روئے) زمین کے رہنے والوں کے برابر اس (اکیلے) کے عمل (اللہ تعالیٰ کے ہاں) پہنچائے جاتے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ اتنا ثواب اس کو روزانہ کیونکر ملتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جب بھی صبح اٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ ایسا درود شریف پڑھتا ہے (جو اپنے ثواب میں) ساری مخلوق کے درودوں کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) وہ کیا درود ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ یہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ

بے اولاد جوڑوں کیلئے تیر بہدف نسخہ

درج ذیل درود شریف مجھے ایک کراچی والے بزرگ نے بتایا تھا جو ہر وقت ورد زبان رکھتی ہوں:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ۔

اور یہ دعا ورد زبان اب تک رہتی ہے ور دوسرے گھرانوں نے بھی پڑھا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اولاد نرینہ ہی ہوئی۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿الانبیاء 89﴾

بخشش ومغفرت اور دیدار رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے

دیدار رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ۔

رات کو دو رکعات نماز صلوٰۃ التوبہ پڑھنے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں انشاء اللہ بہت جلد آپ کو دیدار رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوگا۔

بخشش ومغفرت کیلئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

صبح وشام اکیاون مرتبہ اور ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ کر سچے دل سے اپنے صغیرہ و کبیرہ گناہوں کی اللہ کریم عزوجل سے معافی مانگیں۔

حافظہ قوی کرنے کیلئے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَمَالًا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ۔

مغرب وعشاء کے درمیان کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ حافظہ قوی ہوگا۔

درود شریف کی برکت سے خاتمہ بالخیر

میرے ایک چچا کا معمول تھا کہ ان کی زبان پر ہر وقت درود شریف جاری رہتا اور

یتیموں کی خفیہ کفالت کرتے' جب ان کا انتقال ہوا تو انہوں کلمہ شہادت پڑھا' دائیں طرف منہ کیا اور اللہ کو پیارے ہو گئے۔

میری والدہ کا آزمودہ درود

مختصراً یہ کہ والدہ صاحبہ اب خود اکثر اوقات بعد نماز پنجگانہ کے پڑھتی رہتی ہیں۔ انہی دنوں یہی درود پاک لکھ کر ایک درجن سے زائد کاپیاں فوٹوسٹیٹ کرا کے عزیز و اقارب اور پڑوس میں تقسیم کرا چکا ہوں۔ اللہ تعالیٰ قبولیت سے نوازے۔ درود شریف درج ذیل ہے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ ۝ (بحوالہ: عبقری اکتوبر 2008ء ص 37)

درود شریف سے تنگدستی' فقر اور غربت بالکل ختم

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''القول البدیع'' میں اور اسی طرح مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''ذریعۃ الوصول'' میں درود پاک کی جو خصوصی فضیلتیں اور فائدے تفصیل سے بیان کیے ہیں اور ان کو روایات سے ثابت کیا ہے میں ان کو یہاں پر اجتمائی طور پر ذکر کرتی ہوں جس سے اندازہ ہو جائے گا کہ درود شریف کی کتنی اہم' عظیم فضیلتیں اور برکتیں ہیں جس سے مومن کو کثرت سے درود پڑھنے کا انشاء اللہ شوق پیدا ہو جائے گا۔

☆ درود ایسی چیز ہے جس سے اللہ تعالیٰ سے موافقت ہوتی ہے کہ وہ خود بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں تو مومن کو بھیجنے کا حکم کیا ہے۔ ☆ فرشتوں سے بھی موافقت

ہوتی ہے کہ وہ بھی حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔

☆ درود شریف کا پڑھنا فرشتوں کی رحمت اور دعا کا مستحق بننے کا سبب ہے۔

☆ درود پڑھنے سے دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

☆ درود کا پڑھنا نبی اکرم ﷺ کی رحمت اور دعا کا سبب ہے۔

☆ ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا دس رحمتوں، دس گناہوں سے بخشش اور دس درجے بلند ہونے کا سبب ہے۔

☆ سو مرتبہ درود پڑھنا جہنم اور نفاق سے نجات کا ذریعہ ہوتا ہے۔

☆ سو مرتبہ درود شریف پڑھنا سو حاجتوں کے پورے ہونے کا سبب ہوتا ہے۔

☆ سو مرتبہ درود شریف پڑھنا شہیدوں کے ساتھ رہنے کا سبب ہے۔

☆ سو مرتبہ درود شریف پڑھنا فرشتوں کے ایک ہزار درود شریف پڑھنے کا سبب ہے۔

ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے سے ایک قیراط کے برابر ثواب ملتا ہے۔

☆ درود شریف پڑھنے والے کیلئے مخلوق استغفار کرتی ہے۔

☆ درود شریف پڑھنے سے گناہوں کی معافی ملتی ہے۔

☆ درود شریف علم کی زکوٰۃ اور پاکیزگی ہے۔

☆ غلام کی آزادی سے بھی زیادہ درود شریف کا ثواب ہے۔

☆ درود شریف کا ثواب بڑے ترازو میں تولا جائے گا۔

☆ درود شریف پڑھنے والا نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا۔

☆ ایک درود شریف ستر رحمتوں کا سبب ہے۔

☆ درود شریف نبی کریم ﷺ کی شفاعت کا سبب ہے۔

☆ درود شریف قیامت کی ہولناکیوں سے حفاظت کا سبب ہے۔

☆ درود شریف ترازو میں نیک اعمال کو بھاری کرے گا۔

☆ درود شریف عرش کے سائے میں جگہ ملنے کا سبب ہے۔

☆ قیامت کے روز نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے والا آپ ﷺ کے زیادہ سے زیادہ قریب ہوگا۔

☆ درود شریف اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور خوش کرنے کا ذریعہ ہے۔

☆ درود شریف حوض کوثر سیر ہو کر پینے کا سبب ہے۔

☆ درود شریف میدان حشر میں سخت پیاس سے بچنے کا سبب ہے۔

☆ درود شریف فرشتوں کی محبت اور مدد کا سبب ہے۔

☆ درود شریف پل صراط پر ثابت قدم رہنے کا سبب ہے۔

☆ درود شریف غزوات کے برابر ثواب کا سبب ہے۔

☆ درود شریف پیارے سے پیارے عمل بننے کا سبب ہے۔

☆ درود شریف مجلسوں کی خوبصورتی ہے۔

☆ درود شریف تنگدستی اور فقر کو ختم کرنے کا ذریعہ ہے۔

☆ درود شریف کی برکت سالوں تک چلتی ہے۔

☆ درود شریف دل کی سختی اور زنگ دور کرنے کا سبب ہے۔

☆ درود شریف قیامت کے دن نبی کریم ﷺ سے ہاتھ ملانے کا سبب ہے۔

☆ بھولی ہوئی بات درود شریف پڑھنے سے یاد آجاتی ہے۔

☆ درود شریف نہ پڑھنا جنت کے رستے سے پھر جانے کا سبب ہے۔

☆ درود شریف پڑھنے والے کے کاموں میں برکت ہوتی ہے۔

☆ درود شریف پڑھنے سے رسول اللہ ﷺ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔

☆ درود شریف پڑھنے والا لوگوں کی نظروں میں محبوب اور عزت والا ہوتا ہے۔

☆ درود شریف خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا سبب ہے۔

☆ درود شریف سے ایسا نور عطا ہوتا ہے جس سے دشمن پر غلبہ ہو جاتا ہے۔

☆ درود شریف پڑھنے سے دکھ، غم اور مصیبتیں ختم ہو جاتی ہیں۔

☆ درود شریف ڈوبنے سے بچنے کا سبب ہوتا ہے۔

☆ درود شریف مال میں برکت کا سبب ہوتا ہے۔

☆ درود شریف مرنے سے پہلے دنیا میں ہی جنت میں اپنی جگہ دیکھنے کا سبب ہے۔

☆ درود شریف تہمت سے بری ہونے کا ذریعہ ہے۔

☆ درود شریف سے دین اور دنیا کی ساری برکتیں اور فائدے مل جاتے ہیں۔

☆ درود شریف دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے۔

☆ درود شریف قرآن پاک کو یاد کرنے کا ذریعہ ہے۔

☆ درود شریف منہ اور جسم کی بدبو کو ختم کرتا ہے۔

☆ درود شریف پڑھنے والے کیلئے قیامت میں ایک خاص قسم کا نور ہوگا۔

☆ درود شریف پڑھنے سے خوشبو پیدا ہوتی ہے۔

☆ درود شریف پڑھنے سے رزق میں فراخی ہوتی ہے۔

☆ درود شریف پڑھنے والے کو اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

☆ درود شریف پڑھنے والے کی اللہ رب العزت سے ملاقات ہوتی ہے۔

☆ درود شریف پڑھنے سے اسی سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

☆ درود شریف پڑھنے سے نفاق اور جہنم سے نجات ملتی ہے۔ درود شریف جب تک لکھا رہے گا تب تک ثواب ملتا رہے گا۔

درود شریف کا معجزہ

میں ایک ادارہ میں منیجر ہوں۔ پچھلے دنوں میرے پاس ایک آدمی آیا۔ وہ سرائے عالمگیر کا رہنے والا تھا' وہ مجھ سے اپنے کچھ کاغذات لینے آیا تھا میں نے کہا آپ کو تو کئی

سال پہلے کا غذات واپس لے لینے چاہیے تھے آپ اتنی دیر سے کیوں آئے؟ اس نے بتایا کہ اس کی نظر بند ہوگئی تھی۔ وہ مکمل طور پر نابینا ہوگیا تھا۔ بہت سارے ڈاکٹروں کو چیک کروایا تقریباً 35 ڈاکٹرز کی رائے تھی کہ نظر مکمل اور ہمیشہ کیلئے ختم ہوچکی ہے۔ میری دنیا تاریک ہوگئی' کاروبار ختم ہوگیا' میں گھر تک محدود ہوگیا' بیوی یا بیٹا مجھے روٹی کھلاتا۔ باتھ روم میں لے کر جاتا' میں کچھ بھی نہ کرسکتا تھا۔ میں تاریک دنیا کا مسافر بن چکا تھا' جس کو ڈاکٹروں نے بھی مایوس کردیا تھا۔

پھر مجھے کسی نے کہا تم درود شریف پڑھا کرو' میں نے درود ابراہیمی پڑھنا شروع کردیا' میرے لیے دن رات برابر تھے' نہ اخبار' نہ ٹی وی' نہ کاروبار' نہ سیر' نہ تفریح' نہ دوستیاں' نہ گپ شپ۔۔۔ میں سارا دن صرف درود شریف پڑھتا رہتا' دن رات' جاگتے سوتے' وضو بے وضو' بلاتعداد' بے حساب۔۔۔ بس میں تھا اور درد شریف تھا۔

پھر ایک دن مجھے روشنی سی محسوس ہوئی' میں نے بیوی کو بتایا اس نے کہا درود شریف ہی پڑھتے رہیں۔ دوسرے دن میری دنیا مکمل طور پر روشن ہوگئی' مجھے سب کچھ نظر آرہا تھا۔ نہ دم' نہ دوا' نہ ٹیکا نہ ٹانکا۔۔۔ درود شریف نے میری دنیا روشن کردی۔ آج میرا کاروبار بھی ہے' سفر بھی کرتا ہوں' اخبار بھی پڑھتا ہوں' عینک کی بھی ضرورت نہیں۔۔۔

اللہ کو یاد کریں' اللہ کا ہو کر' پھر دیکھیں ہر اسم اسم اعظم ہوگا۔

کوئی بھی مشکل' پریشانی ہو حل صرف درود شریف

آج جب میں باجی کی طرف دیکھتی ہوں تو مجھے اپنی ماں سے بھی زیادہ دادی کی تصویر نگاہوں میں گھومتی ہے۔ ہر روز رات کو تہجد کے وقت اٹھ کر درود اکبر پورا پڑھنا' ان کا نام جنت خاتون تھا' جیسا نام تھا ویسا ہی قدرت نے جنت کو زمین پر بھیج دیا۔ وہ دعاؤں کا گڑھ تھیں' انہیں اپنے یتیم بھتیجے سے حد درجہ محبت تھی جس کو انہوں نے اپنا

دودھ پلایا تھا۔ آج ہر لمحہ وہ میرے ساتھ رہتی ہیں۔ جہاں مجھے تکلیف آتی محسوس ہوتی ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ میرے ساتھ ہیں۔ ان کا جوان بھائی اور بھابی جب فوت ہو گئے تو دو یتیم بچے چھوڑ گئے' دادی فرماتی ہیں میرا دودھ ختم ہو چکا تھا' بیٹا میرا جوان تھا' میں نے درود پڑھتے ہوئے اللہ سے دعا کی یا اللہ! یہ بچہ چھوٹا ہے اس کی بہن بڑی ہے' اس کے دودھ کا انتظام کیسے ہوگا؟ کہتی ہیں کہ میں نے رات کو حسب معمول درود شریف پڑھنا شروع کیا بن ماں باپ کا بچہ میری گود میں بلک رہا تھا میں نے اسے ایسے ہی اپنے دودھ سے لگایا تو میں دیکھ کر حیران رہ گئی کہ بچہ آرام سے دودھ پی رہا ہے' قدرت نے بوڑھی ہڈیوں میں دودھ کا انتظام کر دیا۔ آج اس دودھ کا اثر ہے کہ اس کی ساری اولاد نیک ہے اور کئی بار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ کی زیارت کر چکی ہے۔ آج بھی ان کے خون میں بھی وہی درود کی تاثیر ہے جب بھی انہیں کوئی مشکل نظر آتی ہے تو وہ صرف درود شریف سے ہی اس کا حل نکالتے ہیں۔ انہیں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا۔

آنکھوں کے ہر مرض کا علاج بذریعہ درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَاۤئِھَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَاوَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اس درود شریف کے پڑھنے سے آنکھیں روشن رہتی ہیں اور آنکھوں کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے جب بھی سرمہ ڈالیں اس درود شریف کو پڑھ کر دم کر کے آنکھوں میں ڈالیں۔

رزق کی تنگی ختم:

جس کے گھر رزق کی تنگی ہو جب گھر میں داخل ہو پہلے مکمل سلام کہے' پھر درود شریف پڑھے اور پھر سورۃ اخلاص پڑھے' انشاء اللہ تنگی ختم ہو جائے گی۔

درود شریف سے روحانی بیماریاں ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے ایک بہت ہی عجیب و غریب روحانی مسئلہ تھا کہ جب بھی میں نماز یا قرآن پاک پڑھنے کی کوشش کرتا تو میرے ہاتھ پاؤں اور ماتھے پر پسینہ اور شدید گھبراہٹ شروع ہو جاتی اور ایسے لگتا کہ دل کو کوئی دبا رہا ہے اور پھر میں نماز اور قرآن کی تلاوت چھوڑ دیتا۔ تقریباً ڈیڑھ دو سال پہلے مجھے ایک کتاب پڑھنے کا موقع ملا' اس کتاب کو پڑھ کر میرے دل میں درود پاک پڑھنے کی شدید خواہش پیدا ہوئی اور پھر میں نے صبح و شام ایک ایک تسبیح درود پاک پڑھنا شروع کر دی' مجھے ایک روحانی سکون ملنا شروع ہو گیا اور پھر یہ مقدار ایک ہزار مرتبہ صبح و شام تک پہنچ گئی' پھر عبادات میں گھبراہٹ والا معاملہ بھی ختم ہو گیا۔ بہت روحانی سکون ہے۔

درود شریف اور صدقہ سے بے بہا رزق پائیں

موجودہ دور میں جہاں انسان کو بہت سے مسائل درپیش ہیں ان مسائل میں سے ایک مسئلہ تنگی رزق بھی ہے۔ اکثر لوگ یہ شکایت کرتے پھرتے ہیں کہ آمدن کم اور خرچہ زیادہ ہے۔ اب اس مسئلے کو حل کرنے کیلئے لوگ طرح طرح کے تعویذ دھاگوں کے چکروں میں پڑے ہیں۔ اگر قرآن و حدیث میں بتائے نسخوں کو استعمال کیا جائے تو اس پریشانی سے نجات مل سکتی ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ یقین رکھے کہ ہر ذی روح

کو روزی پہنچانا اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمے رکھا ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وما من دابة فی الارض الا علی اللہ رزقھا یعنی زمین پر چلنے والے ہر جاندار جسے رزق کی ضرورت لاحق ہو اس کو روزی پہنچانا اللہ تعالیٰ نے محض اپنے ذمے کرلیا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ روح القدس (جبرائیل علیہ السلام) نے میرے دل میں یہ بات ڈال دی ہے کہ بلاشبہ کوئی شخص اس وقت تک نہیں مرتا جب تک وہ اپنا رزق پورا نہیں کرلیتا۔ دیکھو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرتے رہو اور حصول معاش کی سعی جدوجہد میں نیک روی اور اعتدال اختیار کرو۔ (تاکہ تمہارا رزق تم تک جائز اور حلال ذرائع سے پہنچے) نیز کہیں ایسا نہ ہو کہ رزق پہنچنے میں تاخیر تمہیں اس بات پر اکسادے کہ تم گناہوں کے ارتکاب کے ذریعے رزق حاصل کرنے کی کوشش کرنے لگو' حقیقت یہ ہے کہ جو چیز اللہ کے پاس ہے اس کو اس کی اطاعت اور خوشنودی کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ **(مشکوۃ)**

یہ شبہ نہایت ضعیف ہے کہ رزق تو مقدر ہے' وہ کیسے گھٹ بڑھ سکتا ہے؟ اس میں رزق کی کیا تخصیص ہے' یہ سب چیزیں مقدر ہی میں ہیں' امیری اور غریبی صحت و مرض عمر وغیرہ سب میں یہی شبہ ہوسکتا ہے مگر پھر بھی ان امور کو اسباب کے ساتھ مربوط سمجھ کر تدبیر کا استعمال کیا جاتا ہے یہی حال رزق کا سمجھ لینا چاہیے۔

درود شریف:

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جس شخص کو منظور ہو میرا مال بڑھ جائے وہ یوں کہا کرے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (زادالسعید 19)۔

خدمت والدین:

حدیث شریف میں ہے حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رزق کی کشادگی اور عمر کی زیادتی کا خواہشمند ہو اس کو چاہیے کہ صلہ رحمی کرے اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ (مسند احمد الادب المفرد)

استغفار:

استغفار کی کثرت سے بھی پریشانیاں دور ہوتی ہیں اور رزق میں برکت پیدا ہوتی ہے' چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ استغفار کو لازم پکڑے یعنی اللہ تعالیٰ سے برابر اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے تنگی اور مشکل سے نکلنے اور رہائی پانے کا راستہ بنادے گا اور اس کی ہر فکر اور ہر پریشانی کو دور کر کے کشادگی اور اطمینان فرمائے گا اور اس کو ان طریقوں سے رزق دے گا جن کا اس کو خیال وگمان بھی نہ ہوگا۔ (مسند احمد' سنن ابی داؤد' سنن ابن ماجہ)

صدقہ:

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کثرت سے صدقہ دو چھپے اور ظاہر (طور پر) ثواب پاؤ گے اور تعریف کیے جاؤ گے اور روزی دیئے جاؤ گے' مدد کیے جاؤ گے۔
(خطبات ماثورہ ص 32)

کمزوروں کی دلجوئی:

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ کو (یعنی میری خوشی کو) کمزوروں کی دلجوئی میں تلاش کرو کیونکہ کمزوروں کی وجہ سے تم کو بھی رزق دیا جاتا ہے یا یوں فرمایا کہ تمہاری مدد کی جاتی ہے۔ (خطبات الاحکام ص 133، ابوداؤد)

نکاح:

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرو' وہ تمہارے لیے مال لائیں گی۔ (یعنی ان کے آنے سے اللہ تعالیٰ مال میں برکت دے گا' جہیز لانا مراد نہیں)

درود شریف سے شفاء ہی شفاء

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے بچپن سے بہت بخار ہوتا تھا جو چھوٹنے کا نام ہی نہیں لیتا تھا' 2003ء میں میں نے کالج میں ایک اسلامک لیکچرار سے متاثر ہو کر درود شریف پڑھنے کی نیت کی کہ تمام درود پاک اپنے پیارے اور آخری نبی رحمت دو جہاں سرور کونین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھ کر ہدیہ کیا کروں گا۔ پھر میری ایسی عادت بن گئی کہ رات کو سونے سے پہلے درود شریف پڑھ کر ہدیہ کر کے سوتا ہوں۔ ورنہ اس کے بغیر نیند نہیں آتی۔ 2003ء سے 2013ء تک دس سال ہو گئے ہیں ایک رات کا بھی ناغہ نہیں ہوا' کبھی ایسا نہیں ہوا کہ میں درود شریف پڑھ کر ہدیہ کیے بنا سو گیا ہوں اور ان دس سالوں میں مجھے کبھی بھی بخار نہیں ہوا۔ ہلکی سی بھی طبیعت کبھی خراب نہیں ہوئی۔

درود شریف سے روحانی سکون

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے شوہر کو ان کی نوکری سے جواب ہوا تھا' دو راتوں سے سوئے نہ تھے' ان کی طبیعت کافی خراب تھی' میں تہجد کے وقت اٹھی' کہنے لگے مجھے بہت بے چینی اور گھبراہٹ ہو رہی ہے' میں نے کچھ دوائی دی اور نماز پڑھ کر درود پاک پڑھنا شروع کیا' میں ہزار کے قریب پہنچی تھی کہ مجھے ایک گرج دار آواز آئی جیسے غصے سے کسی نے روکنے کی کوشش کی ہو' میں ڈر کر اور تیز ہو گئی' میرے شوہر کہنے

لگے مجھے بڑا سکون ملنا شروع ہو گیا ہے اور پڑھو۔ میں نے کہا آپ میرے ساتھ بیٹھ جائیں اور آپ بھی پڑھیں۔ انہوں نے بھی پڑھنا شروع کر دیا' پھر سکون سے سو گئے' اُٹھے تو کہنے لگے جب تم درود پاک پڑھ رہی تھی تو بے چینی زور سے ہوئی اور پھر کم ہونا شروع ہو گئی جیسے جیسے پڑھتی جاتی مجھے سکون آتا جاتا' پھر نیند آ گئی۔ **عبقری کا فیض:** ہمیں رزق کی بہت تنگی تھی' مگر عبقری میں جو رزق کیلئے اعمال لکھے ہیں وہ بہت ذوق وشوق سے پڑھتے ہیں اور اللہ کرم کر دیتا ہے' دال روٹی کے پیسے اللہ غیب سے بھیج دیتا ہے' اس کریم ذات کا خاص کرم ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کا عمل

کثرت کے ساتھ ہزاروں بار درج ذیل درود شریف پڑھیں انشاء اللہ اس کے بہت بہت فوائد حاصل ہوتے ہیں اور ساتھ ساتھ میرے پیارے مدینے والے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت بھی نصیب ہوتی ہے۔ وہ درود درج ذیل ہیں:۔ "صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ" یہ درود پاک روزانہ کم از کم گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ۔ یہ درود پاک روزانہ کم از کم سو مرتبہ ضرور پڑھیں۔ ہمیشہ کیلئے۔

دس ہزار مرتبہ درود پڑھنے کے برابر ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ۔

اس درود پاک کے بارے میں منقول ہے کہ اس کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ درود پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (بحوالہ: ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم' ص150)

نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشکلات دور

محترم قارئین السلام علیکم! میں آج جو باتیں آپ سے شیئر کرنا چاہتی ہوں وہ میں نے پہلے کبھی کسی سے نہیں کیں' میری عمر 25 سال ہے' مجھے نہیں معلوم میں نے درود شریف چھوٹی عمر میں کیسے سیکھا اور پھر بے اختیار زبان سے اس کو پڑھتی ہی چلی جاتی تھی۔ مجھے درود شریف سے ہمیشہ اپنایت ملتی تھی۔ مجھے زندگی میں جب بھی کوئی بڑی مشکل کا سامنا ہوا بے اختیار محبوب خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک زبان پر آجاتا ہے تو مشکل دور ہو جاتی ہے لیکن میری زندگی کا سب سے بڑا واقعہ میرا آپریشن تھا۔ میرے جسم میں ایک رسولی تھی۔ ڈاکٹرز نے مشورہ دیا کہ فوراً آپریشن کروا دیا جائے۔ میں نے یہ بات اللہ کی رضا مانتے ہوئے' آپریشن کروانے کا فیصلہ کیا جب میں آپریشن تھیٹر گئی تو بے اختیار میرا دھیان حرف مدینہ شریف کی طرف ہو گیا جب میں آپریشن کے دوران بے ہوش تھی تب بھی ڈاکٹرز کہہ رہی تھیں میں بے ہوشی میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی پکار رہی تھی اور جب میں ہوش میں آئی تو زبان پر اُس عظیم ترین ہستی کا نام مبارک اور تصور میں مدینہ ہی تھا میں آنکھ بند کرتی تو لگتا تھا وہ میرے بہت قریب ہیں اور تکلیف کو روک رہے ہیں۔ میں اپنے اردگرد کوئی ہالہ ہی محسوس کرتی تھی۔ بار بار اس کیفیت میں میری آنکھوں سے آنسو آرہے تھے۔ یہ کیفیت تین دن رہی اور پھر جب میری پٹیاں وغیرہ اتریں تو یہ کیفیت ختم ہوگئی اور پھر کبھی ایسا محسوس نہیں ہوا۔ ایک بار میری آنکھوں میں گرم تیل کے چھینٹے پڑ گئے لیکن جیسے میری زبان سے درود شریف جاری ہوا میں حیران رہ گئی کہ اس تیل سے مجھے کچھ بھی نہ ہوا لیکن اس کی چکناہٹ میری آنکھوں میں تھی۔ قارئین! آپ بھی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت زیادہ درود پاک پڑھا کریں اور ان کے ادب واحترام کا خاص خیال رکھیں۔

آنکھوں میں پانی اترنا:

اگر آنکھوں میں پانی اترنا شروع ہو تو یَابَصِیْرُ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اول آخر یہ درود پاک پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ سَیِّدِالرَّکِعِیْنَ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ وَ عَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

3 مرتبہ اول آخر پڑھیں یہ درود پاک آنکھوں پر پھونک مار کر انگلیوں پر دم کر کے لگا لیں پانی اترنا بند ہو جائے گا۔ ایسے حضرات کو چاہیے کہ ہمیشہ اس عمل کو کریں۔

درود شفاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَاءِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآءِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآءِھَا وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْما

یہ میرا آزمودہ ہے میری بہت سی بہنوں کا بھی آزمودہ ہے۔ یہ کوئی مشکل کام نہیں ہم سب ٹیچرز استعمال کر رہی ہیں بہت بہترین خوشبودار سرمہ بن جاتا ہے۔ ہمیں اتنا یقین ہے کہ سرمہ دانی ہم ہر ماہ کے آخری دن پرس میں رکھ لیتی ہیں اور سکول میں اجتماعی طور پر اکٹھے بیٹھ کر پڑھ لیتی ہیں۔ چھوٹے بڑے سب اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، اللہ کا شکر ہے۔ جس جس کو بھی بتایا بہت اچھا پایا، یہ نسخہ بہت ہی اچھا ہے جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے، یہ تحفہ بہت ہی بار آزمایا ہوا ہے۔ (رانی' پاکپتن شریف)

کمزوری نظر کیلئے لاجواب

درج ذیل درود پاک پڑھتے رہنا بھی کمزوری نظر کیلئے بہت لاجواب ہے۔

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

جلد رشتے کا انمول وظیفہ اور درود خضری

روزانہ سحری کے وقت بیدار ہو کر دو رکعت نماز تہجد ادا کریں' ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین، تین بار سورۂ اخلاص پڑھیں اور نماز کے بعد ستر بار یَا وَهَّابُ پڑھ کر ہاتھ پھیلا کر عاجزی کے ساتھ گریہ وزاری کریں اور اپنے گناہوں سے معافی مانگتے ہوئے اللہ عزوجل کے حضور اپنی حاجتیں پیش کریں اور جب اذان فجر سنیں اس کا جواب دیں اور اذان کے بعد پڑھی جانے والی دعا یاد ہو تو ضرور پڑھیں۔

فجر کی نماز کی سنتوں اور فرض کے درمیان 41 بار یَا عَزِیْزُ پڑھیں اور فجر کے بعد تمام تر حاجات کو دل میں رکھتے ہوئے۔ 500 بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے دعا کیجئے۔ اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد سو بار یَا لَطِیْفُ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگیں انشاء اللہ بہت جلد مراد پوری ہوگی۔ کوشش کریں کہ روزانہ عصر اور مغرب کے درمیان مصلے پر بیٹھ کر یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ پڑھتی رہیں۔ پورے دن میں گیارہ سو بار درود خضری صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ چلتے پھرتے پڑھیں۔ دن میں کسی بھی وقت سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ سو بار پڑھیں۔ اجتماعی ختم شریف: یَا کَرِیْمُ گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ گھر کے تمام افراد مل کر 40 دن تک پڑھیں۔ اگر دیئے جانے والے وظائف زیادہ معلوم ہو رہے ہوں تو تمام گھر والے آپس میں تقسیم کر کے

پڑھیں۔ اگر افراد زیادہ نہ ہوں تو جو آسانی اور پابندی کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں وہ پڑھیں یہی حل ہے۔ انشاء اللہ عزوجل۔

حال ایک وظیفہ کا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو اپنے ایک وظیفہ کا حال بتاتی ہوں کہ الحمدللہ میں روزانہ ہی اس کا اہتمام کرتی ہوں وہ اس طرح سے ہے جو کہ حضرت جلال الدین سیوطیؒ سے منقول ہے جو کوئی درج ذیل درود پاک کو ایک بار پڑھے گا اس کا ثواب چھ لاکھ دفعہ درود پاک پڑھنے کا پائے گا۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو روزانہ ہزار بار پڑھے گا دونوں جہاں میں سعادت مند ہوگا۔ درود پاک یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِيْ عِلْمِ اللهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ۔ اس درود پاک کو صرف ایک ہزار بار پڑھ کر اس کا ثواب آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچا کر درجہ بدرجہ سارے امتیوں کو بھیجتی تھی لیکن اس میں میرے دل کو تسلی و تشفی نہیں ہوتی تھی' لہٰذا اس کیلئے میرے رب نے ایک اور راہ مجھے بتلائی وہ یہ کہ میں کہتی ہوں کہ یا اللہ میں نے جو یہ درود شریف پڑھا ہے یہ تمام انبیاء کرام اور ان کے امتیوں میں سے جو صالحین قطب ابدال اور شہداء گزرے ہیں اور آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عزت مآب ازواج مطہرات' صحابہ کرام' آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت جن میں ان کے سب رشتہ دار بلکہ تمام قطب ابدال' علماء کرام' مشائخ عظام حضرت حکیم صاحب' ان کے حضرت جی' میرے والدین بلکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام امتی چاہے جن ہوں' انسان ہوں یا کوئی اور مخلوق جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان رکھتے ہوں' زندہ ہوں یا مردہ میں ان سب کی طرف سے یہ درود و سلام دربار رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پیش کرتی ہوں اس نیت کے ساتھ کہ جسے انہوں نے ادا کیا ہو۔

ناصرف یہ کہ میں اللہ سے فریاد کرتی ہوں کہ یا اللہ آپ نے کائنات میں جتنی نعمتیں پیدا کی ہیں ان کو جب خلق خدا استعمال کرے تو پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو درود پہنچے' جیسے آنکھ کے جھپکنے اور اس کے دیکھنے سے پہلے' دل کے دھڑکنے سے پہلے' لب کے ہلنے' زبان کے چلنے بلکہ کھانے سے پہلے یعنی ہر اعضاء بلکہ اس میں جتنے جزو نے حصہ لیا ہے ان سے زیادہ پہلے میرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو درود پہنچے بلکہ جتنے ملائکہ نے' انس وجن نے اور تمام مخلوقات نے جتنی آپ کی حمد وثنا کی ہے' ذکر واذکار کیا ہے یا علم سیکھا ہے یا سکھایا ہے اس کے مطابق آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو درود وسلام پہنچے' ان کی آل کو اور امتیوں کو درود پہنچے۔ میں دعا مانگتی ہوں کہ جتنے بارش کے قطرے یا برف باری کے زمین پر گرے جتنے مٹی اور ریت کے ذرات ہیں بلکہ زمین کی تہوں کے نیچے جتنے خزانے ہیں' سمندروں میں' فضاؤں میں جتنی نعمتیں ہیں بلکہ جنت کی خوبصورتی' عرش کی زینت سے بڑھ کر میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پہنچے۔ یا اللہ جب بھی ستارے اور چاند چمکے یا سورج طلوع ہو' صبح کی شفق جہاں تک پھیلی ہوئی نظر آئے پہلے میرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام ہو پھر روشنی اور آواز یا ہوا اپنی مسافت طے کر سکے بلکہ دعا مانگتی ہوں کہ یا پروردگار آپ نے قیامت کے روز بھی تو میرے اعضاء کو زبان دینی ہے تو ابھی میرے تمام اعضاء کو زبان عطا کر دیں جن سے میں اپنی کریم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیج سکوں۔ اللہ مجھے ریاکاری سے بچائے۔

آواز میں ترنم کیلئے

قاری' نعت خواں حضرات کیلئے تحفہ' درود پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کوئی سا بھی) ایک سو اکیس بار پڑھ کر نہار منہ پانی پر دم کر کے پئیں۔ آواز میں ترنم پیدا ہوگا۔

نوٹ: بے یقین عمل نہ کرے' صرف یقین اور درود پاک سے لگن والے عمل کریں۔

مغفرت کا نسخہ اور قرض کی جلد ادائیگی

اگر کوئی شخص چھینک آنے پر مندرجہ ذیل دعا' درود شریف پڑھ لے تو اللہ جل شانہٗ ایک پرندہ پیدا فرمائیں گے جو عرش الٰہی کے نیچے اپنے پروں کو حرکت دے گا اور عرض کرے گا یا اللہ! یہ کہنے والے کی مغفرت فرما دیجئے۔ دعا اور درود یہ ہے:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ۔ **قرض سے حفاظت اور جلد ادائیگی کیلئے:** مندرجہ ذیل درود شریف بعد از نماز ظہر اگر سو مرتبہ پڑھا جائے مقروض کا جلد قرضہ ادا ہوگا۔ درود شریف یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

❁❁❁❁❁

کھوئی بینائی واپس لانے کیلئے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں وقتاً فوقتاً اپنے تجربات قارئین کیلئے لکھتی رہوں گی سب سے پہلے آنکھوں کے بارے میں دعا قارئین کی نذر کرتی ہوں اس سے خود مجھے اور کافی لوگوں کو فائدہ ہوا ہے اور یہ دعا ہمارے شوہر کے والد محترم محمد معین الدین نے بتائی تھی جو کہ اب اس دنیا میں نہیں ہیں اللہ ان کی مغفرت فرمائے۔ دعا یہ ہے:۔ وضو بے وضو دن میں جب بھی یاد آئے صرف تین مرتبہ درج ذیل درود پڑھ کر ہاتھوں کی انگلیوں کے پوروں پر پھونک کر دونوں آنکھوں پر پھیرلیں' سارا دن میں جتنا زیادہ کریں گے اتنا ہی جلد فائدہ ہوگا۔ حضرت میں بڑھاپے کی حدود کو چھو رہی ہوں مگر مجھے چشمہ نہیں لگا جبکہ میں سلائی بھی کرتی ہوں' میرا حلقہ احباب وسیع ہے اور جن کو بھی بتایا ان کو فائدہ ہوا' دعا کیا بلکہ چھوٹا سا درود ہی ہے اس کو پڑھنے سے گئی ہوئی بینائی واپس آ جاتی ہے اور بینائی کبھی بھی کم نہیں ہوتی صرف پڑھنا زیادہ سے زیادہ ہے۔

محمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

درج بالا عمل کے اتنے تجربات ہیں' اپنے ذاتی بھی اور میرے دوست احباب رشتہ داروں کے کہ اس کیلئے ایک الگ سے کتاب چاہیے تاکہ میں سب تجربات لکھ سکوں' پتہ نہیں کیوں بچپن سے ہی شوق ہے دعا کا بھی اور دوا کا بھی پہلے خود تجربہ کرتی ہوں پھر لوگوں کو بتاتی ہوں اور رزلٹ ہمیشہ سوفیصد نکلتا ہے۔ کوئی نہ کوئی دوا یا دعا کیلئے فون آتے رہتے ہیں اور میں بخوشی بتاتی ہوں اور جب لوگ بتاتے ہیں کہ ہمیں فائدہ ہوا تو اس وقت میں کتنا خوش ہوتی ہوں' میرے دل میں کتنا سکون محسوس ہوتا ہے یہ تو میں لفظوں میں بیان نہیں کرسکتی۔

رمضان المبارک کا خاص عمل

کائنات کی ہر ناممکن چیز کو ممکن بنانے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کو ساتھ لینے کا انوکھا عمل: یہ عمل حضرت جی حکیم صاحب کی طرف سے خاص اجازت سے عرض کر رہا ہوں۔ تاکہ عبقری کے قارئین اللہ تعالیٰ سے ہر دنیا کے ناممکن کام کا حل کرواسکیں۔ جن کی اولاد نہیں ہے، جو رزق کی وجہ سے پریشان ہیں، روزگار کا مسئلہ ہے، اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عشق اور محبت چاہتے ہیں، لاعلاج بیماریوں سے شفاء چاہتے ہیں، دنیا وآخرت میں عزت وقار چاہتے ہیں تو رمضان المبارک میں اس عمل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کریں۔ انشاء اللہ ہر وہ جائز کام جس کا تعلق کسی زمین والے سے ہو یا اللہ جل شانہ سے ہو اس عمل کی برکت سے ہوسکتا ہے۔ اخلاص، رزق حلال اور یقین شرط ہے۔ یہ وہ عمل ہے جو آسمانوں سے آپ کی تقدیر بدلوا دے گا اور نصرت خداوندی ہر حال میں آپ کے ساتھ ہوگی۔ آپ رمضان المبارک میں

روزے سے ہوں گے۔ (اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو توفیق عطا فرمائے) رمضان المبارک میں سوموار، جمعرات اور جمعہ (جتنی بھی رمضان المبارک میں آئیں) کیونکہ اس عمل کیلئے روزہ شرط ہے۔

رمضان کے علاوہ نفلی روزہ سوموار جمعرات جمعہ کا رکھیں اور اس کے سارا دن میں 100 نفل پڑھنے ہیں یعنی 50 دوگانہ ہر پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد اول و آخر 3 بار درود شریف اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَامُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ اَنْ تُقْضٰى حَاجَتِيْ ○ اس طرح 100 نفل سارا دن پڑھنے ہیں اگر بچ جائیں تو مغرب سے عشاء کے درمیان پورے کرلیں۔ کائنات کے ہر ناممکن کام کو ممکن بنانے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کو ساتھ لینے کا انمول خزانہ ہے۔ اس کی اجازت عام ہے۔

سخت گرمی کا روزہ اور دلفریب ٹھنڈک کا احساس

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمایا ہوا روحانی ٹوٹکہ ہے جس کے استعمال سے دوران روزہ گرمی بالکل نہیں لگتی۔ جب بھی مجھے سخت گرمی محسوس ہوتی ہے میں درود شریف کا ورد شروع کر دیتا ہوں جس سے گرمی جاتی رہتی ہے اور ٹھنڈک کا ایک دلفریب احساس محسوس ہوتا ہے۔

درود پاک پڑھا اور فرسٹ پوزیشن مل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ 2005ء کی بات ہے اس وقت میں نے بی اے کے فائنل پرچے دیئے ہوئے تھے اور مجھے اپنے رزلٹ کی بہت فکر تھی کیونکہ کچھ

پرچے ٹھیک نہ ہوئے تھے۔ میں نے تہجد کے وقت روزانہ 6666 مرتبہ درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ یہ وظیفہ میں نے بی اے کے امتحان میں فرسٹ ڈویژن کی کامیابی کیلئے پڑھا تھا۔ جس وقت میں یہ وظیفہ پڑھتی تھی تو مجھے اپنے کمرے سے اللہ ھو اللہ ھو کی آوازیں آنا شروع ہو گئیں۔ اس کے بعد میں امتحان میں فرسٹ ڈویژن کے ساتھ پاس ہو گئی' اس کے کچھ دنوں کے بعد مجھے ایک بزرگ دکھائی دینا شروع ہو گئے' حقیقت میں جواب بھی مجھے کبھی راستے میں کسی بھی روپ میں نظر آ جاتے ہیں جیسے ہی میں ان کے قریب جاتی ہوں وہ غائب ہو جاتے ہیں۔ ان کا حلیہ کچھ اس طرح ہے' سفید کپڑے ہیں' سفید ڈاڑھی ہے' کندھے پر رومال رکھا ہوا ہے' بہت چمکتا ہوا چہرہ ہے' ضعیف ہیں' چمکتی ہوئی بلکہ بہت ہی زیادہ چمک والی گولڈن رنگ کی مردانہ گھڑی پہنی ہوئی ہے۔ یہ سب اس درود پاک کا وظیفہ کرنے کے بعد مجھے نظر آنا شروع ہوا ہے۔ میں نے درج ذیل درود شریف پڑھا:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ ط وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ ۔ اٰمِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

زحمت رحمت میں تبدیل:

یہ درود گونا گوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصولِ معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی نہ جان سکا۔ لہٰذا اہلِ روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔ دنیوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج و غم اور

پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ لہٰذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہیے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

درود پاک سے ذہنی سکون اور پریشانی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری میں موجود وظائف کر رہی ہوں جس سے میرے حالات میں کافی بہتری آ رہی ہے۔ میں عبقری رسالے میں دیا گیا درود شریف صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ کثرت سے پڑھتی ہوں‘ میں جتنی بھی پریشانی کی حالت میں ہوں جب یہ درود شریف پڑھنا شروع کرتی ہوں تو ذہنی سکون مل جاتا ہے اور میری بہت سی پریشانیاں فوری حل ہو جاتی ہیں۔ میری بہت سی مالی پریشانیاں حل ہو رہی ہیں۔

بیماری‘ جھگڑے‘ جادو جنات کیلئے وظیفہ درود

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ لاجواب اور بے مثال ہے جس میں دنیا کے تمام مسائل کا حل موجود ہے‘ آپ کی نظر کرم سے آج میں قارئین کی خدمت میں ایک ایسا عمل لے کر حاضر ہوا ہوں جو تمام مشکلوں اور کاموں کیلئے مجرب ہے‘ تمام بیماریاں‘ لڑائی جھگڑے‘ جادو جنات کیلئے ایک ایٹم بم اور میزائل سے کم نہیں ہے جن حضرات کے باطن کی صفائی ہو وہ انوار تجلیات اور مشاہدات بھی دیکھیں گے‘ انشاء اللہ۔ اس وظیفہ کا ایک واقعہ سن لیں جو کہ حقیقت پر مبنی ہے۔ یہ وظیفہ مجھ کو میرے استاد سے ملا تھا۔ واقعہ یوں ہوا کہ ایک دن ایک مریضہ جس کو آسیب وغیرہ تھا وہ میرے استاد سے دم کروانے آئی‘ جب استاد نے دم کیا تو حاضری ہو گئی‘ تھوڑی دیر کے بعد

جنات بھاگ گئے۔ مریض دم والا پانی' تعویذ اور کچھ چیزیں لے کر گھر چلے گئے۔ دو دن کے بعد اتوار کو صبح کے وقت لڑکی پر پھر حاضری ہوگئی' آنکھیں باہر کو نکل آئیں' چہرہ پر کشش اور نورانی سا ہوگیا جب باہر گئی تو گلی میں جھگڑا ہو رہا تھا' پتہ نہیں کیا معاملہ تھا کہ سب لڑکے ایک دم ادھر ادھر گر گئے۔

بعد میں محلے میں مشہور ہوگیا کہ اس لڑکی میں جن آتا ہے' مائیں اتوار کو بچوں کو گھروں سے نہ نکلنے دیتیں' پھر وہ استاد کے پاس لے کر آئے' کافی افراد تھے۔ استاد نے پڑھائی کی تو جن حاضر ہوگیا اور بتایا کہ میرا نام یوسف ہے' میں عیسائی ہوں اُردن شہر میں ہماری حکومت ہے' میری والدہ پورے ملک (اردن) پر حکومت کرتی ہے اور بہت کچھ بتایا۔ چند نسخہ وغیرہ قرآنی بعد میں لکھ کر دیئے۔ تعارف کے بعد استاد نے پوچھا کہ اس لڑکی کو چھوڑنا ہے یا نہیں؟ یوسف نے کہا کہ نہیں میں اس کے بالوں پر عاشق ہوں' مقابلہ شروع ہوگیا' یوسف مکاشفہ عیسائیت پڑھتا تھا جس کے پڑھنے سے بڑے بڑے عاملوں کے چھکے چھوٹ جاتے ہیں مگر استاد سات یا گیارہ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ کر انگلیوں پر دم کر کے اس کے ماتھے پر پھیر دیتے۔ چالیس منٹ کے بعد اس نے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ حافظ صاحب پڑھائی بند کردو' استاد نے کہا کہ بات مان لو مگر اس نے انکار کر دیا اور پھر مقابلہ جاری ہوگیا۔ یوسف حیران ہوگیا کہ میری سب سے طاقتور پڑھائی اس کے ہاتھ پھیرنے سے ضائع ہو جاتی ہے۔ دس منٹ بعد یوسف نے ہار مان لی' مگر اندر سے ڈر گیا اور کہنے لگا کہ میری والدہ مسلمان ہونے پر راضی نہیں ہے۔ میں والدہ کی حکم عدولی نہیں کر سکتا ہوں مگر میں آئندہ اس لڑکی کو تنگ نہیں کروں گا۔ پھر لڑکی پانی تعویذ وغیرہ لے کر چلی گئی' دو مہینے کے بعد پھر آنا جانا شروع کر دیا۔ اس نے مؤکلات سے کہا کہ سب کو اٹھالاؤ۔ مؤکلات نے پتہ کر کے بتایا کہ وہ تعداد میں ہم سے دگنے ہیں۔ استاد کے حکم سے جنات و مؤکلات نے ایسی وردی پہنی جس سے جنات، جنات کی نظر سے غائب ہو جاتے ہیں' بعد میں جا کر اردن

ملک کے ارد گرد بیٹھ گئے اور دو دن کے بعد کامیابی کے ساتھ واپس آئے۔ پھر استاد نے اس عمل کی بدولت تمام جنات کو واصل جہنم کردیا۔ بعد میں چند دن کے بعد لڑکی ہمیشہ کیلئے تندرست ہوگئی۔ اب عمل ملاحظہ فرمائیں۔

سب سے پہلے علیحدہ کمرے میں بیٹھ کر اگربتی وغیرہ جلائیں۔ سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، چاروں قل تین تین مرتبہ پڑھ کر حصار بنائیں۔ پھر وظیفہ 3333 مرتبہ پڑھیں۔ پڑھنے کے دس، گیارہ منٹ کے بعد حصار سے نکل آئیں۔ کمرہ الگ ہو جائے نماز تسبیح اور وقت مقرر رہو۔ سود والے گھر کی چیز اور کھانا سختی سے منع ہے۔ ہر قسم کا گوشت بھی چالیس دن تک سختی سے منع ہے۔ چالیس دن کے بعد روزانہ ایک سو ایک مرتبہ بعد نماز عشاء ورد میں رکھیں۔ یہ عمل تب کریں جب سب سو جائیں رات دس بجے کے بعد گھبرانا نہیں ہے۔ انشاء اللہ آپ خود دیکھیں گے کہ زندگی کیسے ذلتوں سے نکل کر سکون و آرام میں بدل جائے گی۔ ہر کام کیلئے حسب منشاء دم سے یا تعویذ بنا کر استعمال میں لائیں۔ : صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو اس وظیفے سے فیض حاصل کرنے کی توفیق فرمائے۔ آمین!

ہر کام میں آسانی کیلئے آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتا ہوں اس رسالے سے میں نے بہت سے عمل اور نسخہ جات آزمائے اور خوب فوائد پائے۔ میرے پاس بھی میرا کئی بار کا آزمودہ عمل ہے۔ عمل یہ ہے کہ آپ جس کام کیلئے نکلیں، گھر سے نکلتے ہی درود ابراہیمی پڑھنا شروع کردیں، انشاء اللہ کام بنا بنایا ملے گا۔ مثال کے طور پر آپ کا کوئی عزیز اگر خدانخواستہ تھانے میں اچانک گرفتار ہوگیا ہو تو آپ گھر سے نکلتے ہی درود ابراہیمی پڑھنا شروع کردیں۔ انشاء اللہ آپ

تھانے پہنچیں گے تو آپ کا کام خود بخود ہو جائے گا۔ آزمودہ عمل ہے آپ کر کے دیکھیں اور دعائیں دیں۔

درود پاک پڑھنے سے ہر مشکل حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ایک دوست نے مشکلات سے نجات کا اپنا آزمودہ عمل بتایا کہ جو بھی مشکل ہو عشاء کی نماز کے بعد ایک تسبیح درود پاک کوئی سا بھی پڑھ کر سو جائیں اور بات نہیں کرنی تو انشاء اللہ مشکل حل ہو جائے گی۔ جو عمل بات کیے بغیر کیا جائے اس کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔

سیدنا کریمؐ پڑھا اور ہر پریشانی' اُلجھن ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! احوال اس طرح ہے کہ آج سے دو سال پہلے کی بات ہے میں جمعہ کے دن مسجد کی صفائی کر رہا تھا کہ میرے والد صاحب کے چچا زاد بھائی آپس میں لڑ پڑے اور صبح گیارہ بجے سے لیکر شام پانچ بجے تک ان کا جھگڑا آپس میں چلتا رہا اور ان کا جھگڑا ابھی صرف چند ہزار روپوں کے اوپر تھا' میں نے ان کو چھڑوایا اور کچھ وقت بعد فیصلہ ہوا جس میں جو جرمانہ ہوا وہ بھی میں نے خود بھرا' میں نے سوچا کہ بات یہی ختم ہو جائے گی' آگے نہیں بڑھے گی اور ان کا صلح نامہ کروا دیا۔ مگر بات یہاں ختم نہیں ہوئی مخالف پارٹی نے کچھ دنوں کے بعد سیشن کورٹ میں دو کیس کیے جس میں مجھ سمیت میرے والد اور بھائیوں کے اور دوسرے تقریباً 9 آدمیوں کے اوپر کیس کیا۔ میں بہت پریشان ہو گیا اور میں مسجد کا مؤذن بھی ہوں' کوئی وسائل بھی نہ تھے' یہی حالت تھی کہ مجھے آپ کا رسالہ ''عبقری'' ملا۔ اس میں ایک چھوٹا سا درود پڑھا ''سیدنا کریم صلی اللہ علیہ وسلم'' یہ درود میں نے ہر وقت اٹھتے

بیٹھتے، چلتے پھرتے کھلا پڑھا۔ میں کورٹ پہنچا تو اس درود کی برکت اپنی آنکھوں سے دیکھی، وکیل بہت جلد مل گیا اور کئی دوست وسیلہ بن کر آ گئے، کوئی جج کو سفارش کر رہا، کوئی کچھ کوئی کچھ، میں بس درود پڑھتا رہا اور اس کی برکات بیٹھا دیکھتا رہا۔ جب میں کورٹ میں جج کے سامنے بیٹھا تھا تو بڑی کثرت سے اس درود پاک کو پڑھتا تھا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ صرف تین ماہ میں سارے کیس ختم اور کسی کی بھی گرفتاری نہ ہوئی اور مخالف پارٹی کو منہ کی کھانی پڑی اور میرے کریم رب نے اس درود پاک کی برکت سے مجھے نوکری بھی دلا دی۔ ایک مرتبہ مسجد میں ہی بیٹھا تھا کہ ایک دوست آیا اور بنا کچھ لیے آ کر نوکری کی خوشخبری سنا گیا۔ بس مختصر کرتے ہوئے ختم کرتا ہوں اور آخری بات یہ کہ اس درود کی بدولت میں نے آپ سے بیعت کی۔ پہلے تو میں آپ کو خط لکھنے سے ڈر رہا تھا مگر جب آپ کا یہ بیان سنا جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ "مجھے اپنا احوال لکھا کرو" تو پھر میں نے آپ کو لکھا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! جب سے آپ سے بیعت کی تو اس کے بعد مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میرے اوپر کسی کا شفقت بھرا ہاتھ آ گیا ہے، میری زندگی سنور گئی ہے۔

حکایت:

ایک بزرگ فرماتے ہیں میں موسم بہار میں باہر نکلا اور یوں گویا ہوا یا اللہ پاک! درود بھیج اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درختوں کے پتوں کے برابر، یا اللہ درود بھیج اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پھولوں اور پھلوں کی گنتی کے برابر، یا اللہ! درود بھیج اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سمندروں کے قطروں کی تعداد کے برابر، یا اللہ! درود بھیج آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ریگستان کی ریت کے ذروں کے برابر، یا اللہ! درود بھیج اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو سمندروں اور خشکی میں ہیں۔ تو ہاتف سے آواز آئی اے بندے! تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک کیلئے تھکا دیا ہے اور تو رب کریم کی بارگاہ سے جنت عدن کا حقدار ہوا ہے جو بہت اچھا گھر ہے۔ (نزہۃ المجالس جلد دوئم)

درود شریف کی کثرت نے بھائی کی شادی کروادی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اس دعا کے ساتھ آغاز ہے کہ اللہ آپ کو ہمیشہ خوش و خرم رکھے جو انسانیت کی خدمت کا بیڑہ آپ نے اٹھا رکھا ہے اللہ خود ہی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں اپنی ہر پریشانی کیلئے درود شریف صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وظیفہ کثرت سے پڑھ رہی ہوں جس کا ایک نصاب میں پورا کر چکی ہوں اور دوسرا مکمل ہونے والا ہے اگر میں یہاں اپنے بارے میں کچھ لکھوں تو شاید الفاظ ختم ہو جائیں' گناہگاروں میں سب سے آگے' اگر کوئی مجھ سے اچھے طریقے سے یا عزت سے پیش آئے تو ڈر لگتا ہے کہ میں اس قابل ہی نہیں' جو مجھے مل رہا ہے بس یہ اسی غفور الرحیم کا کرم ہے جو مجھ جیسی گنہگار پر نظر کرم رکھے ہوئے ہے' میری زندگی میں بہت حادثے آئے پھر اس درود پاک کی برکت سے اللہ نے مجھے کیسے نکالا بس ہم ہی ناشکرے اور نافرمان بنے پھرتے ہیں' اللہ ہم سب کو ہدایت کامل نصیب فرمائے۔ مجھے جب بھی کوئی پریشانی پڑی ہے تو درود پاک یا نماز پڑھنے کے بعد وظیفہ درود کرتے ہی یکدم کچھ پل کیلئے مجھے سمجھ نہیں آتی کہ کیا ہوتا ہے' ایسے لگتا ہے خواب میں ہوتی ہوں اور میرے مسئلے کا حل مل جاتا ہے' یہ وظیفہ میں نے عبقری سے پڑھا تھا' میرے بھائی کی شادی کا دور دور تک کوئی امکان نہیں تھا' اللہ نے درود کی برکت سے کرم کیا اور چند ہی دنوں کے اندر شادی ہوگئی۔

من کی ہر مراد پانے کا آزمودہ وظیفہ

ایک شادی کی تقریب میں ایک معزز سی خاتون تین ماہ کی بچی کو دودھ پلا رہی تھی' دوسری خاتون نے پوچھا بہن آپ کے کتنے بچے ہیں؟ وہ بولی دو بیٹیاں ہیں' ایک تو

یہی ہے گود میں' دوسری وہ کھڑی ہے سہیلیوں کے ساتھ گلابی سوٹ والی۔ دوسری خاتون نے حیرت سے پوچھا بچوں کے درمیان اتنا وقفہ ایک ماشاء اللہ اٹھارہ انیس سال کی ہے اور ایک صرف تین ماہ کی ہے۔ کیا وجہ ہے؟ بہن وجہ کیا ہونی ہے خدا کی رضا' میری پہلی بیٹی شادی کے ڈیڑھ سال بعد پیدا ہوئی۔

اس کے بعد دو تین سال تو میں نے بھی پروا نہیں کی کہ اللہ تعالیٰ دے گا لیکن جب بڑی بچی پانچ سال کی ہوگئی پھر تو میں نے بھی علاج شروع کر دیا' کئی ڈاکٹروں کو چیک کروایا' حکیموں کا علاج کیا۔ منتیں مرادیں بھی مانیں لیکن نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات۔ کہیں سے بھی دل کی کلی نہ کھلی۔ بڑی بیٹی کی شادی کر دی' گھر میں میاں بیوی اکیلے رہ گئے' اب دل تو بہت چاہتا تھا کہ ایک دل بہلانے کا کھلونا ہو۔ ہم دونوں میاں بیوی نارمل تھے ایک بچی اس چیز کا ثبوت تھی' ہم ابھی بوڑھے بھی نہیں ہوئے تھے کہ بچہ پیدا کر کے شرمندہ ہوتے۔ ایک دن فیصل آباد سے بذریعہ ٹرین اپنے میکے مظفر گڑھ آ رہی تھی۔ ٹرین میں ایک بزرگ خاتون بیٹھی تھیں' لمبا سفر تھا' گپ شپ شروع ہوگئی' خالہ نے بچوں کے متعلق پوچھا' (بوڑھی خاتون جن کو میں نے خالہ کہنا شروع کر دیا تھا) خالہ کو اُداسی سے بتایا کہ ایک بیٹی تھی' بیاہ دیا' اب ہم ہیں اور ہماری تنہائی۔ خالہ نے ایک وظیفہ بتایا اور کہا انشاء اللہ یہ مجرب وظیفہ ہے' تم اسے آزماؤ' تم میاں بیوی طبی لحاظ سے تندرست ہو تو قدرت ضرور اس وظیفے سے مہربان ہوگی۔ ہم نے گھر جا کر وظیفہ شروع کر دیا۔ اکتالیس دن کا وظیفہ تھا' ابھی پچیس دن ہی گزر رہے تھے' خداوند کریم کی مہربانی ہوگئی' ہماری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا' اب یہ بچی میری گود میں ہے۔ وظیفہ درج ذیل ہے:۔ نئے چاند کی پہلی جمعرات جسے نوچندی جمعرات کہتے ہیں سے وظیفہ صبح فجر سے ہی شروع کر دیں۔ وظیفہ یہ ہے خاتون جب بھی پانی پیے اس پر سات بار درود ابراہیمی پڑھے۔ پانی بوتل میں نہیں رکھنا بلکہ جس وقت بھی پانی پینا ہے اسی وقت اس پر درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔ پورے اکتالیس دن۔ شرط یہ

ہے کہ اس دوران درود ابراہیمی کے بغیر ایک بوند بھی نہیں پینی۔ اگر بھول کر بغیر درود ابراہیمی کے پانی پی لیا ہے تو وظیفہ ختم۔ دوبارہ شروع کریں۔ وہ بہن کہنے لگیں: میں تو کچھ زیادہ ہی وہمی ہو گئی تھی ہر پینے والی چیز یعنی بوتل‘ چائے‘ شربت ہر چیز پر درود ابراہیمی پڑھ کر پیتی رہی۔ ویسے تو یہ وظیفہ صرف عورت کیلئے ہے لیکن اگر ساتھ مرد بھی شامل ہو جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔ بس جتنی دفعہ پانی پئیں اس پر درود ابراہیمی پڑھ کر پھونک ماردیں انشاء اللہ من کی مراد مل جائے گی۔

انوکھا درود جو زیارت کرائے

اللہ جل شانہٗ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ میں تمہارے اتنا قریب ہو جاؤں جتنا کہ تیرا کلام تیری زبان کے قریب ہے‘ تیری دل کی دھڑکن تیرے دل کے قریب ہے‘ تیری روح تیرے بدن کے قریب ہے‘ تیری آنکھ کی روشنی آنکھ کے قریب ہے‘ تیرا سننا تیرے کانوں کے قریب ہے تو پھر تم خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجا کرو۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ پاک اس درود پڑھنے والے کی سانس میں سے ایک سفید بادل پیدا فرماتا ہے پھر اس کو برسنے کا حکم دیتا ہے پھر جب وہ بادل برستے ہیں تو زمین پر پڑنے والے ہر قطرے سے سونا پیدا فرماتا ہے اور پہاڑوں پر گرنے والے ہر قطرے سے چاندی پیدا فرماتا ہے اور کافر پر گرنے والے ہر قطرے کی برکت سے اس کو ایمان نصیب فرماتا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب‘ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ جل شانہٗ کا احسان عظیم ہے کہ اللہ نے ہمیں امت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں پیدا فرمایا اللہ نے ہمیں بن مانگے ہی اس امت میں سے ہونے کا شرف بخشا۔ اللہ جل شانہٗ کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے اور پھر اللہ نے اپنے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے

صدقے بے شمار احسانات کیے، تھوڑی سی عبادت کے بدلے بہت زیادہ ثواب دینے کا وعدہ فرمایا۔ سبحان اللہ!

زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل محبوب خدا کی زبانی

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی تمنا کون سا ایسا مسلمان ہو گا جس کو نہ ہو لیکن عشق ومحبت کے بقدر اس کی تمنائیں بڑھتی رہتی ہیں۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے قول بدیع میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک نقل فرمایا ہے: محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص روح محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ارواح میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسد اطہر پر بدنوں میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک پر قبور میں درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور فرمایا جو مجھے خواب میں دیکھے گا وہ قیامت میں دیکھے گا اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا اور جس کی میں سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پیے گا اور اللہ جل شانہٗ اس کے بدن کو جہنم پر حرام فرما دیں گے۔

علامہ سخاوی دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہو وہ یہ درود پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

جو شخص اس درود کو طاق عدد میں پڑھے گا اس کو زیارت نصیب ہوگی اور اس درود کا بھی اضافہ کرنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

ایک اللہ والے فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ لذیذ تر اور شیریں تر خاصیت درود کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضور نبی کریم پرنور ﷺ کی دولت زیارت میسر ہوتی ہے۔ (فضائل درود شریف)

رسول اکرم ﷺ کی زیارت کیلئے یہ بات بھی بہت ضروری ہے کہ آپ ﷺ کی پیاری پیاری سنتوں پر عمل ہو محبت ہو۔ آپ ﷺ کا عشق ہو ان کے عشق میں مر مٹنے کا جذبہ ہو اور اس کا خیال رہے کہ کوئی ایسا گناہ غلطی نہ ہو اور نہ کوئی سنت ٹوٹے۔

زیارت رسول ﷺ کا خصوصی عمل

سر مائیکل ہارٹ بیسوی صدی کا ایک مشہور تاریخ دان گزرا ہے' اسے تاریخ اور تاریخی شخصیات کی زندگیوں کے بارے میں خصوصی مہارت حاصل تھی۔ اس نے ایک بہت مشہور تاریخی کتاب ''سو عظیم شخصیات' کے نام سے لکھی' یہ کتاب مشہور کتب خانوں سے آرام سے مل جاتی ہے۔ اس کتاب میں ان سو عظیم شخصیات کے بارے میں تذکرہ ہے جو تاریخ انسانی پر بہت شدید طور پر اثر انداز ہوئی ہیں اور جنہوں نے تاریخ کا رخ موڑ کر نسل انسانی پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ اس کتاب میں سر مائیکل ہارٹ نے پہلا نمبر ہمارے پیارے پیغمبر حضرت محمد مصطفی ﷺ کو دیا ہے کہ اس عظیم شخصیت نے اپنے اخلاق' کردار اور بلند ہمتی سے عرب کے جاہل بدوؤں کو کیسے پیارے انداز میں جاہلانہ رسومات' غیر فطری طریقوں اور ظلم و ستم سے ہٹا کر انہیں دنیا کے بہترین انسانوں کی صف میں لا کھڑا کیا اور جب یہی پیغمبر ﷺ کی جماعت بیدار ہو کر نکلی تو انہوں نے اپنے عدل وانصاف کی بدولت ایک ایسی حکومت قائم کی جو 23 لاکھ مربع میل پر پھیلی ہوئی تھی اور جنہوں نے اپنے وقت کی دو عظیم حکومتوں قیصر و کسریٰ کو شکست دی۔ قیصر و کسریٰ کی حکومتیں اپنے وقت میں اسی طرح تھیں جس طرح آج

امریکہ اور روس کی حکومتیں ہیں۔ یہ تمام انقلاب انہی حضور نبی کریم ﷺ کی بے پناہ جدو جہد کا نتیجہ تھا۔ اسی لیے مصنف نے آپ ﷺ کو پہلا نمبر دیا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ سے محبت ہر مسلمان کی زندگی کا لازمی جزو ہے' ہر مسلمان دلی طور پر یہ سمجھتا ہے کہ دنیا اور آخرت کی کامیابی صرف اور صرف اپنے نبی کریم ﷺ کے طریقوں پر چلنے میں ہے' اس کے علاوہ اور کہیں کامیابی نہیں ہے۔ علاوہ ازیں ہر مسلمان کی یہ خواہش بھی ہوتی ہے کہ وہ حج وعمرہ کرے اور نبی پاک ﷺ کا دیدار خواب میں کرے۔ میری آج کی تحریر کا مقصد بھی یہی ہے کہ عبقری پڑھنے والے تمام بہن بھائیوں جن کی تعداد بلا مبالغہ لاکھوں میں ہے کو خواب میں دیدار رسول ﷺ ہو جائے اس کیلئے ایک خصوصی طریقہ لکھ رہا ہوں اس پر عمل کریں انشاء اللہ پہلے ہی ہفتہ میں یہ خواہش پوری ہو جائے گی جو آپ کیلئے اطمینان اور سکون کا باعث بنے گی۔

عمل مبارک یہ ہے:۔ جمعرات کے دن مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نفل اسی نیت سے پڑھ لیں۔ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں گیارہ دفعہ آیۃ الکرسی پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھ لیں۔ دونوں رکعتیں اسی طرح ادا کریں۔ دو رکعت نفل نیت دیدار مصطفیٰ پڑھنے کے بعد ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ لیں۔

صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ۔

عشا کی نماز پڑھ کر پاک صاف بستر پر سو جائیں۔ سنت کے مطابق سوئیں۔ ایک اللہ والے لکھتے ہیں کہ جمعرات' جمعہ' ہفتہ' اتوار' سوموار' منگل' بدھ اور پھر جمعرات کو یہی عمل ایسے ہی طریقے سے کریں۔ اگلا جمعہ آنے سے پہلے ہی انشاء اللہ العزیز اللہ آپ کو اپنے پیارے حبیب نبی کریم ﷺ کا دیدار کروا دے گا۔

ناممکن کو ممکن بنانے والا درود شریف

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناچیز کے ایک دوست نے آپ کا رسالہ عبقری پڑھنے کو دیا' پہلے تو میرے دوست نے آپ کی اور رسالہ کی اتنی تعریف کی کہ سن سن کر میرے کان تھک گئے' میں نے کہا اچھا رسالہ لے آنا پڑھوں گا تو پھر فیصلہ کروں گا۔ جب وہ رسالہ عبقری لے کر آیا' میں نے پڑھا تو سوچنے لگا کہ میرا دوست صحیح تعریف کر رہا تھا' رسالہ میں پڑھا کہ آپ واقعی اپنے دل میں کوئی راز نہیں رکھتے' سب کچھ عبقری کے قارئین کے نام کر جاتے ہیں' اتنے قیمتی موتی اور راز آج کے دور میں کوئی کسی کو نہیں بتاتا سوائے آپ اور علامہ لاہوتی پر اسراری کے۔ میرے پاس بھی ایک درود شریف ہے جس کو آپ کے رسالہ کے ذریعے خلق خدا کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ ہے اس درود شریف کے فضا اور واقعات لکھنے بیٹھوں تو آپ کے رسالہ میں شاید جگہ نہ بن سکے مگر چند واقعات ضرور لکھوں گا تا کہ رسالہ میں جگہ مل سکے۔ میں بھی فی سبیل اللہ لوگوں کی خدمت کرتا ہوں' پہلے خود دم وغیرہ کرتا تھا مگر اب عبقری کے وظائف دکھی انسانیت کو بتاتا ہوں' مجھے یہ درود شریف ایک عامل نے بتایا تھا۔ انہوں نے یہ درود شریف بڑے رازدانہ انداز میں صرف مجھے بتایا تھا مگر عبقری کی بخل شکنی دیکھتے ہوئے میں نے لوگوں کو بتانا شروع کر دیا۔ میرے پاس ایک مرتبہ ایک بوڑھی عورت' اس کا شوہر اور بہو آئی کہ ہم غریب لوگ ہیں' ہمارا ایک ہی بیٹا ہے اسے پولیس نے منشیات کے جھوٹے کیس میں گرفتار کر لیا ہے۔ ہمارے پاس رقم نہیں کہ ہم اپنے بیٹے کی ضمانت کروا سکیں' میں نے ان لوگوں کو کہا کہ آپ یہ درود شریف روزانہ بلاناغہ 1100 بار پڑھ کر دعا کریں' اللہ پاک رحم فرمائیں گے' ان لوگوں نے اس پر عمل کیا اور ٹھیک اکیس دن بعد غیب سے اللہ پاک نے سبب بنایا اور ان کا بیٹا بغیر ضمانت کے اور بغیر روپے پیسوں سے رہا ہو کر

گھر آ گیا۔ اس کے علاوہ میرے پاس میرے سسر کے ذریعے ایک اور مسئلہ آیا کہ ہمارے پڑوسی ہیں بے چارہ بچوں کا پیٹ پالنے کیلئے پولیس کی نوکری کے علاوہ بھی دوسری نوکری کرتا ہے اسے کسی نے اغوا کرلیا ہے اور تاوان کی رقم مانگ رہے ہیں اگر ہم لوگ اپنا گھر بھی فروخت کردیں تو اتنی بڑی رقم نہیں ادا کر سکتے۔ اگر پولیس کو اطلاع دی تو وہ جان سے ماردیں گے۔ میں نے ان کے گھر والوں کو بھی اس درود شریف کے پڑھنے کا کہا اور تاکید کہ بعد نماز مغرب جائے نماز پر بیٹھ کر گیارہ سو بار پڑھیں ان سب گھر والوں نے ایسا ہی کیا تین دن بعد ان اغوا کاروں نے اس شخص کو ہائی وے پر پھینک دیا اس کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی تھی اور وہ بالکل صحیح سلامت تھا۔ اس کے علاوہ میرے پاس ایک شخص ایسا آیا کہ جو خود کہتا تھا کہ میں باہر ٹھیک ہوتا ہوں جب گھر جاتا ہوں تو اپنی بیوی کو دیکھتے ہی مارنا شروع کردیتا ہوں پھر اپنے آپ کو چھری سے ضربیں لگاتا ہوں میں نے اس کے زخمی ہاتھ بھی دیکھے' میں نے اس شخص کو پہلے نماز کی ترغیب دی پھر درج بالا درود شریف کی فضیلت بتائی تو اس نے عمل شروع کیا' اللہ پاک نے اس شخص کو اس مصیبت سے نجات دی۔

ایک گھر کی کنواری چھ بہنیں میرے پاس آئیں' جنہیں نام نہاد عاملین نے بہت لوٹا' ان کی بڑی بہن تو رونے لگ گئی کہ اب تو سر سے باپ کا سایہ بھی اٹھ چکا ہے' ہم چھ بہنوں کا ایک ہی بھائی ہے وہ ابھی چھوٹا ہے' پڑھ رہا ہے' ہم بہنیں مختلف اسکولز میں ٹیچرز ہیں' بہت رشتے آئے ہم لوگوں سے دعوتیں کھا کر چلے جاتے ہیں' پھر دوبارہ نہیں آتے' اب ہم بھی تھک گئے' آنے والوں کی دعوتیں کر کر کے جو بھی آتا کھا پی کر چلا جاتا اب ہمیں کسی عامل پر یقین نہیں رہا' کسی نے بندش کہا اور کسی نے جادو کہا اور ہم سے ڈھیروں روپے لوٹ لیے۔ قارئین! یہ بہنیں اتنی مایوس ہوچکی تھیں کہ کیا بتاؤں۔ میں نے بڑی مشکل سے انہیں سمجھایا کہ آپ لوگوں نے لاکھوں خرچ کیے میں آپ کو

فری میں ایک وظیفہ بتاتا ہوں آپ پڑھیں' وہ کہنے لگیں: اب ہمیں کسی وظیفہ پر یقین نہیں رہا' بہت پڑھ لیے' پھر میں نے کہا کہ جب آپ کو کچھ نہیں پڑھنا تو میرے پاس کیا لینے آئی ہیں' آپ جاسکتی ہیں میرا وقت ضائع نہ کریں۔ پھر ان کی چھوٹی بہن نے کہا آپ ناراض نہ ہوں' آپ مجھے بتائیں کیا پڑھنا ہے' میں نے اسے یہ درود شریف پڑھنے کو دیا اس نے یقین کے ساتھ پڑھا' اس کی شادی ہوگئی' اب تک تین بہنوں کی شادیاں ہوچکی ہیں وہ بھی چار سال کے اندر اندر۔ اس کے علاوہ میرے پاس ایک نوجوان آیا اور آتے ہی رونے لگا پھر اپنی کہانی سنائی کہ میں نیک تھا' نمازی تھا' ہر برائی سے دور تھا' پھر مجھے ایک لڑکی سے عشق ہوگیا' عشق ناکام ہوا تو میں نے اس کے غم میں چرس پینا شروع کردی' راتوں کی نیند اڑ گئی' پھر شراب شروع کردی اب میری زندگی اس گندگی میں پھنس گئی ہے' صحت بھی ختم ہوگئی ہے' میں نے اسے سب سے پہلے دو رکعت صلوۃ التوبہ پڑھنے کو کہا پھر یہ درود شریف پڑھنے کو دیا اور تاکید کہ روزانہ بعد نماز مغرب گھر میں یا مسجد میں پڑھو' صرف دو ماہ بعد وہ نوجوان مجھے ملا اس نے چہرے پر سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سجا رکھی تھی' اس نے خود کہا کہ یہ درود شریف ایک نور کی بجلی ہے' میں پڑھتا گیا اور میرے دل ودماغ سے زنگ اترتا گیا' اب نمازی ہوں اور دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ ڈاڑھی رکھ لوں' اب مجھ سے سب گھر والے اور رشتہ دار خوش ہیں' اب اس لڑکی کا خیال بھی دل میں نہیں آتا' میرا بڑی اچھی جگہ رشتہ ہوگیا ہے' مزید میں نے جس جس کو بھی یہ درود شریف بتایا ہے ان کی مشکلات حل ہوئیں یہ اس نوجوان کی زبانی باتیں میں سن رہا تھا اور میری آنکھوں سے آنسوؤں کی بارش ہورہی تھی اب عبقری کے پڑھنے والے اس نادر و نایاب درود شریف کو پڑھیں حضرت حکیم صاحب' میرے اور امت مسلمہ کیلئے دعا ضرور کریں۔ میرے پاس سینکڑوں واقعات ہیں مگر عمل کرنے والوں اور عبقری کے قارئین کو ترغیب دینے کی ضرورت نہیں۔ بس

میری تمام بہن بھائیوں سے گزارش ہے کہ ایک بار آپ اس درود شریف کو پڑھ کر دیکھیں آپ کو وہ روحانیت ملے گی جس کا آپ کو تصور بھی نہ ہوگا اور ہر پریشانی' مصیبت' مشکل حل ہوگی اگر زیادہ نہیں پڑھ سکتے تو کم ازکم پانچ سو بار روزانہ ضرور پڑھیں اگر کوئی حاجت ہے تو گیارہ سو سے کم ایک دن میں ہرگز نہ پڑھیں۔ جائے نماز پر بیٹھ کر قبلہ رخ ہو کر باوضو پڑھنا ہے' کسی سے بات نہ کریں اور پھر دعا کریں تو ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔

قربان جاؤں اُس مبارک گھڑی پر جب امت کی تقدیر بدلی

میں ہزار جان سے قربان جاؤں اس وحدہٗ لاشریک کے جو اللہ رحمٰن، رحیم غفور' عظیم' سمیع' بصیر، خبیر، مالک، خالق، رب، رازق، حسیب، جلیل، کریم، وکیل، مولا اور اس جیسے بہت سے خوبصورت اور بابرکت ناموں کا مالک ہے۔ ہم سب مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ نے ایسی نظر کرم فرمائی' عظیم احسان فرمایا کہ ہمیں شرک، سورج، چاند، ستاروں اور آگ کی پوجا، بتوں کی پرستش اور ہر قسم کے کفر سے بچالیا، اتنی بڑی رحیمی' کریمی اور نظر کرم کہ ہمیں کوئی مجاہدہ اور نہ ہی ریاضت کرنا پڑی' جیسا کہ سورۂ یٰسین پارہ نمبر 23 آیت نمبر 82 میں ارشاد ربانی ہے: ''اس کا حکم تو ایسا ہے کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو فرماتا ہے اس ہوجا' پس وہ ہوجاتی ہے۔'' وہ رحیم و کریم اللہ تعالیٰ کا ارادہ تھا' کیسی محبت بھری نظر کرم تھی' کیسا پیارا لمحہ تھا وہ تقدیریں بدلنے کا' ایسے لمحے پہ میں بار بار قربان جاؤں' جس نے ہم سب مسلمانوں کی تقدیروں کو چار چاند لگادیئے اور ہم پر اس دنیا کا سب سے بڑا کرم' سب احسانوں سے بڑا احسان کردیا اور ہم سب کو کن فیکون کے مالک نے رحمۃ اللعالمین' حضرت احمد مجتبیٰ نور مجسم نبی رحمت محمد مصطفیٰ ﷺ کی غلامی میں دے دیا اور صاف صاف الفاظ میں قرآن مجید

فرقان حمید کی سورۂ عمران پارہ نمبر 3 آیت نمبر 31 میں حکم دیا: (آپ صلی اللہ علیہ وسلم)فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو' اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرما دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے"

سورۂ احزاب آیت نمبر 55 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: "بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود و سلام بھیجتے رہا کرو۔" عام پڑھا لکھا انسان بھی اگر قرآن پاک ترجمہ سے پڑھے تو اسے یہ معلوم ہو گا کہ نماز پڑھنے کا حکم بار بار آیا ہے اسی طرح زکوۃ، روزہ اور حج کا حکم آیا ہے لیکن کسی عمل کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ یہ میں بھی کرتا ہوں اور میرے فرشتے بھی کرتے ہیں۔ لہٰذا اے ایمان والو! تم بھی کرو سوائے درود شریف پڑھنے حکم کے۔ اسی لیے اسے وظیفہ خداوندی کہا جاتا ہے۔ پس یہی اللہ جل شانہٗ، فرشتوں اور مسلمانوں کا مشترکہ وظیفہ ہے۔ ہر وہ درود شریف جس میں صلوٰۃ و سلام کے الفاظ ہوں' پڑھا جائے تو اللہ کے حکم کی بجا آوری ہو جائے گی۔ درود شریف پڑھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ انسان باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے دو زانو بیٹھے اور خوشبو لگائے تو بہتر ہے' درود شریف پڑھتے وقت کسی غیر کی طرف متوجہ نہ ہو' کیونکہ بندہ جو نیک عمل کرے جب وہ حضورِ دل سے ہو تو وہ زندہ عمل ہے اور جو غفلت سے ہو یعنی دل کسی غیر کی طرف لگا ہوا ہو تو وہ مردہ کی طرح بے جان ہوتا ہے' درود شریف پاک جگہ پر بیٹھ کر' کھڑے ہو کر اور سفر کے دوران باوضو اور بے وضو بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ درود شریف کے فضائل پر تو لاتعداد احادیث مبارکہ اور واقعات ہیں مگر میں یہاں صرف تین احادیث مبارکہ بیان کر رہی ہوں:۔ 1۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ بارگاہ الٰہی میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

2۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے قریب وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھا ہوگا۔

3۔ حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں' اس کے دس گناہ معاف اور دس درجے بلند فرماتے ہیں۔

تیسری حدیث پاک پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص نے ایک بار درود شریف پڑھا وہ اللہ تعالیٰ کی دس رحمتوں کا مستحق ٹھہرا' آئیں غور کریں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے کیا؟ قرآن مجید کی سورۂ اعراف کی آیت نمبر 156 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور میری رحمت ہر چیز پر پھیلی ہوئی ہے'' اسی طرح سورۂ المومن کی آیت نمبر 8 میں ارشاد فرمایا: ''جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور اس کے گرد حلقہ باندھے ہوئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور مومنوں کیلئے بخشش مانگتے ہوئے کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور علم نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔''

ان آیات مبارکہ کو سامنے رکھیں تو درود خواں کو خوش قسمتی کی سند مل جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص درود شریف کو اپنا وظیفہ صبح وشام بنالیتا ہے اس کو فائدہ ہی فائدہ پہنچتا ہے اور ہر شر وضرر سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کا ہر کام بنتا ہی چلا جاتا ہے کیونکہ ہر چیز کو اللہ تعالیٰ کی رحمت نے گھیر رکھا ہے۔ ایک بار درود پڑھا دس رحمتیں نازل ہوئی' سو بار پڑھا ہزار رحمتیں' ایک ہزار بار پڑھا دس ہزار رحمتوں کا نزول ہوا اور ایک لاکھ پڑھا دس لاکھ رحمتیں نازل ہوئیں۔ انسان اپنی اس عارضی زندگی میں جتنا زیادہ درود شریف پڑھے گا اتنی ہی زیادہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو اپنے ساتھ قبر میں لے جائے گا۔ کتنا قابل رشک اور خوش قسمت ترین وہ انسان ہوگا جس کی لحد اربوں' کھربوں رحمتوں سے جگمگا

رہی ہوگی اور میرا گمان ہے کہ وہ وہاں بھی قیامت تک درود شریف ہی پڑھتا رہے گا۔ قیامت کے آغاز و اختتام پر اس کا وظیفہ درود شریف ہوگا اور جنت الفردوس میں بھی اس کا ورد درود شریف ہی ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ دوسرا انعام درود خوان کو گناہوں کی معافی کی صورت میں ملتا ہے کہ ایک مرتبہ درود پڑھا اور دس گناہ معاف' درود شریف پڑھ کر انسان کم از کم ایسے روزمرہ گناہوں کا ساتھ ساتھ کفارہ ہی ادا کرسکتا ہے اور انشاء اللہ درود شریف کی برکات سے وہ ان روزمرہ کے گناہوں سے بچ بھی جائے گا۔ تیسرا انعام: تیسرا انعام دس درجات کی بلندی ہے۔

درجہ کیا ہے؟ اس کا مفہوم نبی کریم ﷺ کی اس حدیث پاک سے باخوبی سمجھ آجاتا ہے۔ حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم تیراندازی کیا کرو' جس کا ایک تیر بھی دشمن کے لگ گیا اللہ تعالیٰ اس کا درجہ اس تیر کی وجہ سے بلند کردے گا' حضرت عبدالرحمٰن بن نحام رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ درجہ کیا ہے؟ فرمایا: درجہ تمہاری ماں کی چوکھٹ کی طرح نہیں ہے بلکہ دو درجوں کے درمیان سو برس کا فاصلہ ہے۔ (ابن کثیر اسد الغابہ فی معرفت الصحابہ جلد ششم)

اس حدیث پاک سے واضح ہوا کہ ایک درجہ اور دوسرے درجہ کے درمیان سو برس کا فاصلہ ہے جبکہ ایک بار درود شریف پڑھنے سے دس درجات بلند ہوتے ہیں سمجھنے والے کیلئے کتنا بڑا انعام اور کتنی بڑی کرم نوازی ہے۔ یقیناً درجات کا بڑھنا بارگاہ رب العزت ہی کی طرف ہے لہٰذا جو شخص درود شریف کثرت سے پڑھتا رہے گا انشاءاللہ وہ اللہ تعالیٰ کا مقرب بندہ بن جائے گا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے نبی کریم ﷺ اس پر خصوصی نظر کرم فرماتے ہوئے بیداری میں اسے اپنی زیارت سے مستفید فرماتے ہیں۔

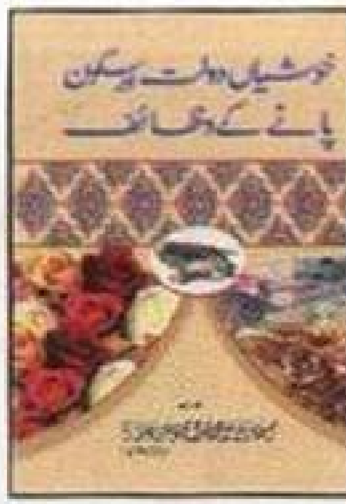
حوالہ جات

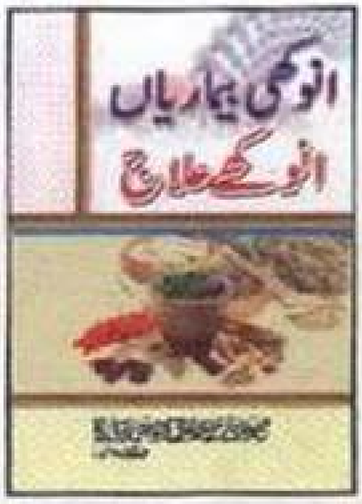
ہیڈنگ	مضمون نگار کا نام	شمارہ ماہنامہ عبقری
نبی کریم ﷺ کی زیارت کیلئے	ڈاکٹر محمد علوی	اگست 2006
درود شریف اور خاندانی مسائل		ستمبر 2006
حفاظت حمل		جولائی 2007
سو درود شریف اور سو حاجتیں پوری		(اگست 2007
حل المشکلات		(ستمبر 2007)
درود شریف سے قحط سالی دور ہو		اکتوبر 2007
تمام مشکلات کا حل		(نومبر 2007)
درود پاک کا معجزہ	(ش، الف۔ راولپنڈی)	(مارچ 2008)
ربیع الاول اور وظیفہ درود شریف		مارچ 2008
درود شریف سے آدمی ہوش میں آگیا	(محمد عبدالرشید نورانی۔ میرپور)	(جون 2008)
امریکہ کا ویزا مل گیا	(زوہیب اعجاز۔ لاہور)	(جون 2008)
حضور ﷺ کی زیارت کا آسان عمل	(مرسلہ: محمد عاصم۔ جہانیاں)	(اگست 2008)
تندرستی اور شفاء	(محمد اقبال بٹ۔ لندن)	(ستمبر 2008)
انوکھا سلام	(مسز طاہرہ نیاز)	(اکتوبر 2008)
ہر مرض کے لیے مجرب	(محمد ایوب تھہڑا۔ تونسہ شریف)	((اکتوبر 2008))
درود شریف کی برکت	(محمد یونس قادری ٹنڈو آدم)	نومبر 2008
انمول خزانہ اور درود شریف کی برکات	(شفیق الرحمٰن، علی پور)	(نومبر 2008)
زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہو	(کامران خان، گلگت)	(نومبر 2008)
افضل ذکر		(فروری 2009)
میری آپ بیتی		(فروری 2009)
درود شریف کی برکت	(محمد اکبر، سرگودھا)	(اکتوبر 2009)
کوئی پریشانی ہے تو سرکار ﷺ پر درود پڑھو!	(محمد حفیظ، لاہور)	(اکتوبر 2009)
اسم محمد ﷺ مقام	(بندہ مولانا عبیدالرحمٰن شمسی)	(اکتوبر 2009)
عشاق کو زیارت حبیب	(علی رضا)	(نومبر 2009)

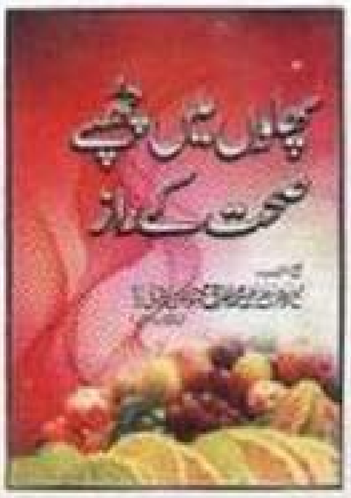
روزگار کی پریشانی ہے تو آقا ﷺ پر درود پڑھ	(سید نور عالم شاہ ضلع کوہاٹ)	(نومبر 2009)
درود کی برکت! قبر سے مشک وعنبر کی خوشبو	قربان علی ملک محمد ارشد ملک ٹنڈو آدم	دسمبر 2009
وردِ زبان درود ہو اور مشکل آجائے! ناممکن	(حاجی امتیاز منڈی بہاؤ الدین)	(فروری 2010)
درود شریف سے پیچیدہ مسائل کیسے حل ہوئے	(سیدہ خدیجہ محبوب چترال)	(مئی 2010)
تنگدستی اور فاقہ درود پڑھ کر ہمیشہ کیلئے دور کریں	(محمد فاروق اعظم حاصل پور)	جون 2010
مجھے کیسے دیدار رسول ﷺ نصیب ہوا؟	فاروق احمد خیر پور ٹامیوالی	اگست 2010
آنکھیں درد کرتی ہیں تو درود پڑھیے!	(ستمبر 2010)	(طارق احمد چونیاں)
درود شریف کے حیران کن واقعات	(پروفیسر عظمت اسلام)	(نومبر 2009)
ایمان افروز واقعہ		
دینی و دنیاوی مہمات میں کامیابی کا اکسیر اعظم درود شریف	سدرۃ المنتہیٰ چکوال	(نومبر 2009)
درود شریف سے ہر لاعلاج مرض کا علاج	(بلال سلیم اسلام آباد)	(دسمبر 2010)
صلی اللہ علی محمد کے فضائل	(حکیم عاشق حسین)	(جنوری 2011)
پٹرول ختم منزل دور گھبرا کر درود پڑھا اور کمال دیکھ	(یعقوب قریشی کنڈیارو سندھ)	اپریل 2011(
دیدار رسول ﷺ اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نصیب ہوا	(مولانا عاصم)	(مئی 2011)
غصہ کے وقت درود شریف پڑھنا......!!!	(قاری مظہر حسین منڈی جہانیاں)	(مئی 2011)
پہاڑ جیسا قرض اتارنے کا عمل	(ایک بندہ خدا واہ کینٹ)	جون 2011
حضور ﷺ کی زیارت کا گر سیکھ لیں	محمد مرتضیٰ لاہور	اگست 2011
سات نعمتیں دلانے والا درود شریف	محمد سعادت خان لاہور	اگست 2011
عید پر درود شریف		ستمبر 2011
ادائیگی قرض و وصولی قرض کیلئے	(شان علی کوئٹہ)	ستمبر 2011
گناہوں کی معافی		ستمبر 2011
اللہ الصمد اور درود تنجینا کے آزمودہ عمل	ڈاکٹر غزالہ خالد لاہور	جنوری 2012
درود شریف سے بچوں کو فرمانبردار بنائیں		مارچ 2012
برائے زیارت رسول ﷺ و برکت روزی		اپریل 2012
عشق الٰہی اور محبت رسول ﷺ کیلئے ایک باکمال عمل	محمد احمد مجذوبی لاہور	مئی 2012
سورۃ فاتحہ اور درود ابراہیمی کا کمال	(پوشیدہ)	(جولائی 2012)

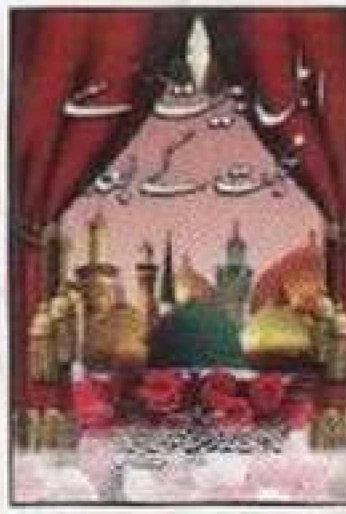
درود شریف کا معجزہ	(طہرین فیاض' اٹک)	(جولائی 2012)
سارا دن درود شریف پڑھنے کا ثواب	(والدہ محمد فیصل)	جولائی 2012
زیارت کیلئے مستند درود شریف	(محمد بابر علی سکھیرا' ملتان)	اگست 2012
قیامت تک ایک فرشتہ دعا کرے		(جولائی 2012)
درود شریف سے الجھے مسائل کا حل	سیدہ خدیجہ محبوب کاکاخیل' چترال	(اکتوبر 2012)
دانتوں کا پیلاپن دور کرنے کیلئے	(محمد عمران' ملتان)	(دسمبر 2012)
بوسیلہ اسم محمد ﷺ شرطیہ نرینہ اولاد	(ماسٹر محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف)	(جنوری 2013)
دیدار مصطفی ﷺ کی گارنٹی انشاء اللہ	(فاخرہ خان' ملتان)	(جنوری 2013)
میاں بیوی کے تعلقات اور درود مقدس دتاج	(فرحت لاہور)	(جنوری 2013)
درود شریف پڑھا اور اللہ کی مدد فوراً حاضر	محمد جنید' کراچی	(فروری 2013)
درود شفاء	(بنت یونس' گجرات)	(اپریل 2013)
درود پڑھنے والا دنیا میں جنت دیکھ لے گا	(اللہ دتہ چشتی' خانیوال)	(اپریل 2013)
درود شریف سے فاقہ اور بیماری دور	قیصر نیاز' لاہور	مئی 2013
درود شریف کا کمال	(میجر ریٹائرڈ (ز۔ح)	(جون 2013)
درود شریف کیساتھ ایک انوکھا دن	شہناز' گوجرانوالہ	(مارچ 2013)
حضور پاک ﷺ نے کس عمل پر چوما	محمد طیب' لاہور	اپریل 2013
ہر پریشانی' ہر غم سے نجات کیلئے	(عامر حنیف' اسلام آباد)	مئی 2013
درود شریف کا زندگی میں انوکھا کمال	محمد زاہد' لاہور	ستمبر 2013
بخشش و مغفرت اور دیدار رسول ﷺ کیلئے	(کلیم اللہ شیخ' ڈیرہ اسماعیل خان)	جون 2013
دیدار نبوی ﷺ کیلئے خاص عمل	(سیدہ زوجہ عاصم فاروق)	ستمبر 2013
اولاد نرینہ کیلئے	نسرین زوجہ محمد سرور	اکتوبر 2013
درود شریف کی برکت سے خاتمہ بالخیر	(ظفر اقبال' سرگودھا)	نومبر 2013
میری والدہ کا آزمودہ درود		دسمبر 2013
درود شریف سے معجزہ	(گلزار احمد' گوجرانوالہ)	جنوری 2014
کوئی بھی مشکل' پریشانی ہو حل صرف درود شریف	(بیگم مخدوم شیر عالم' ملتان)	جنوری 2014
آنکھوں کے ہر مرض کا علاج بذریعہ درود شریف	(رابعہ قمر' لاہور)	فروری 2014

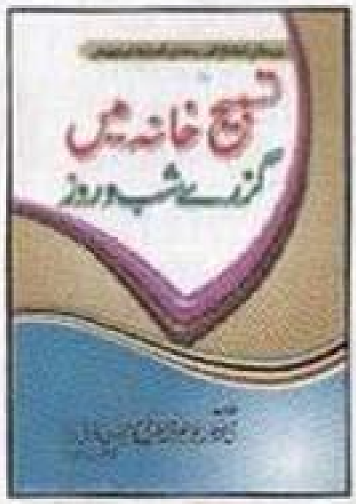
درود شریف سے روحانی بیماریاں ختم	(محمد علی، ملتان)	
درود شریف سے شفاء ہی شفاء	(ب،ا)	مارچ 2014
درود شریف سے روحانی سکون	(ع،ا۔صادق آباد)	
نبی کریم ﷺ کی زیارت کا عمل	(محمد طلحہ، خیر پور ٹامیوالی)	
درود شریف سے تنگدستی، فقر اور غربت بالکل ختم	سمیرا جبیں، کنڈیارو	جولائی 2014
جلد رشتے کا انمول وظیفہ اور درود خضری		(اگست 2014)
حال ایک وظیفہ کا	(شفا فاطمہ، جہاں آرا)	(اکتوبر 2014)
آواز میں ترنم کیلئے		(جنوری 2015)
مغفرت کا نسخہ اور قرض کی جلد ادائیگی	(بشیر احمد رانا)	(مارچ 2015)
کھوئی بینائی واپس لانے کیلئے	(از طرف، کراچی)	(اپریل 2015)
رمضان المبارک کا خاص عمل	(اکمل فاروق ریحان، سرگودھا)	(جون 2015)
سخت گرمی کا روزہ اور دلفریب ٹھنڈک کا احساس	(حکیم ریاض حسین سکھووال میانوالی)	(جون 2015)
درود پاک پڑھا اور فرسٹ پوزیشن مل گئی	(س،ل)	(جولائی 2015)
درود پاک سے ذہنی سکون اور پریشانی ختم	(فائزہ خرم)	(جولائی 2015)
بیماری، جھگڑے، جادو جنات کیلئے وظیفہ درود	(آفتاب احمد عرف اسرار علی)	(اگست 2015)
ہر کام میں آسانی کیلئے آزمودہ عمل	(راجہ سلیم)	(اگست 2015)
درود پاک پڑھنے سے ہر مشکل حل	(س۔ف)	(اگست 2015)
سیدنا کریم پڑھا اور ہر پریشانی، الجھن ختم	(نجم الدین، حیدرآباد)	(اکتوبر 2015)
حکایت	(ج،پ)	اکتوبر 2015
درود شریف کی کثرت نے بھائی کی شادی کروادی	(ع ق، ہزارہ)	(اکتوبر 2015)
من کی ہر مراد پانے کا آزمودہ وظیفہ	(محمد فاران ارشد بھٹی، مظفر گڑھ)	(نومبر 2015)
انوکھا درود جو زیارت کرائے	(خدیجہ، حیدرآباد)	(نومبر 2015)
زیارت رسول ﷺ کا خصوصی عمل	(ب،خ)	(دسمبر 2015)
ناممکن کو ممکن بنانے والا درود شریف	(محمد عظیم جان، کراچی)	(دسمبر 2016)
قربان جاؤں اس مبارک گھڑی پر جب امت کی تقدیر بدلی	(مہوش رحمان، پشاور)	(دسمبر 2016)

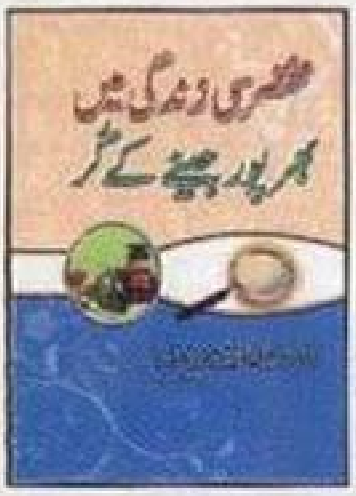


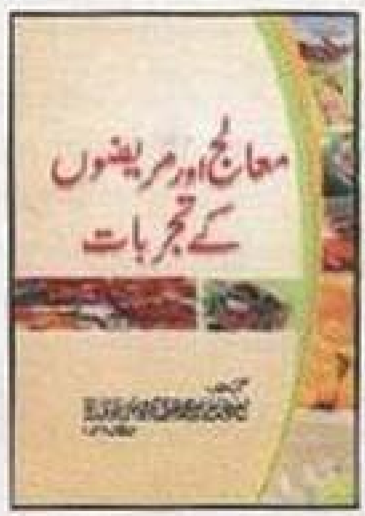


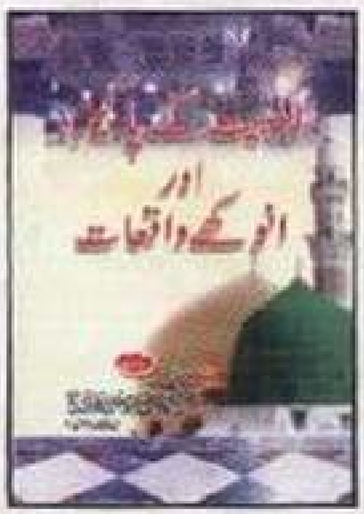


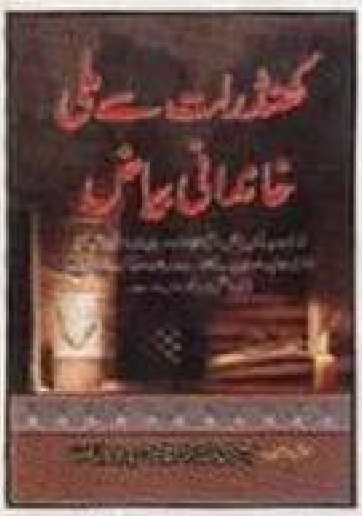












دفتر ماہنامہ "عبقری"

مرکز روحانیت وامن، عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org